

﴿لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ ﴿17﴾ سورة القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿تَبْرَكَ الَّذِي 29﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿تَبٰرَكَ الَّذِي﴾ پارہ نمبر 29
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول اگست 2011
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	90 روپے

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

برائے رابطہ ہیڈ آفس

کتاب سرائے

بیت القرآن

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

- 1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
- 2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد متمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

① ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ

جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

② سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے،

ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بہت برکت والا ہے وہ جو (کہ) اسکے ہاتھ میں ہے

تَبْرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ

بادشاہی، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ①

الْمَلِكُ نَوْهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

(وہ) جس نے پیدا کیا موت اور زندگی کو

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

تا کہ وہ آزمائے تمہیں (کہ) تم میں سے کون

لَيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ

زیادہ اچھا ہے عمل کے لحاظ سے

أَحْسَنُ عَمَلًا ①

اور وہی غالب اور خوب بخشنے والا ہے۔ ②

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ②

(وہ) جس نے پیدا کیے سات آسمان اوپر تلے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ①

نہیں تو دیکھے گا رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں

مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

کوئی فرق (کی بیشی)، پس تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو

مِنْ تَفَوُّتٍ ① فَارْجِعِ الْبَصَرَ ②

کیا تو دیکھتا ہے کوئی شکاف۔ ③

هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ③

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبْرَكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
بِيَدِهِ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
الْمَلِكُ	: مالک، ملکیت۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
لَيَبْلُوَكُمْ	: بلا، ابتلاء و آزمائش، مبتلا۔
أَحْسَنُ	: حسن، احسان، محسن، احسن جزا۔
الْغَفُورُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
سَبْعَ	: سب سے عشرہ، قراءات سب سے۔
طِبَاقًا	: طبقہ، طبقات، طبقات الارض۔
تَرَى	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَفَوُّتٍ	: تفاوت ہونا۔
فَارْجِعِ	: رجوع، راجع، رجعت پسند۔
الْبَصَرَ	: بصر، بصارت، بصیرت۔

آيَاتُهَا 30

سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ 77

رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَرَكَ ^①	الَّذِي	بِيَدِهِ ^②	الْمَلِكُ	وَهُوَ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
بہت برکت والا ہے	(وہ) جو	اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	اور وہ	ہر چیز پر
قَدِيرٌ ^③	الَّذِي	خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَالْحَيَاةَ	
خوب قدرت رکھنے والا	جس نے	پیدا کیا	موت کو	اور زندگی کو	
لِيَبْلُوَكُمْ	أَيُّكُمْ	أَحْسَنُ ^④	عَمَلًا ^ط	وَ هُوَ الْعَزِيزُ ^⑤	
تا کہ وہ آزمائے تمہیں	تم میں سے کون	زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور وہی بہت غالب	
الْغَفُورُ ^③	الَّذِي	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ ^⑥	طَبَاقًا
خوب بخشنے والا	جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اوپر تلے
مَا	تَرَى	فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ	مِنْ تَفْوُتٍ ^⑦		
نہیں	تو دیکھے گا	رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں	کوئی فرق (کی بیشی)		
فَارْجِعْ	الْبَصَرَ	هَلْ	تَرَى	مِنْ فُطُورٍ ^⑦	
پس تو لوٹا	نگاہ کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف	

ضروری وضاحت

① ت اور الف یا کھڑی زبردونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ② علامت ب کا ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③ فَعِيلٌ اور فَعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد آل ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ

خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ

وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ

عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۗ

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا

پھر تو لوٹا (اپنی) نگاہ کو دوبارہ (بار بار)

لوٹے گی نگاہ تیری طرف

ذلیل ہو کر اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ ﴿٤﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو

چراغوں سے اور ہم نے بنایا انہیں

شیطانوں کو مارنے کا آلہ

اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے

بھڑکتی آگ کا عذاب۔ ﴿٥﴾

اور ان لوگوں کے لیے جنہوں نے انکار کیا اپنے رب کا

جہنم کا عذاب ہے

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿٦﴾

جب وہ ڈالے جائیں گے اس (جہنم) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَصَابِيحَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔

رُجُومًا : رجم، رجم، حد رجم۔

لِلشَّيْطَانِ : شیطان، حزب الشیطان، شیاطین۔

أَعْتَدْنَا : مُسْتَعَد، استعداد۔

عَذَابَ : عذاب۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

أُلْقُوا : القاء۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ارْجِعِ : رجوع، راجع، رجعت پسند۔

الْبَصَرَ : بصر، بصارت، بصیرت۔

يَنْقَلِبُ : انقلاب، انقلابی اقدام۔

إِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

زَيَّنَّا : مزین، تزئین و آرائش۔

السَّمَاءَ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیا داری۔

ثُمَّ	أَرْجِعْ ^①	الْبَصَرَ ^②	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبُ
پھر	تولوٹا	نگاہ کو	دو بار (بار بار)	وہ لوٹے گی
إِلَيْكَ	الْبَصْرُ ^③	خَاسِرًا	وَ	هُوَ
تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہو کر	اس حال میں کہ	وہ
حَسِيرٌ ^④	وَ	لَقَدْ ^⑤	زَيْنًا	السَّمَاءِ ^② الدُّنْيَا
بہت تھکی ہوئی	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے مزین کیا	دنوی آسمان کو
بِمَصَابِيحٍ ^⑥	وَ	جَعَلْنَاهَا	رُجُومًا	لِلشَّيْطَانِ
چراغوں سے	اور	ہم نے بنایا انہیں	مارنے کا آلہ	شیطانوں کے لیے
وَ	أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ السَّعِيرِ ^⑤	وَ
اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	بھڑکتی آگ کا عذاب	اور
لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	بِرَبِّهِمْ ^⑥	عَذَابُ جَهَنَّمَ ^ط	وَ
(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کا	جہنم کا عذاب	اور
بِئْسَ	الْمَصِيرُ ^⑥	إِذَا	الْقُوا	فِيهَا
وہ بہت برا	ٹھکانا	جب	وہ سب ڈالے جائیں گے	اس (جہنم) میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَدَّ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقًا

وَهِيَ تَفُوْرٌ ﴿٧﴾

تَكَادُ تَمِيْرٌ مِّنَ الْغَيْظِ ط

كَلَّمَا أُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾

قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا

نَذِيْرٌ ۖ فَكَذَّبْنَا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِّنْ شَيْءٍ ۗ ﴿٩﴾

إِن أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ

أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

وہ سنیں گے اس کا چلانا

اس حال میں کہ وہ جوش مار رہی ہوگی۔ ﴿٧﴾

قریب ہوگی (کہ) وہ پھٹ جائے غصے سے

جب بھی ڈالا جائے گا اس میں کوئی گروہ

پوچھیں گے ان سے اس کے داروغے

کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔ ﴿٨﴾

وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں یقیناً آیا تھا ہمارے پاس

ایک ڈرانے والا، تو ہم نے جھٹلا دیا (اسے)

اور ہم نے کہا نہیں نازل کی اللہ نے کوئی چیز

نہیں ہو تم مگر ایک بہت بڑی گمراہی میں۔ ﴿٩﴾

اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے ہوتے

یا ہم سمجھتے ہوتے (تو) نہ ہوتے ہم (شامل)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِعُوا	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
تَفُوْرٌ	: فوارہ، فوارے۔
مِّنَ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْغَيْظِ	: غیظ و غضب۔
أُلْقِيَ	: إلقاء۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَوْجٌ	: فوج، افواج، فوج ظفر موج۔
سَأَلَهُمْ	: سوال، سائل، مسؤل۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَكَذَّبْنَا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
كَبِيْرٍ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
نَعْقِلُ	: عقل، عاقل، معقول۔

سَمِعُوا	لَهَا ^①	شَهِيْقًا	وَهِيَ	تَفُوْرُ ^②	تَكَادُ ^②
وہ سب سنیں گے	اس کا	چلانا	اس حال میں کہ وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہوگی
تَمَيِّزُ ^③	مِنَ الْغَيْظِ ^ط	كَلَمًا	أَلْقَى ^④	فِيْهَا	فَوْجٌ ^⑤
وہ پھٹ جائے	غصے سے	جب بھی	ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ
سَأَلَهُمْ	خَزَنَتُهَا	آ	لَمْ يَأْتِكُمْ	نَذِيْرٌ ^⑤	نَذِيْرٌ ^⑤
پوچھیں گے ان سے	اس کے داروغے	کیا	نہیں وہ آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا	کوئی ڈرانے والا
قَالُوا	بَلَى	قَدْ	جَاءَنَا	نَذِيْرٌ ^⑤	فَكَذَّبْنَا
انہوں نے کہا	ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا	تو ہم نے جھٹلا دیا
وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ اللهُ	مِنْ شَيْءٍ ^⑤	إِنْ	أَنْتُمْ
اور ہم نے کہا	نہیں	نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں (ہو)	تم
إِلَّا	فِي ضَلَالٍ كَبِيْرٍ ^⑤	وَ	قَالُوا	قَالُوا	قَالُوا
مگر	ایک بہت بڑی گمراہی میں	اور	انہوں نے کہا	انہوں نے کہا	انہوں نے کہا
لَوْ	كُنَّا ^⑦	نَسْمَعُ	أَوْ	نَعْقِلُ	مَا
اگر	ہم ہوتے	ہم سنتے	یا	ہم سمجھتے ہوتے	نہ
					ہم ہوتے

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لہ دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ کر دیا گیا ہے۔ ② تَفُوْرُ کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ تَمَيِّزُ دراصل تَمَيِّزُ تھا تخفیف کے لیے ایک تہ گری ہوئی ہے۔ ④ فَعْلُ کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں مِّنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾

فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ ۖ فَسُحْقًا

لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾

وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۗ

إِنَّهُ عَلَيْهِمُ بَدَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۗ

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

ذُلُولًا فَأَمْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۗ

بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں۔ ﴿١٠﴾

پس وہ اعتراف کریں گے اپنے گناہ کا سو دوری ہے

بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے۔ ﴿١١﴾

بیشک وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے

ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿١٢﴾

اور تم چھپا کر کرو اپنی بات یا تم پکار کر واس کو

بیشک وہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿١٣﴾

کیا (بھلا) نہیں وہ جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟

اور وہ تو بہت باریک بین، خوب خبردار ہے۔ ﴿١٤﴾

وہی ہے جس نے بنا دیا تمہارے لیے زمین کو

(تمہارا) تابع پس چلو اس کے کندھوں (راستوں) میں

اور تم کھاؤ اس کے رزق سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
أَصْحَابِ	: اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کہف۔
فَاعْتَرَفُوا	: اعتراف کرنا، معترف ہونا۔
يَخْشَوْنَ	: خشیت الہی۔
كَبِيرٌ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
أَسْرُوا	: اسرار اور موز، پراسرار، سری و جہری نمازیں۔
قَوْلَكُمْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اجْهَرُوا	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
عَلِيمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الصُّدُورِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
اللَّطِيفُ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
الْخَبِيرُ	: خبر، اخبار، مخبر، باخبر۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
كُلُّوا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
رِزْقِهِ	: رزق، رزاق، رازق۔

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾	فَاعْتَرَفُوا	بِذُنُوبِهِمْ ①	فَسُحْقًا
بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں	پس وہ سب اعتراف کریں گے	اپنے گناہ کا	سودوری

لَا أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾	إِنَّ الَّذِينَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ
بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ ②	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ ③	وَأَجْرٌ	كَبِيرٌ ④	وَأَسْرُورًا ⑤
بن دیکھے	ان کے لیے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	اور تم سب چھپا کر کرو

قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا ⑤	بِهِ ① ط	إِنَّهُ	عَلِيمٌ ④	بِذَاتِ الصُّدُورِ ①
اپنی بات یا	تم سب پکار کر کرو	اس کو	بیشک وہ	خوب جاننے والا

أَ لَا يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ ط	وَهُوَ اللَّطِيفُ ④	الْخَبِيرُ ④ ع
کیا نہیں	وہ جانتا	جس نے پیدا کیا ہے؟	اور وہی بہت باریک بین

هُوَ	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَرْضَ	ذُلُولًا
وہی	جس نے	بنادیا	تمہارے لیے	زمین کو	(تمہارا) تابع

فَامْشُوا ⑤	فِي مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوا ⑥	مِنْ رِزْقِهِ ط
پس تم سب چلو	اس کے کندھوں میں	اور تم سب کھاؤ	اس کے رزق سے

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② بِالْغَيْبِ میں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ؕ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ كُلُوا کا روٹ اکل ہے جس فعل کے شروع میں ا ہو فعل امر بناتے ہوئے ا گر جاتا ہے مثلاً اَمَرَ سے مُرُوا اور اَكَلَ سے كُلُوا۔

وَالِيهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾

ءَ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ

أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ

فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ

أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾

أَوْلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ

فَوْقَهُمْ صَفْتٍ

وَيَقْبِضْنَ ط

اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ ﴿١٥﴾

کیا تم بے خوف ہو گئے (اس سے) جو آسمان میں ہے

یہ کہ وہ دھنسا دے تم کو زمین میں

تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے ؟ ﴿١٦﴾

یا تم بے خوف ہو گئے ہو (اس سے) جو آسمان میں ہے

یہ کہ وہ بھیج دے تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی

پھر عنقریب تم جان لو گے کیسا ہے میرا ڈرانا۔ ﴿١٧﴾

اور بلاشبہ یقیناً جھٹلایا ان لوگوں نے جو

ان سے پہلے تھے پھر کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿١٨﴾

اور کیا نہیں انہوں نے دیکھا پرندوں کی طرف

اپنے اوپر (جو) پر پھیلائے ہوئے (ہوتے ہیں)

اور (کبھی) وہ پر سکیڑ لیتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَالِيهِ النُّشُورُ	: شام و سحر، رحم و کرم، عزت و احرام۔
ءَ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ	: ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔
فَإِذَا هِيَ تَمُورُ	: امن۔ امن و امان۔
أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾	
أَوْلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ	
فَوْقَهُمْ صَفْتٍ	
وَيَقْبِضْنَ ط	
فَسَتَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
كَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
يَرَوْا	: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الطَّيْرِ	: طائر، طائرانہ نظر، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔
فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
يَقْبِضْنَ	: قبض، قابض، مقبوضہ۔

وَإِلَيْهِ	النُّشُورُ ﴿١٥﴾	ءَ	أَمِنْتُمْ	مَنْ	فِي السَّمَاءِ
اور اسی کی طرف	اُٹھ کر جانا	کیا	تم بے خوف ہو گئے	(اس سے) جو	آسمان میں

أَنْ	يَخْشِفَ	بِكُمْ	الْأَرْضَ	فَإِذَا	هِيَ	تَمُورُ ﴿١٦﴾
یہ کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	زمین	تو اچانک	وہ	حرکت کرنے لگے

أَمْ	أَمِنْتُمْ	مَنْ	فِي السَّمَاءِ	أَنْ	يُرْسِلَ
یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	جو	آسمان میں	یہ کہ	وہ بھیج دے

عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ط	فَسَتَعْلَمُونَ ﴿١٧﴾	كَيْفَ	نَذِيرٍ ﴿١٧﴾
تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر عنقریب تم سب جان لو گے	کیسا	میرا ڈرانا

وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ ﴿١٨﴾
اور	بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر کیسا

كَانَ	نَكِيرٍ ﴿١٨﴾	أَوْ	لَمْ يَرَوْا ﴿١٩﴾	إِلَى الظُّرِّ
تھا	میرا عذاب	اور کیا	ان سب نے نہیں دیکھا	پرندوں کی طرف

فَوْقَهُمْ	صَفَّتِ	وَ	يَقْبِضَنَّ ﴿٢٠﴾
اپنے اوپر	پر پھیلانے ہوئے	اور	(کبھی) وہ سکیڑ لیتے ہیں

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② إِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ③ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ س مستقبل قریب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے ی پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی ی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت ل اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ علامت ی کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے لَمْ آئے تو پھر عموماً ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔ ⑧ ن جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ط

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿19﴾

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ ط

إِنَّ الْكٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿20﴾

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ

إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ء

بَلْ لَّجُؤًا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿21﴾

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ

أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿22﴾

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ

نہیں تھا متا ان کو مگر رحمن ہی

بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿19﴾

یا کون ہے ایسا جو (کہ) وہ لشکر ہو تمہارا

(کہ) وہ مدد کرے تمہاری رحمن کے سوا

نہیں کافر مگر دھوکے میں۔ ﴿20﴾

یا ایسا کون ہے جو رزق دے تمہیں

اگر وہ (رحمان) روک دے اپنا رزق

بلکہ وہ اڑے ہوئے ہیں سرکشی اور نفرت میں۔ ﴿21﴾

تو کیا جو چلتا ہوا لٹا ہوا اپنے منہ کے بل

زیادہ ہدایت والا ہے یا جو چلتا ہو سیدھا ہو کر

سیدھے (درست) راستے پر۔ ﴿22﴾

کہہ دیجئے وہی جس نے پیدا کیا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔
الرَّحْمَنُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
بَصِيرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَنْصُرُكُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
غُرُورٍ	: غرور، مغرور۔
يَرْزُقُكُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔
نُفُورٍ	: نفرت، متنفر، منافرت۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَجْهِهِ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
أَهْدَىٰ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
سَوِيًّا	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مَا	يُمْسِكُهُنَّ	إِلَّا الرَّحْمَنُ ط	إِنَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ①	بَصِيرٌ ⑱
نہیں	وہ تھامتا انہیں	مگر رحمن	بیشک وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا

أَمَّنْ ②	هَذَا ③	الَّذِي ④	هُوَ جُنْدٌ	لَكُمْ	يَنْصُرُكُمْ
یا کون	ایسا	جو	وہ لشکر ہو	تمہارے لیے	وہ مدد کرتا ہو تمہاری

مِن دُونِ الرَّحْمَنِ ط ④	إِنْ ⑤ ⑥	الْكَافِرُونَ	إِلَّا	فِي غُرُورٍ ②٠
رحمن کے سوا	نہیں	سب کافر	مگر	دھوکے میں

أَمَّنْ ②	هَذَا ③	الَّذِي ④	يَرْزُقُكُمْ	إِنْ	أَمْسَكَ	رِزْقَهُ ②
یا کون ہے	ایسا	جو	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	اگر	وہ (رحمان) روک دے	اپنا رزق

بَلْ	لَجُّوْا	فِي عِتْوٍ	وَنُفُورٍ ②١	أَفَمَنْ	يَمْشِي مُكِبًّا
بلکہ	وہ سب اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور نفرت (میں)	تو کیا جو	وہ چلتا ہو اُلٹا ہو کر

عَلَى وَجْهِهِ ⑦	أَهْدَى ⑧	أَمَّنْ ②	يَمْشِي	سَوِيًّا
اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت والا	یا جو	وہ چلتا ہو	سیدھا ہو کر

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ②٢	قُلْ	هُوَ	الَّذِي	أَنْشَأَكُمْ
سیدھے (درست) راستے پر	آپ کہہ دیجئے	وہ	جس نے	پیدا کیا تمہیں

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② آمَّنْ دراصل اَمْرٌ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ③ هَذَا کا ترجمہ یہ، اس ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ ”نہیں“ سے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے ن کے نیچے زیر آئی ہے۔ ⑦ عَلَى کا اصل ترجمہ پر ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بل بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَجَعَلَ لَكُمْ

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ط

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿23﴾

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿24﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿25﴾

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ص

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿26﴾

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

سَيِّئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ

كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي

اور اس نے بنائے تمہارے لیے

کان اور آنکھیں اور دل

بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿23﴾

کہہ دیجئے وہی ہے جس نے پھیلایا تمہیں زمین میں

اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾

اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ

اگر تم سچے ہو۔ ﴿25﴾

کہہ دیجئے (اسکا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے

اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿26﴾

پس جب وہ دیکھیں گے اسے قریب (ہی)

بگڑ جائیں گے (ان لوگوں کے) چہرے جنہوں نے

کفر کیا اور کہا جائے گا یہ ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام و سحر، رحم و کرم، عزت و احرام۔

السَّمْعَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الْأَبْصَارَ : سمع و بصر، بصارت۔

قَلِيلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

تَشْكُرُونَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تُحْشَرُونَ : حشر، روزِ محشر، حشر نشتر۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

صَادِقِينَ : صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔

مُبِينٌ : دلیل بئین، مبینہ طور پر، بیان۔

رَأَوْهُ : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

سَيِّئَتْ : علماء سوء، ظن سوء۔

وُجُوهُ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

وَجَعَلَ	لَكُمْ ^①	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ ^ط
اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل

قَلِيلًا	مَا	تَشْكُرُونَ ²³	قُلْ	هُوَ	الَّذِي	ذَرَأَكُمْ ^②
بہت ہی کم	جو	تم سب شکر ادا کرتے ہو	آپ کہہ دیجئے	وہ	جس نے	پھیلایا تمہیں

فِي الْأَرْضِ	وَ	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ ^③	وَ	يَقُولُونَ
زمین میں	اور	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	وہ سب کہتے ہیں

مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ²⁵
کب	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو	سب سچ بولنے والے

قُلْ	إِنَّمَا ^④	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللَّهِ ^ص	وَ	إِنَّمَا ^④	أَنَا
آپ کہہ دیجئے	یقیناً صرف	علم	اللہ کے پاس	اور	بیشک صرف	میں

نَذِيرٌ ^⑤	مُبِينٌ ²⁶	فَلَمَّا	رَأَوْهُ ^⑥	زُلْفَةً ^⑦	سِيَّئَةٌ ^⑦
ڈرانے والا	واضح	پس جب	وہ سب دیکھیں گے اسے	قریب	بگڑ جائیں گے

وَجُوهُهُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَقِيلَ	هَذَا	الَّذِي
چہرے	ان لوگوں کے جن	سب نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ	جو

ضروری وضاحت

① لَكُمْ میں ل دراصل لہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہوا ہے۔ ② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ت پر پیش اور آخر سے پہلے ز بر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ إِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغے کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ⑥ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ اور ت مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ﴿27﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ

إِنْ أَهْلَكَنِی اللّٰهُ

وَمَنْ مَعِی

أَوْ رَحِمَنَا ۖ فَمَنْ یُجِیْرُ

الْكَفْرِیْنَ مِنْ عَذَابِ آلِیْمٍ ﴿28﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنًا بِهِ

وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

مَنْ هُوَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿29﴾

قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّآتِیْكُمْ

بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿30﴾

تھے تم اس کو مانگا کرتے تھے۔ ﴿27﴾

کہہ دیجئے (ذرا بتاؤ) کیا تم نے دیکھا (یعنی کیا تم نے غور کیا)

اگر ہلاک کر دے مجھے اللہ

اور (انہیں بھی) جو میرے ساتھ ہے

یا وہ رحم کرے ہم پر تو کون ہے جو پناہ دے

کافروں کو دردناک عذاب سے۔ ﴿28﴾

کہہ دیجئے وہ ہی رحمن ہے ہم ایمان لائے اس پر

اور اسی پر ہم نے بھروسہ کیا، تو عنقریب تم جان لو گے

کون ہے وہ (جو) کھلی گمراہی میں ہے۔ ﴿29﴾

کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر ہو جائے

تمہارا پانی گہرا تو کون ہے (جو) لے آئے تمہارے پاس

بہتے ہوئے پانی کو۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُونَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَأَيْتُمْ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
أَهْلَكَنِی	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
مَعِی	: مع اہل و عیال، معیت۔
رَحِمَنَا	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
الْكَفْرِیْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
آلِیْمٍ	: الم ناک حادثہ، رنج و الم۔
اٰمَنًا	: ایمان، مؤمن، امن۔
عَلَیْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔
فَسَتَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُبِیْنٍ	: دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔
غَوْرًا	: غور و خوض، بنظر غائر۔
مَآؤُكُمْ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔

كُنْتُمْ	بِهِ ^①	تَدْعُونَ ^②	قُلْ	أَ	رَعَيْتُمْ
تھے تم	اس کو	تم سب مانگا کرتے	آپ کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا

إِنْ	أَهْلَكِنِي ^②	وَمَنْ ^③	مَعِيَ	أَوْ	رَحِمْنَا ^④
اگر	ہلاک کر دے مجھے اللہ	اور	جو	میرے ساتھ	یا

فَمَنْ ^③	يُجِيرُ	الْكَافِرِينَ	مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ^②
تو کون (ہے جو)	وہ پناہ دے	کافروں کو	دردناک عذاب سے

قُلْ	هُوَ الرَّحْمَنُ ^④	أَمِنَّا	بِهِ ^①	وَ	عَلَيْهِ
آپ کہہ دیجئے	وہی رحمن ہے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	اسی پر

تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُونَ	مَنْ ^③	هُوَ	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ^②
ہم نے بھروسہ کیا	تو عنقریب تم سب جان لو گے	کون	وہ	کھلی گمراہی میں

قُلْ	أَ	رَعَيْتُمْ	إِنْ	أَصْبَحَ	مَاؤُكُمْ ^⑤
آپ کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	ہو جائے	تمہارا پانی

غَوْرًا	فَمَنْ ^③	يَأْتِيكُمْ ^⑥	بِمَاءٍ مَّعِينٍ ^④
گہرا	تو کون	وہ لے آئے تمہارے پاس	بہتے ہوئے پانی کو

ضروری وضاحت

① پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے ساتھ جب علامت می لانی ہو تو درمیان میں ”ن“ کا لایا جانا ضروری ہوتا ہے۔ ③ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ④ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ⑥ يَأْتِي کا ترجمہ آئے ہوتا ہے اگر اس کے بعد علامت پ آجائے تو اس کا ترجمہ لے آئے کیا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾
 مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
 بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾ وَإِنَّ لَكَ
 لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾
 وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾
 فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾
 بِآيِكُمُ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾
 إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ
 ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ
 أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾

ن۔ قسم ہے قلم کی اور (اس کی) جو وہ لکھتے ہیں۔ ﴿١﴾
 (کہ) نہیں ہیں آپ اپنے رب کی نعمت سے
 ہرگز دیوانے۔ ﴿٢﴾ اور بیشک آپ کے لیے
 یقیناً اجر ہے نہ منقطع کیا جانے والا۔ ﴿٣﴾
 اور بلاشبہ آپ یقیناً خلق عظیم پر (فائز) ہیں۔ ﴿٤﴾
 پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ ﴿٥﴾
 (کہ) تم میں سے کون فتنے میں ڈالا ہوا ہے۔ ﴿٦﴾
 بلاشبہ آپ کا رب وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
 گمراہ ہوا اسکی راہ سے اور وہ
 خوب جاننے والا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ ﴿٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

القلم	: قلم و قرطاس، قلم کتاب، قلمی نسخہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسْطُرُونَ	: سطر، سطور، سطریں۔
بِنِعْمَةٍ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
بِمَجْنُونٍ	: مجنون (دیوانہ) جنون۔
لَأَجْرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
غَيْرَ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
لَعَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خُلُقٍ	: خلق، اخلاق، خوش خلقی۔
عَظِيمٍ	: عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
فَسَتُبْصِرُ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
الْمَفْتُونُ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
أَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
ضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيلِهِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِالْمُهْتَدِينَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

آيَاتُهَا 52

68 سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2

رُكُوعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ن	وَالْقَلَمِ ①	وَمَا	يَسْطُرُونَ ①	مَا	أَنْتَ
ن	قسم ہے قلم کی	اور جو	وہ سب لکھتے ہیں	نہیں	آپ

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ ②	بِمَجْنُونٍ ③	وَ	إِنَّ	لَكَ	لَا جُرْأ ④
اپنے رب کی نعمت سے	ہرگز دیوانے	اور	پیشک	آپ کے لیے	یقیناً اجر

غَيْرَ	مَمْنُونٍ ⑤	وَ	إِنَّكَ	لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ④
نہ	منقطع کیا جانے والا	اور	بلاشبہ آپ	یقیناً خلقِ عظیم پر

فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُونَ ⑤	بِأَيْبِكُمْ	الْمَفْتُونُ ⑥
پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے	اور وہ سب دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	فتنے میں ڈالا ہوا

إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ ⑥	بِمَنْ	ضَلَّ
بلاشبہ	آپ کا رب	وہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيلِهِ ⑦	وَ	هُوَ	أَعْلَمُ ⑥	بِالْمُهْتَدِينَ ⑦
اسکی راہ سے	اور	وہ	خوب جاننے والا	سب ہدایت پانے والوں کو

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ③ اِگر مَا کے بعد اسی جملے میں ب ہو تو اس ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ④ علامت ل لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں وَن جمع کی علامت نہیں، بلکہ ن اصل لفظ کا حصہ ہے کیونکہ جمع کے وَن کے نون پر ہمیشہ زبر ہوتی ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ

فِي دُهْنُونَ ﴿٩﴾

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

مَّهِينٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ

مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾

مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ

مُعْتَدٍ آثِيمٍ ﴿١٢﴾

عُتُلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا

قَالَ آسَاطِيرُ الْأُولِينَ ﴿١٥﴾

پس نہ آپ اطاعت کریں جھٹلانے والوں کی۔ ﴿٨﴾

وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی اختیار کریں

تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں گے۔ ﴿٩﴾

اور نہ آپ اطاعت کریں ہر بہت قسمیں کھانے والے

ذلیل کی۔ ﴿١٠﴾ (جو) بہت طعنے دینے والا

بہت بھاگ دوڑ کرنے والا ہے چغلی میں۔ ﴿١١﴾

بہت روکنے والا ہے بھلائی کو

حد سے تجاوز کرنے والا بہت گناہ گار ہے۔ ﴿١٢﴾

سخت مزاج اس کے علاوہ بد ذات ہے۔ ﴿١٣﴾

(اس لیے) کہ ہے وہ مال اور بیٹوں والا۔ ﴿١٤﴾

جب تلاوت کی جاتی ہیں اس پر ہماری آیات

(تو) کہتا ہے پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿١٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
تُطِعِ	: اطاعت، مطیع۔
الْمُكَذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
وَدُّوا	: مودت و محبت۔
تُدْهِنُ	: مداہنت۔
حَلَّافٍ	: حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
مَّهِينٍ	: اہانت، توہین۔
مَنَّاعٍ	: منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
لِلْخَيْرِ	: خیر، خیریت، خیر و شر، جزائے خیر۔
ذَا	: ذی وقار، ذیشان، ذومعنی۔
بَنِينَ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
تُتْلَىٰ	: تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
آيَاتُنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْأُولِينَ	: اول درجہ، اول انعام یافتہ، قبلہ اول۔

فَلَا تُطِعْ ^①	الْمُكَذِّبِينَ ^②	وَدُّوا	لَوْ	تُدْهِنُ
پس نہ آپ اطاعت کریں	سب جھٹلانے والوں کی	وہ سب چاہتے	کاش	آپ نرمی اختیار کریں
فَيُدْهِنُونَ ^⑨	وَ	لَا تُطِعْ ^①	كُلَّ	حَلَّافٍ ^③
تو وہ سب نرمی اختیار کریں گے	اور	نہ آپ اطاعت کریں	ہر	بہت قسمیں کھانے والے
مَّهِينٍ ^⑩	هَمَّازٍ ^③	مَشَّاءٍ ^③	بِنَمِيمٍ ^④	
ذلیل کی	بہت طعنہ دینے والا	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا	چغلی میں	
مَّنَاعٍ ^③	لِّلْخَيْرِ ^⑤	مُعْتَدٍ	أَثِيمٍ ^③	عُتْلٍ
بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	بہت گناہ گار	سخت مزاج
بَعْدَ ذَلِكَ	زَنِيمٍ ^③	أَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ
اس کے علاوہ	بد ذات	(اس لیے) کہ	ہے وہ	مال والا
وَ	بَيْنَ ^⑭	إِذَا	تُتْلَى ^⑥	عَلَيْهِ
اور	بیٹوں (والا)	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر
أَيُّنَا	قَالَ	أَسَاطِيرُ	الْأَوَّلِينَ ^⑮	
ہماری آیات	(تو) کہتا ہے	افسانے	پہلے لوگوں کے	

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فَعَّالٌ اور فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہاں علامت پ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑤ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی کے بھی ہوتا ہے۔ ⑥ اگر ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَنَسِمُهُ

عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے

عَلَى الْخُرُطُومِ ﴿١٦﴾

(اسکی) سونڈ (ناک) پر۔ ﴿١٦﴾

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا

بلاشبہ ہم نے آزمایا انہیں جس طرح ہم نے آزمایا

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا

باغ والوں کو جب انہوں نے قسم کھائی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾

ضرور بالضرور وہ توڑ لیں گے اس کو صبح کرتے ہی ﴿١٧﴾

وَلَا يَسْتثنُونَ ﴿١٨﴾

اور وہ کوئی استثناء (یعنی ان شاء اللہ) نہیں کر رہے تھے۔ ﴿١٨﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ

تو پھر گیا اس (باغ) پر ایک پھرنے والا (عذاب)

مِّن رَّبِّكَ

آپ کے رب کی طرف سے

وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿١٩﴾

اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ﴿١٩﴾

فَاصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾

تو ہو گیا صبح کو (وہ باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح۔ ﴿٢٠﴾

فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا صبح کرتے ہی۔ ﴿٢١﴾

أَنِ اغْدُوا عَلَى حَرْثِكُمْ

کہ صبح صبح پہنچو اپنے کھیت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
بَلَوْنَهُمْ	: بلا، ابتلا و آزمائش، مبتلا۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَمَا	: کما حقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَسْتثنُونَ	: استثناء، مستثنیٰ، استثنائی صورت۔
أَصْحَابَ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	فَطَافَ	: طواف، طواف بیت اللہ، مطاف۔
الْجَنَّةِ	: جنت، جنت الفردوس، جنت نظیر۔	مِّن	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
أَقْسَمُوا	: قسم کھانا، قسمیں۔	كَالصَّرِيمِ	: کما حقہ، کالعدم۔
مُصْبِحِينَ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	فَتَنَادُوا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔

سَنَسِمُهُ ^①	عَلَى الْخُرْطُومِ ^⑫	إِنَّا ^②
عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسے	سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم نے
بَلَوْنُهُمْ ^③	بَلَوْنَا ^③	أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ^④
ہم نے آزمایا انہیں	ہم نے آزمایا	باغ والوں کو
إِذْ	لَيَصْرِمُنَّهَا ^⑤	مُصْبِحِينَ ^⑬
جب	ضرور بالضرور وہ سب توڑ لیں گے اس کو	صبح کرنے والے
وَ	لَا يَسْتَثْنُونَ ^⑮	فَطَافَ
اور	وہ سب کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے	تو پھر گیا
طَائِفٌ ^⑥	مِّنْ رَبِّكَ	وَهُمْ
ایک پھرنے والا	آپ کے رب کی طرف سے	اس حال میں کہ وہ
فَأَصْبَحَتْ ^④	كَالضَّرِيمِ ^⑰	فَتَنَادَوْا ^⑦
تو ہو گیا (وہ باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کی طرح	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا
مُصْبِحِينَ ^⑮	أَنْ	عَلَى حَرْثِكُمْ
صبح کرنے والے	یہ کہ	اپنے کھیت پر

ضروری وضاحت

① سَنَسِمُهُ قریب کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔ ② إِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ علامت ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ شروع میں لَ اور آخر میں ن تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس فعل میں موجودت اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٢﴾

فَانْطَلِقُوا فِيهِمْ

يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾

أَنْ لَا يَدْخُلْنَهَا الْيَوْمَ

عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾ وَغَدُوا

عَلَىٰ حَرٍِّ قَدِيرِينَ ﴿٢٥﴾

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا

إِنَّا لَصَّالُونَ ﴿٢٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ قَالَ أَوْسَطُهُمْ

أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾

قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾

اگر ہو تم پھل توڑنے والے۔ ﴿٢٢﴾

چنانچہ وہ چل پڑے اس حال میں کہ وہ

آہستہ آہستہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ ﴿٢٣﴾

کہ ہرگز نہ داخل ہونے پائے آج اس (باغ) میں

تم پر کوئی مسکین۔ ﴿٢٤﴾ اور وہ صبح سویرے نکلے

(یہ سمجھ کر کہ مسکینوں کو) روکنے پر قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿٢٥﴾

پھر جب انہوں نے دیکھا اس (باغ) کو انہوں نے کہا

بلاشبہ ہم یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿٢٦﴾

بلکہ ہم محروم ہو گئے ہیں۔ ﴿٢٧﴾ ان میں سے بہتر نے کہا

کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔ ﴿٢٨﴾

انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے

بے شک ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿٢٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَصَّالُونَ : ضلالت و گمراہی۔

بَلْ : بلکہ۔

مَحْرُومُونَ : محروم، محرومی۔

أَوْسَطُهُمْ : اوسط، وسط، متوسط۔

تُسَبِّحُونَ : تسبیح، تسبیحات۔

ظَالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

يَدْخُلْنَهَا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَسْكِينٌ : مسکین، مساکین۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

قَدِيرِينَ : قدرت، قادر، قدیر۔

رَأَوْهَا : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

إِنْ	كُنْتُمْ	صِرْمِينَ ^①	فَانْطَلِقُوا	وَ	هُمْ
اگر	ہو تم	سب پھل توڑنے والے	چنانچہ وہ سب چل پڑے	اس حال میں کہ	وہ

يَتَخَفَتُونَ ^②	أَنْ	لَّا يَدْخُلَنَّهَا ^③	الْيَوْمَ
وہ آہستہ آہستہ آپس میں سب باتیں کر رہے تھے	کہ	ہرگز نہ داخل ہونے پائے اس میں	آج

عَلَيْكُمْ	مَسْكِينٍ ^④	وَعَدُوا	عَلَى حَرْدٍ	قَدِيرِينَ ^①
تم پر	کوئی مسکین	اور وہ سب صبح سویرے نکلے	روکنے پر	سب قدرت رکھنے والے

فَلَمَّا	رَأَوْهَا	قَالُوا	إِنَّا	لَضَالُّونَ ^②
پھر جب	انہوں نے دیکھا اس کو	انہوں نے کہا	بلاشبہ ہم	یقیناً سب راستہ بھولنے والے

بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُومُونَ ^③	قَالَ	أَوْسَطُهُمْ ^⑤
بلکہ	ہم	سب محروم کیے جانے والے	کہا	ان میں سے بہتر نے

آ	لَمْ أَقُلْ	لَكُمْ ^⑥	لَوْلَا	تَسْبِحُونَ ^②
کیا	نہ میں نے کہا تھا	تم سے	کیوں نہیں	تم سب تسبیح کرتے

قَالُوا	سُبْحَانَ	رَبِّنَا	إِنَّا	كُنَّا	ظَلِمِينَ ^①
انہوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا رب	بے شک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنے والے

ضروری وضاحت

① **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اس فعل میں موجودت اور الف میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے آخر ن تاکید کی علامت ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **قَالَ أَوْسَطُهُمْ** کا ایک ترجمہ ”ان میں سے درمیانے نے کہا“ بھی ہے۔ ⑥ جب **قَالَ يَقُولُ** کے بعد **يَا** آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦ **كُنَّا** دراصل **كُنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

پھر متوجہ ہوا ان میں سے بعض بعض پر

يَتَلَا وَمُونَ ﴿30﴾

(یعنی ایک دوسرے پر) آپس میں ملامت کرتے ہوئے۔ ﴿30﴾

قَالُوا يَوْمَئِذٍ

انہوں نے کہا: ہائے ہماری ہلاکت

إِنَّا كُنَّا طَٰغِيْنَ ﴿31﴾

بے شک ہم ہی تھے سرکشی کرنے والے۔ ﴿31﴾

عَسَى رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا

امید ہے کہ ہمارا رب بدلے میں دے ہمیں اس سے بہتر

إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿32﴾

بیشک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۗ وَلَعَذَابُ الْآٰخِرَةِ

اسی طرح (ہوتا) ہے عذاب اور یقیناً آخرت کا عذاب

أَكْبَرُ ۗ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿33﴾

(اس سے) بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿33﴾

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

بیشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں

جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿34﴾ أَفَنَجْعَلُ

نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿34﴾ تو کیا ہم کر دیں گے

الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ﴿35﴾

فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح۔ ﴿35﴾

مَا لَكُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿36﴾

کیا ہے تمہیں کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاقْبَلْ : استقبال، قبلہ رخ، مستقبل۔

رَاغِبُونَ : راغب، رغبت، بے رغبتی۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

أَكْبَرُ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

يَتَلَا وَمُونَ : ملامت کرنا۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لِلْمُتَّقِينَ : الحمد للہ، لہذا / تقویٰ، متقی۔

طَٰغِيْنَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

النَّعِيمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

يُبَدِّلَنَا : بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔

الْمُسْلِمِينَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔

مِّنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

كَالْمُجْرِمِينَ : کما حقہ، کالعدم / جرم، مجرم۔

إِلَىٰ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔

تَحْكُمُونَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ

فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٣٧﴾

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ

لَمَّا تَخَيَّرُونَ ﴿٣٨﴾

أَمْ لَكُمْ آيْمَانٌ عَلَيْنَا

بَالِغَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ

إِنَّ لَكُمْ لَمَّا تَحْكُمُونَ ﴿٣٩﴾

سَلُّهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿٤٠﴾

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ ۖ فَلْيَأْتُوا

بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٤١﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

وَيُذْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

یا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے

(کہ) اس میں تم (یہ) پڑھتے ہو۔ ﴿٣٧﴾

(کہ) بے شک تمہارے لیے اس میں (وہی ہوگا)

یقیناً جو تم پسند کرو گے۔ ﴿٣٨﴾

یا تمہارے پاس کوئی قسمیں ہیں ہمارے ذمے

(جو) جا پہنچنے والی ہیں قیامت کے دن تک

بیشک تمہارے لیے یقیناً (وہی ہے) جو تم فیصلہ کرو گے۔ ﴿٣٩﴾

ان سے پوچھیے ان میں سے کون اس (بات) کا ضامن ہے۔ ﴿٤٠﴾

یا ان کے کوئی شریک ہیں تو چاہیے کہ وہ لے آئیں

اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿٤١﴾

جس دن کھولا جائے گا پنڈلی سے

اور وہ بلائے جائیں گے سجدے کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتَابٌ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَدْرُسُونَ	: درس و تدریس، مدرسہ، مدرس۔
تَخَيَّرُونَ	: اختیار، مختار، اختیارات۔
بَالِغَةً	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْقِيَامَةِ	: قیامت، قیامتیں، روز قیامت۔
تَحْكُمُونَ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
سَلُّهُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
شُرَكَاءُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
صَادِقِينَ	: صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
يُكْشَفُ	: کشف، انکشاف، منکشف ہونا۔
يُذْعَوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
السُّجُودِ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

أَمْ لَكُمْ	كِتَابٌ ^①	فِيهِ	تَدْرُسُونَ ^③	إِنَّ ^②	لَكُمْ
یا تمہارے لیے	کوئی کتاب	اس میں	تم سب پڑھتے ہو	بے شک	تمہارے لیے

فِيهِ	لَمَّا	تَخَيَّرُونَ ^③	أَمْ	لَكُمْ	أَيْمَانٌ ^①
اس میں	یقیناً جو	تم سب پسند کرو گے	یا	تمہارے پاس	کوئی قسمیں

عَلَيْنَا ^③	بِالْغَةِ ^④	إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ^④	إِنَّ ^②
ہمارے ذمے	پہنچنے والی	قیامت کے دن تک	بیشک

لَكُمْ	لَمَّا	تَحْكُمُونَ ^③	سَلُهُمْ	أَيُّهُمْ
تمہارے لیے	یقیناً جو	تم سب فیصلہ کرو گے	آپ پوچھیے ان سے	ان میں سے کون

بِذَلِكَ	زَعِيمٌ ^④	أَمْ لَهُمْ	شُرَكَاءُ ^⑤	فَلْيَأْتُوا ^⑤
اس کا	ضامن	یا ان کے	(کوئی) شریک	تو چاہیے کہ وہ سب لے آئیں

بِشُرَكَائِهِمْ	إِنْ	كَانُوا	صِدِّقِينَ ^④	يَوْمَ
اپنے شریکوں کو	اگر	وہ سب ہیں	سب سچے	جس دن

يُكْشَفُ ^⑥	عَنْ سَاقٍ	وَ	يُدْعَوْنَ ^⑥	إِلَى السُّجُودِ
وہ کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور	وہ سب بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② إِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ③ علی کا ترجمہ کبھی پر کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔ ④ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اگر فعل کے شروع میں لے اور اس سے پہلے و یا ف آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ⑥ اگر ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿42﴾

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ط

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿43﴾ فَذَرْنِي

وَمَنْ يُكَذِّبْ بِهَذَا الْحَدِيثِ ط

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿44﴾

وَأَمْلِي لَهُمْ ط

إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿45﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ

مِنْ مَّغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿46﴾

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

تو وہ طاقت نہیں رکھیں گے (سجدہ کرنے کی)۔ ﴿42﴾

نیچی ہوگی ان کی نگاہیں ڈھانپتی ہوگی انہیں ذلت

حالانکہ وہ بلائے جاتے تھے سجدے کی طرف

جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔ ﴿43﴾ پس چھوڑیے مجھے

اور (ہر اس شخص کو) جو جھٹلاتا ہے اس بات (قرآن) کو

عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں

(تباہی کی طرف) جہاں سے (کہ) وہ نہیں جائیں گے۔ ﴿44﴾

اور میں ڈھیل دیتا ہوں ان کو

بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿45﴾

یا آپ مانگتے ہیں ان سے کوئی اجر تو وہ سب

(اس) تاوان (کی وجہ) سے بوجھل ہیں۔ ﴿46﴾

یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَطِيعُونَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

أَبْصَارُهُمْ : بصر، بصارت، بصیرت۔

ذِلَّةٌ : ذلت و رسوائی، ذلت آمیز۔

يُدْعَوْنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

السُّجُودِ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

سَلِيمُونَ : صحیح سالم، سلامت، سلامتی۔

يُكَذِّبُ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ : بتدریج، درجہ بندی۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

تَسْأَلُهُمْ : سوال، سائل، مسؤل۔

أَجْرًا : اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

مُثْقَلُونَ : ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔

الْغَيْبُ : علم غیب، غیبی طاقت۔

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿42﴾	خَاشِعَةً ①	أَبْصَارُهُمْ	تَرَهَقْتُهُمْ ①
تو نہیں وہ سب طاقت رکھیں گے	نیچی ہوگی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں
ذَلَّةٌ ط ①	وَ	قَدْ	كَانُوا
ذلت	حالانکہ	یقیناً	وہ سب تھے
وَهُمْ	سَلِمُونَ ﴿43﴾	فَذَرْنِي	وَ مَنْ يُكَذِّبُ
اس حال میں کہ وہ	سب صحیح سالم	پس آپ چھوڑیے مجھے	اور جو وہ جھٹلاتا ہے
بِهَذَا الْحَدِيثِ ط ③	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ④	مِنْ حَيْثُ	
اس بات (قرآن) کو	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں	جہاں سے (کہ)	
لَا يَعْلَمُونَ ﴿44﴾ ⑤	وَ	أُمْلِي	لَهُمْ ط
نہیں وہ سب جانیں گے	اور	میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو
مَتِينٌ ﴿45﴾ ⑥	أَمْرٌ ⑥	تَسْأَلُهُمْ	أَجْرًا ⑦
بہت مضبوط	یا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر
مُثْقَلُونَ ﴿46﴾ ⑥	أَمْرٌ ⑥	عِنْدَهُمْ	الْغَيْبِ
سب بوجھل	یا	ان کے پاس	غیب (کا علم) ہے

ضروری وضاحت

① اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اگریہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هَذَا کا ترجمہ یہ ہوتا ہے اور کبھی ترجمہ اس بھی کیا جاتا ہے۔ ④ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ اور سَوَفَ مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب کیا جاتا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ أَمْرٌ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ ۚ

إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾

لَوْلَا أَن تَدْرَكُهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ

لَنُبَذَ بِالْعَرَاءِ

وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ

فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ

تو وہ لکھتے جاتے ہیں۔ ﴿٤٧﴾

پس صبر کیجئے اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لیے

اور نہ ہوں آپ **مچھلی** والے (یونس) کی طرح

جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿٤٨﴾

اگر نہ (ہوتا یہ) کہ **سنجھالا** اسے اسکے رب کی نعمت نے

(تو) یقیناً وہ پھینکا جاتا **چٹیل میدان** میں

اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔ ﴿٤٩﴾

پھر چن لیا اسے اس کے رب نے

پس **کر دیا** اسے نیکوں میں سے۔ ﴿٥٠﴾

اور یقیناً قریب ہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

ضرور وہ **پھسلا دیں** آپ کو اپنی (بری) نظروں سے

جب وہ سنتے ہیں ذکر (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْتُبُونَ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
لِحُكْمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
وَلَا	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
تَكُنْ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَصَاحِبِ	: کالعدم، کماحقہ/صاحب، صحابی۔
نَادَىٰ	: ندا، منادی، ندائے اسلام۔
نِعْمَةٌ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِّن	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
رَبِّهِ	: رب کائنات، ربوبیت، مربی۔
مَذْمُومٌ	: مذموم مقاصد، مذمت۔
الصَّالِحِينَ	: صالح، لِمصلح، اعمال صالحہ۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِأَبْصَارِهِمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
سَمِعُوا	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
الذِّكْرَ	: ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔

فَهُمْ	يَكْتُبُونَ ﴿47﴾	فَاصْبِرْ ①	لِحُكْمِ رَبِّكَ
تو وہ	وہ سب لکھتے جاتے ہیں	پس آپ صبر کیجئے	اپنے رب کے حکم کے لیے

وَ	لَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوتِ	إِذْ	نَادَى
اور	نہ ہوں آپ	مچھلی والے کی طرح	جب	اس نے پکارا

وَ	هُوَ	مَكْظُومٌ ② ﴿48﴾	لَوْلَا	أَنْ	تَدْرَكَهُ	نِعْمَةٌ ③
اس حال میں کہ	وہ	غم سے بھرا ہوا	اگر نہ (ہوتا)	کہ	سنجھالا اسے	نعمت

مِّنْ رَبِّهِ	لَنُبَذَ	بِالْعَرَآءِ ④	وَهُوَ	مَذْمُومٌ ② ﴿49﴾
اسکے رب کی طرف سے	یقیناً وہ پھینکا جاتا	چٹیل میدان میں	اس حال میں کہ وہ	ذمت کیا ہوا

فَاجْتَبِهٖ ⑤	رَبُّهُ	فَجَعَلَهُ ⑤	مِنَ الصَّالِحِينَ ⑤ ﴿50﴾
پھر چن لیا اسے	اس کے رب نے	پس کر دیا اسے	نیکوں میں سے

وَ	إِنْ ⑥	يَّكَادُ ⑦	الَّذِينَ	كَفَرُوا
اور	یقیناً	قریب ہے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَيُزْلِقُونَكَ	بِأَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ ⑧
ضرور وہ سب پھسلا دیں آپ کو	اپنی نظروں سے	جب	وہ سب سنتے ہیں	ذکر کو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ؕ مَوْنٌ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ب کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑤ ؕ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

اور وہ کہتے ہیں بیشک وہ یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿٥١﴾

وَمَا هُوَ إِلَّا

حالانکہ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر

ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

ایک نصیحت تمام جہانوں کے لیے۔ ﴿٥٢﴾

ذُكُوعَاتُهَا 02

69 سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78

آيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾

ہو کر رہنے والی۔ ﴿١﴾ (وہ) کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿٢﴾

وَمَا آذُرُكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾

اور کیا جانیں آپ کیا ہے ہو کر رہنے والی۔ ﴿٣﴾

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾

جھٹلادیا ثمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو۔ ﴿٤﴾

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا

پس رہے ثمود تو وہ ہلاک کیے گئے

بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾

حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے۔ ﴿٥﴾

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا

اور رہے عاد تو وہ ہلاک کیے گئے

بِريحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾

سخت ٹھنڈی بہت تیز آندھی سے۔ ﴿٦﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَمَجْنُونٌ : مجنون (دیوانہ)۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔

لِلْعَالَمِينَ : لهذا، الحمد للہ۔

لِلْعَالَمِينَ : عالم برزخ، عالم کفر، عالمی طاقتیں۔

الْحَاقَّةُ : حق، حقیقت۔

كَذَّبَتْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

فَأُهْلِكُوا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

بِالطَّاغِيَةِ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔

بِريحٍ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

و	يَقُولُونَ	إِنَّهُ	لَمَجْنُونٌ ⁵¹	وَ	مَا ¹
اور	وہ سب کہتے ہیں	بیشک وہ	یقیناً دیوانہ	حالانکہ	نہیں

هُوَ	إِلَّا	ذِكْرٌ ²	لِلْعَالَمِينَ ⁵²
وہ (قرآن)	مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کے لیے

ذُكُوعَاتُهَا 2

69 سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78

آيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَاقَّةُ ³	مَا	الْحَاقَّةُ ³	وَمَا	أَدْرَاكَ	مَا	الْحَاقَّةُ ³
ہو کر رہنے والی	کیا	ہو کر رہنے والی	اور کیا	جانیں آپ	کیا	ہو کر رہنے والی

كَذَّبَتْ ⁴	ثَمُودُ	وَ	عَادٌ	بِالْقَارِعَةِ ³	فَأَمَّا
جھٹلا دیا	ثمود	اور	عاد	کھٹکھٹانے والی کو	پس رہے

ثَمُودُ	فَأَهْلِكُوا ⁵	بِالطَّاغِيَةِ ³	وَأَمَّا	عَادٌ
ثمود	تو وہ سب ہلاک کیے گئے	حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے	اور رہے	عاد

فَأَهْلِكُوا ⁵	بِرِيحٍ ⁶	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ ³
تو وہ سب ہلاک کیے گئے	آندھی سے	سخت ٹھنڈی	سرکش (یعنی بہت تیز)

ضروری وضاحت

① مَا کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فعل کے آخر میں ث مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ، کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑥ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ

وَتَمِيْنِيَّةٍ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتْرَى الْقَوْمَ

فِيْهَا صَرْعَى ۙ كَاَنَّهُمْ

اَعْجَازُ نَخْلِ حَاوِيَةٍ ۙ

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۙ

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ

وَالْمُؤْتَفِكُتْ بِالْحَاطِطَةِ ۙ

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۙ

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ

حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۙ

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً

(اللہ نے) مسلط کر دیا سے اُن پر سات راتیں

اور آٹھ دن لگا تا رپس تو دیکھے گا (اس) قوم کو

اس میں گرے (ہلاک کیے) ہوئے گویا کہ وہ

تنے ہیں گری ہوئی (کھوکھلی) کھجوروں کے۔ ۙ

تو کیا تو دیکھتا ہے ان کا کوئی باقی۔ ۙ

اور ارتکاب کیا فرعون نے اور جو اس سے پہلے تھے

اور الٹ جانے والی بستیوں نے گناہ کا۔ ۙ

پس انہوں نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسول کی

تو اس نے پکڑا انہیں سخت گرفت میں۔ ۙ

بے شک ہم نے جب پانی نے طغیانی کی

ہم نے سوار کیا تمہیں کشتی میں۔ ۙ

تا کہ ہم بنا دیں اسے تمہارے لیے ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلَهُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

بِالْحَاطِطَةِ : خطا، خطا کار۔

فَعَصَوْا : معصیت، عاصی، غم عصیاں۔

فَاَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

طَغَا : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

الْمَاءُ : ماء الحیات، ماء اللحم۔

حَمَلْنَاكُمْ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔

تَذْكِرَةً : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔

سَخَّرَهَا : مسخر، تسخیر کائنات۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

سَبْعَ : سبع مثالی، قرأت سبعہ۔

لَيَالٍ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

فَتْرَى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

نَخْلِ : نخلستان، نخلستانی علاقہ۔

بَاقِيَةٍ : باقی، بقایا، بقیہ۔

سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّثَمِينَةَ ^①	أَيَّامٍ ^②	حُسُومًا ^③
مسلط کر دیا اسے	ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ	دن	لگاتار

فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيهَا	صَرْعَى ^④	كَأَنَّهُمْ	أَعْبَازُ
پس تو دیکھے گا	(اس) قوم کو	اس میں	گرے ہوئے	گویا کہ وہ	تنے

نَحْلٍ خَاوِيَةٍ ^①	فَهَلْ	تَرَى	لَهُمْ	مِنْ بَاقِيَةٍ ^{①③④}
گری ہوئی کھجوروں کے	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی باقی

وَجَاءَ ^⑤	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهُ	وَالْمُؤْتَفِكِثُ ^①
اور آیا	فرعون	اور جو	اس سے پہلے	اور الٹ جانے والی بستیاں

بِالْخَاطِئَةِ ^①	فَعَصَوْا	رَسُولَ رَبِّهِمْ	فَأَخَذَهُمْ
گناہ کے ساتھ	پس انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو اس نے پکڑا انہیں

أَخَذَتَهُ زَايِيَةً ^①	إِنَّا ^⑥	لَمَّا	طَغَا	الْمَاءُ	حَمَلْنَاكُمْ ^⑦
سخت گرفت	بے شک ہم نے	جب	طغیانی کی	پانی نے	ہم نے سوار کیا تمہیں

فِي الْجَارِيَةِ ^①	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذَكِرَةً ^{①④}
کشتی میں	تا کہ ہم بنا دیں اسے	تمہارے لیے	ایک نصیحت

ضروری وضاحت

① اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② حُسُومًا کا ایک ترجمہ جڑ کاٹ کے رکھ دینا بھی ہے۔
 ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ جَاءَ کا تعلق آیت کے
 آخری حصے بِالْخَاطِئَةِ کے ساتھ ہے ترجمہ وہ آئے گناہ کے ساتھ یعنی انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا۔ ⑥ إِنَّا دراصل
 إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

وَتَعِيهَا أُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿١٢﴾

اور یاد رکھے اسے یاد رکھنے والا کان۔ ﴿١٢﴾

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ

پس جب پھونکا جائے گا صور میں

نُفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ وَوَحِمَلَتِ الْأَرْضُ

ایک بار پھونکا جانا۔ ﴿١٣﴾ اور اٹھایا جائے گا زمین کو

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

اور پہاڑوں کو تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے

دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿١٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ

ریزہ ریزہ کر دیا جانا ایک بار۔ ﴿١٤﴾ تو اس دن

وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾

واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی (یعنی قیامت)۔ ﴿١٥﴾

وَأَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ

اور آسمان پھٹ جائے گا

فَهِیَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

پس وہ اس دن کمزور ہوگا۔ ﴿١٦﴾

وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا ط

اور فرشتے اس کے کنارے پر ہوں گے

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

اور اٹھائے ہوئے ہوں گے تیرے رب کا عرش

فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَنِيَةٌ ﴿١٧﴾

اپنے اوپر، اس دن آٹھ (فرشتے)۔ ﴿١٧﴾

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ

اس دن (حساب و کتاب کے لیے) تم پیش کیے جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

فَيَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

نُفِخَ : نفخہ اولیٰ۔

وَقَعَتِ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

أَنْشَقَّتِ : شق قمر، شق الارض، واقعہ شق صدر۔

الصُّورِ : صور پھونکنا، صور اسرافیل۔

السَّمَاءُ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

وَّاحِدَةٌ : واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

الْمَلَكُ : ملک الموت، ملائکہ۔

حُمِلَتِ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْأَرْضُ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

فَوْقَهُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

الْجِبَالُ : جبل احد، جبل رحمت۔

تُعْرَضُونَ : عرض، معروضات، عرضی نوپس۔

وَّ	تَعِيَهَا ^①	أُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ^①	فَإِذَا	نُفِخَ ^②
اور	یاد رکھے اسے	کان	یاد رکھنے والا	پس جب	پھونکا جائے گا
فِي الصُّورِ	نَفْخَةٌ وَوَاحِدَةٌ ^①	وَّ	حُمِلَتْ ^{①②③}	الْأَرْضُ	
صور میں	ایک بار پھونکا جانا	اور	اٹھایا جائے گا	زمین کو	
وَّ	الْجِبَالُ	فَدُكَّتَا ^④	دَكَّةٌ وَوَاحِدَةٌ ^①		
اور	پہاڑوں کو	تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائینگے	ریزہ ریزہ کر دیا جانا ایک بار		
فَيَوْمَئِذٍ	وَقَعَتْ ^{①③}	الْوَاقِعَةُ ^①	وَّ	انْشَقَّتْ ^{①③}	السَّمَاءُ
تو اس دن	واقع ہو جائیگی	واقع ہونے والی	اور	پھٹ جائے گا	آسمان
فَهِىَ	يَوْمَئِذٍ	وَّ	وَأَهِيَّةٌ ^①	وَّ	الْمَلَكُ
پس وہ	اس دن	کمزور ہوگا	اور	اور	فرشتے
عَلَى أَرْجَائِهَا ^ط	وَّ	يَحْمِلُ	عَرْشُ رَبِّكَ ^⑤		
اس کے کنارے پر	اور	اٹھائے ہوئے ہونگے	تیرے رب کا عرش		
فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمَنِيَّةٌ ^ط	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُونَ ^⑥	
اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم سب پیش کیے جاؤ گے	

ضروری وضاحت

① ت، ة اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فِعْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، لیکن إِذَا کے بعد ایسے فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ③ یہ اصل میں تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے، اس کا الگ ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔ ④ فعل کے آخر میں "ا" میں دوہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ لَکَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا تَخْفَى مِنْكُمْ

خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۗ

فَيَقُولُ هَذَا مَا أقرءُ وَآ كِتَابِيهِ ﴿١٩﴾

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي

مُلْقٍ حِسَابِيهِ ﴿٢٠﴾

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ﴿٢١﴾

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

بِمَا أَسْلَفْتُمْ

فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

نہیں چھپی رہے گی تمہاری طرف سے

کوئی چھپی ہوئی (بات)۔ ﴿١٨﴾ پس رہا وہ جو دیا گیا

اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں

تو وہ کہے گا لو پڑھو میرا اعمال نامہ۔ ﴿١٩﴾

بیشک میں نے یقین کر لیا تھا کہ بے شک میں

ملنے والا ہوں اپنے حساب سے۔ ﴿٢٠﴾

تو وہ خوشی والی زندگی میں ہوگا۔ ﴿٢١﴾

ایک بلند جنت میں۔ ﴿٢٢﴾

اس کے پھل قریب ہونگے۔ ﴿٢٣﴾

(کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے

اس کے بدلے میں جو تم نے آگے بھیجا

گزرے ہوئے دنوں میں۔ ﴿٢٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخْفَى	: مخفی، خفیہ۔	رَاضِيَةٌ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
كِتَابُهُ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	عَالِيَةٍ	: علو و مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
بِيَمِينِهِ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔	كُلُوا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
فَيَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَاشْرَبُوا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
اَقْرَأُوا	: قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔	بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ظَنَنْتُ	: سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔	أَسْلَفْتُمْ	: اسلاف، سلف صالحین، سلفی۔
مُلْقٍ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِيشَةٍ	: عیش و عشرت، عیاشی۔	الْأَيَّامِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

لَا تَخْفَى ^①	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ^①	فَأَمَّا
نہیں چھپی رہے گی	تمہاری طرف سے	کوئی چھپنے والی	پس رہا
مَنْ	أَوْتَى ^②	كِتَابَهُ	فَيَقُولُ ^④
جو	دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	تو وہ کہے گا
هَآؤُمْ	اقْرَأُوا ^⑤	كِتَابِيَّ ^⑥	ظَنَنْتُ ^⑦
یہ لو	تم سب پڑھو	میرا اعمال نامہ	میں نے سمجھ لیا تھا
أَنْتِ	مُلِقٍ	حِسَابِيَّ ^⑥	فَهُوَ ^①
کہ بے شک میں	ملنے والا	اپنے حساب سے	تو وہ
رَاضِيَةٍ ^①	فِي جَنَّةٍ ^①	عَالِيَةٍ ^①	قُطُوفُهَا
خوشی والی	جنت میں	بلند	اس کے پھل
دَانِيَةٍ ^①	كُلُّوا	وَ	هَنِيئًا
قریب	تم سب کھاؤ	اور	مزے سے
بِمَا	أَسْلَفْتُمْ	فِي الْآيَامِ الْخَالِيَةِ ^①	
(اس کے) بدلے میں جو	تم نے آگے بھیجا	گزرے ہوئے دنوں میں	

ضروری وضاحت

① ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ③ ب کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ④ ف کا اصل ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں آخر میں ہا سکتے کی ہے اور اس سے پہلے می کا ترجمہ میرا یا اپنے ہے۔ ⑦ ظن فعل کے بعد اگر آن ہو تو اس میں یقین کا مفہوم ہوتا ہے۔

اور رہا وہ جو دیا گیا اپنا اعمال نامہ اپنے ہاتھ میں

تو وہ کہے گا اے کاش میں نہ دیا جاتا اپنا اعمال نامہ۔ ﴿25﴾

اور نہ میں جانتا کیا ہے میرا حساب۔ ﴿26﴾

اے کاش وہ (موت) ہوتی فیصلہ کر دینے والی۔ ﴿27﴾

نہیں کام آیا میرے میرا مال۔ ﴿28﴾

جاتی رہی مجھ سے میری سلطنت۔ ﴿29﴾

(کہا جائے گا) پکڑ لو اسے پس طوق پہنا دو اسے۔ ﴿30﴾

پھر دکھتی آگ میں جھونک دو اسے۔ ﴿31﴾

پھر ایک زنجیر میں (کہ) اس کی لمبائی

ستر ہاتھ ہے پس (اس میں) جکڑ دو اسے۔ ﴿32﴾

بیشک وہ ایمان نہیں لاتا تھا عظمت والے اللہ پر۔ ﴿33﴾

اور نہیں وہ ترغیب دیتا تھا مسکین کو کھانا کھلانے کی۔ ﴿34﴾

وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ ۖ

فَيَقُولُ يَلِيَّتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيهِ ۖ ﴿25﴾

وَلَمْ آدُرْ مَا حِسَابِيهِ ۖ ﴿26﴾

يَلِيَّتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ۖ ﴿27﴾

مَا آغْنَى عَنِّي مَالِيهِ ۖ ﴿28﴾

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيهِ ۖ ﴿29﴾

خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۖ ﴿30﴾

ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۖ ﴿31﴾

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۖ ﴿32﴾

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۖ ﴿33﴾

وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۖ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: شام و سحر، رنج و الم، نیک و بد۔
كِتَابُهُ	: کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
فَيَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حِسَابِيهِ	: حساب و کتاب، محتسب، احتساب۔
الْقَاضِيَةَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
مَالِيهِ	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
هَلَكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
سُلْطَانِيهِ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطانت۔
خُذُوهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سِلْسِلَةٍ	: سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
سَبْعُونَ	: سبع مثانی، قرأت سبعہ۔
يُؤْمِنُ	: ایمان، مؤمن، امن۔
الْعَظِيمِ	: اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
طَعَامِ	: قیام و طعام، قبل از طعام۔

وَأَمَّا	مَنْ أُوتِيَ ^①	كُتِبَهُ	بِشِمَالِهِ ^②	فَيَقُولُ	يَلِيَّتِي
اور رہا (وہ)	جو دیا گیا	اپنا اعمال نامہ	اپنے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش میں

لَمْ أُوتَ	كُتِبِيهِ ^③	وَ	لَمْ أَدْرِ	مَا	حِسَابِيهِ ^④	يَلِيَّتَهَا
نہ دیا جاتا	اپنا اعمال نامہ	اور	نہ میں جانتا	کیا	میرا حساب	اے کاش وہ

كَانَتْ ^⑤	الْقَاضِيَةَ ^⑤	مَا أَغْنَى ^④	عَنِّي	مَالِيهِ ^③	هَلَكَ
وہ (موت) ہوتی	فیصلہ کر دینے والی	نہیں کام آیا	مجھ سے	میرا مال	جاتی رہی

عَنِّي	سُلْطَنِيهِ ^③	حُدُوهُ ^⑥	فَعَلُّوهُ ^⑥	ثُمَّ الْجَحِيمَ
مجھ سے	میری سلطنت	تم سب پکڑ لو اسے	پس تم سب طوق پہنا دو اسے	پھر دکھتی آگ میں

صَلُّوهُ ^⑥	ثُمَّ	فِي سِلْسِلَةٍ ^⑤	ذَرَعَهَا
تم سب جھونک دو اسے	پھر	ایک زنجیر میں	اس کی لمبائی

سَبْعُونَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوهُ ^⑥	إِنَّهُ	كَانَ	لَا يُؤْمِنُ
ستر	ہاتھ ہے	پس تم سب جکڑ دو اسے	بیشک وہ	تھا	نہیں وہ ایمان لاتا

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ^③	وَ	لَا يَحْضُ ^⑦	عَلَى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ^④
عظمت والے اللہ پر	اور	نہیں وہ ترغیب دیتا	مسکین کو کھانا کھلانے پر

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ب کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ③ یہاں آخر میں لے سکتے کی ہے اور اس سے پہلے جی ساکن ہے اسکا ترجمہ میرا یا اپنا گیا ہے۔ ④ ما کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ⑤ ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ لا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَمِيمٌ ﴿35﴾

سو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی دوست۔ ﴿35﴾

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿36﴾

اور نہ کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کی دھوون کے۔ ﴿36﴾

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿37﴾

نہیں کھائے گا اسے سوائے گناہ گاروں کے۔ ﴿37﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿38﴾

پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس کی جسے تم دیکھتے ہو۔ ﴿38﴾

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ﴿39﴾

اور جسے تم نہیں دیکھتے۔ (جو چیزیں تمہیں نظر آتی ہیں اور جو نہیں نظر آتیں) ﴿39﴾

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿40﴾

بلاشبہ یہ (قرآن) رسول کریم کا قول ہے۔ ﴿40﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ

اور نہیں وہ ہرگز کسی شاعر کا قول

قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿41﴾

بہت کم تم ایمان لاتے ہو۔ ﴿41﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ

اور نہ ہرگز کسی کاہن (نجمی) کا قول ہے

قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿42﴾

بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ ﴿42﴾

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿43﴾

(یہ) اتارا ہوا ہے جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿43﴾

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿44﴾

اور اگر وہ گھڑ کر بول دیتا ہم پر بعض باتیں۔ ﴿44﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَأْكُلُهُ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الْخَاطِئُونَ	: خطا، خطا کار، خطائیں۔
أُقْسِمُ	: قسم کھانا، قسمیں۔
تُبْصِرُونَ	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
لَقَوْلٍ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِيمٍ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
كَاهِنٍ	: کاہن و جادوگر، کہانت۔
تَذَكَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
تَنْزِيلٌ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الْعَالَمِينَ	: الہ العالمین، عالم اسلام، عالم کفر۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَعْضَ	: بعض الناس، بعض اوقات۔

فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هَهُنَا	حَمِيمٌ ^①	وَ	لَا طَعَامٌ ^①
سو نہیں	اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست	اور	نہ کوئی کھانا

إِلَّا	مِنْ غَسَلِينَ ^②	لَا يَأْكُلُهُ ^②	إِلَّا	الْخَاطِئُونَ ^③
سوائے	زخموں کی دھوون سے	نہیں وہ کھائے گا اسے	سوائے	گناہ گاروں کے

فَلَا ^③	أُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُونَ ^④	وَمَا	لَا تُبْصِرُونَ ^⑤
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	(اس) کی جسے	تم سب دیکھتے ہو	اور جسے	نہیں تم سب دیکھتے

إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ كَرِيمٍ ^⑥	وَ	مَا هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ ^⑦
بلاشبہ یہ	یقیناً قول	رسول کریم	اور	نہیں وہ	ہرگز کسی شاعر کا قول

قَلِيلًا مَا ^⑧	تُؤْمِنُونَ ^⑨	وَ	لَا	بِقَوْلِ كَاهِنٍ ^⑩	قَلِيلًا
بہت کم	تم سب ایمان لاتے ہو	اور	نہ	ہرگز کسی کاہن کا قول	بہت کم

مَا	تَذَكَّرُونَ ^⑪	تَنْزِيلٌ	مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ^⑫
جو	تم سب نصیحت پکڑتے ہو	اتارا ہوا	جہانوں کے رب کی طرف سے

وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ ^⑬	عَلَيْنَا	بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ^⑭
اور	اگر	وہ گھڑ کر بول دیتا	ہم پر	بعض باتیں

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② کا فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ③ بعض مفسرین نے اس لفظ کو زائد کہا ہے۔ ④ اگر ما یا لا کے بعد اُسے جملے میں ”ب“ ہو تو اس ”ب“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں ما زائد ہے۔ ⑥ یہ اصل میں تَذَكَّرُونَ تھا تخفیف کے لیے ایک ت گر گئی ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں ت اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا خَدْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ

عَنْهُ حُجْرَيْنِ ﴿٤٧﴾

وَإِنَّهُ لَتَذَكْرَةٌ

لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ

مُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿٥٠﴾

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿٥١﴾

فَسَبِّحْ

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٥٢﴾

(تو) یقیناً ہم پکڑ لیتے اس کو دائیں ہاتھ سے۔ ﴿٤٥﴾

پھر یقیناً ہم کاٹ دیتے اس کی شہہ رگ کو۔ ﴿٤٦﴾

پھر نہ ہوتا تم میں سے کوئی ایک

(ہمیں) اس سے روکنے والا۔ ﴿٤٧﴾

اور بے شک وہ یقیناً ایک نصیحت ہے

پر ہیزگاروں کے لیے۔ ﴿٤٨﴾

اور بیشک ہم بلاشبہ جانتے ہیں کہ بیشک تم میں سے

(کچھ لوگ) جھٹلانے والے ہیں۔ ﴿٤٩﴾

اور یقیناً وہ (جھٹلانا) بلاشبہ حسرت ہوگا کافروں پر۔ ﴿٥٠﴾

اور بے شک وہ بلاشبہ یقینی حق ہے۔ ﴿٥١﴾

پس آپ تسبیح بیان کریں

اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔ ﴿٥٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا خَدْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِالْيَمِينِ	: یمن و یسار، میمنہ و میسرہ۔
لَقَطَعْنَا	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
أَحَدٍ	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
لَتَذَكْرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لِّلْمُتَّقِينَ	:: الحمد للہ، لہذا / تقویٰ، متقی۔
لَنَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُكَذِّبِينَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
لَحَسْرَةٌ	: حسرت، انگیز، حسرت بھرا۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْكَافِرِينَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لَحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
الْيَقِينِ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
فَسَبِّحْ	: تسبیح، تسبیحات۔
بِاسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔
الْعَظِيمِ	: اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔

لَقَطَعْنَا ^①	ثُمَّ	بِالْيَمِينِ ^③ 45	مِنْهُ ^②	لَا خَذُنَا ^①
یقیناً ہم کاٹ دیتے	پھر	دائیں ہاتھ سے	اس کو	یقیناً ہم پکڑ لیتے
مِنْ أَحَدٍ ^④ ^⑤	مِنْكُمْ	فَمَا	الْوَتِينَ ^④ 46	مِنْهُ ^②
کوئی ایک	تم میں سے	پھر نہ	شہہ رگ	اس کی
لَتَذْكُرَةَ ^⑤ ^⑥	إِنَّهُ	وَ	حُجْرَيْنَ ^④ 47	عَنْهُ
یقیناً ایک نصیحت	بے شک وہ	اور	سب روکنے والے	اس سے
أَنَّ	لَتَعْلَمَ ^①	إِنَّا	وَ	لِلْمُتَّقِينَ ^④ 48
کہ بیشک	بلاشبہ ہم جانتے ہیں	بیشک ہم	اور	پرہیزگاروں کے لیے
لَحَسْرَةٍ ^① ^⑥	إِنَّهُ	وَ	مُكَذِّبِينَ ^④ 49	مِنْكُمْ
بلاشبہ حسرت	یقیناً وہ (جھٹلانا)	اور	سب جھٹلانے والے	تم میں سے
لِحَقِّ الْيَقِينِ ^① 51	إِنَّهُ	وَ	عَلَى الْكٰفِرِينَ ^④ 50	عَلَى الْكٰفِرِينَ
بلاشبہ یقینی حق ہے	بے شک وہ	اور	کافروں پر	
الْعَظِيمِ ^⑦ 52	بِاسْمِ رَبِّكَ ^③	فَسَبِّحْ		
بہت عظمت والا	اپنے رب کے نام کی	پس آپ تسبیح بیان کریں		

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع **لَا** تاکید کی علامت ہے۔ ② **مِنْ** کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً **کا**، **کی**، **کو** بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی **کا**، **کی**، **کے**، **کو** بھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اسم کے آخر میں **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ **کوئی** یا **ایک** کیا گیا ہے۔ ⑥ **ة** واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔

آيَاتُهَا 44

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79

زُكُوعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَائِلٌ

سوال کیا ایک سوال کرنیوالے نے

بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ①

(اس) عذاب کا (جو) واقع ہونے والا ہے۔ ①

لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ②

کافروں پر (اور) نہیں ہے اسکو کوئی ہٹانے والا۔ ②

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ③

اللہ کی طرف سے (جو نازل ہوگا) اونچے درجات والا ہے۔ ③

تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ

چڑھتے ہیں فرشتے اور روح الامین اس کی طرف

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

(وہ عذاب ایسے) دن میں (ہوگا) ہوگی اس کی مقدار

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ④

پچاس ہزار سال۔ ④

فَأَصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ⑤

پس آپ صبر کریں صبر جمیل۔ ⑤

إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ⑥

بے شک وہ دیکھتے ہیں اسے بہت دور۔ ⑥

وَأَنَّهُ قَرِيبٌ ⑦

اور ہم دیکھتے ہیں اسے بہت قریب۔ ⑦

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَأَلَ

: سوال، سائل، مستول۔

وَاقِعٍ

: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔

دَافِعٌ

: دفاع، مدافعت، دفع۔

مِّنَ

: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

ذِي

: ذیشان، ذی وقار۔

الْمَعَارِجِ

: معراج، عروج و زوال، عالم عروج۔

الرُّوحِ

: روح الامین۔

إِلَيْهِ

: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

يَوْمٍ

: یوم، ایام، یوم عید، یوم آخرت۔

مِقْدَارُهُ

: مقدار، بقدر ضرورت، تقدیر۔

سَنَةٍ

: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

فَأَصْبِرْ

: صبر، صابر، صبر جمیل۔

جَمِيلًا

: حسن و جمال، جمیل۔

يَرَوْنَهُ

: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

بَعِيدًا

: بعد، بعید از قیاس۔

قَرِيبًا

: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔

آيَاتُهَا 44

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79

رُكُوعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ	سَأَلَ ^①	بَعْدَ ابٍ ^②	وَأَقِيعِ ^①	لِلْكَافِرِينَ ^③
سوال کیا	ایک سوال کر نیوالے نے	عذاب کا	واقع ہونے والا	سب کافروں پر
لَيْسَ	لَهُ ^④	دَافِعٌ ^①	مِّنَ اللَّهِ	ذِي الْمَعَارِجِ ^③
نہیں	اس کو	کوئی ہٹانے والا	اللہ کی طرف سے	اُونچے درجات والا
تَعْرُجُ ^⑤	الْمَلَائِكَةُ ^⑥	وَالرُّوحُ	إِلَيْهِ	فِي يَوْمٍ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اس کی طرف	دن میں
كَانَ	مِقْدَارُهُ	خَمْسِينَ	أَلْفَ	سَنَةٍ ^⑤
ہوگی	اس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال
فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيلًا ^⑤	إِنَّهُمْ	
پس آپ صبر کریں	صبر	جمیل	بیشک وہ	
يَرَوْنَهُ	بَعِيدًا ^⑦	وَأَ وَ	قَرِيبًا ^⑦	
وہ سب دیکھتے ہیں اسے	بہت دور	اور	بہت قریب	

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ③ ل اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ کے لیے اور کبھی ترجمہ پر بھی کیا جاتا ہے۔ ④ لہ میں ل دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل سے ل ہو گیا ہے۔ ⑤ ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہاں علامت ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ۙ
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ
 وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۙ
 يُبْصَرُونَهُمْ ۙ
 يَوْمَ الْمُجْرِمِ لَوْ يَفْتَدِي
 مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ۙ
 وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ۙ
 وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ۙ
 وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۙ
 ثُمَّ يُنْجِيهِ ۙ
 كَلَّا ۙ إِنَّهَا لَظَىٰ ۙ
 نَزَّاعَةً لِّلشَّوْىِ ۙ

اس دن ہوگا آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح۔
 اور ہونگے پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگین اون کی طرح۔
 اور نہیں پوچھے گا کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو۔
 (حالانکہ) وہ دکھلائے جائیں گے انہیں
 پسند کرے گا مجرم کاش وہ فدیہ میں دے دے
 عذاب سے (بچنے کے لیے) اس دن اپنے بیٹوں کو۔
 اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔
 اور اپنے خاندان کو جو جگہ (پناہ) دیتا تھا اسے۔
 اور (ان کو) جو زمین میں ہیں سب کے سب
 پھر وہ بچالے اپنے آپ کو۔
 ہرگز نہیں بے شک وہ آگ ہے بھڑکتی ہوئی۔
 ادھیڑ ڈالنے والی ہے کھال کو۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
كَالْمُهْلِ	: کما حقہ، کالعدم۔
الْجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت۔
يَسْأَلُ	: سوال، سائل، مسؤل۔
يُبْصَرُونَهُمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
يَوْمَ الْمُجْرِمِ	: مودت و محبت۔
لَوْ يَفْتَدِي	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
بِنِيهِ	: فدیہ۔
وَصَاحِبَتِهِ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
وَأَخِيهِ	: صاحب، صحابی، صحابہ، صاحبہ۔
وَتُؤْوِيهِ	: اخوت، مواخات۔
وَالَّتِي تُؤْوِيهِ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
وَالَّذِينَ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا	: ملجا و ماوی۔
ثُمَّ يُنْجِيهِ	: نجات، فریقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
كَلَّا ۙ إِنَّهَا لَظَىٰ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
نَزَّاعَةً لِّلشَّوْىِ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

يَوْمَ	تَكُونُ ^①	السَّمَاءُ	كَالْمُهْلِ ^②	وَ	تَكُونُ ^①
اس دن	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور	ہونگے
الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ ^②	وَ	لَا يَسْأَلُ	حَمِيمٌ ^③	
پہاڑ	رنگین اون کی طرح	اور	نہیں وہ پوچھے گا	کوئی دلی دوست	
حَمِيمًا ^③	يُبْصِرُ وَنَهُمُ ^ط	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ ^④		
کسی دلی دوست کو	(حالانکہ) وہ سب دکھلائیں جائیں گے انہیں	وہ پسند کرے گا	جرم کرنے والا		
لَوْ	يَفْتَدِي	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍ	بِبَنِيهِ ^⑤	
کاش	وہ فدیہ میں دے دے	عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو	
وَ	صَاحِبَتِهِ ^⑤	وَ	أَخِيهِ ^⑤	وَ	فَصِيلَتِهِ ^⑤
اور	اپنی بیوی کو	اور	اپنے بھائی کو	اور	اپنے خاندان کو
تُؤْتِيهِ ^①	وَمَنْ	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	ثُمَّ	يُنْجِيهِ ^⑥
جگہ دیتا تھا اسے	اور (انکو) جو	زمین میں ہیں	سب کے سب	پھر	وہ بچالے اپنے آپ کو
كَلَّا ^ط	إِنَّهَا	لَظَى ^⑤	نَزَّاعَةٌ ^①	لِلشَّوَى ^⑥	
ہرگز نہیں	بے شک وہ	آگ ہے بھڑکتی ہوئی	ادھیڑ ڈالنے والی	کھال کو	

ضروری وضاحت

① ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں گ تشبیہ کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند، کی طرح کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ علامت ؤ یا ۶ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ ؤ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ترجمہ ضرورتاً اپنے آپ کو کیا گیا ہے۔

تَدْعُوا مَنْ

وہ پکارے گی (اسے) جس نے

أَذْبَرَ وَتَوَلَّى

پیٹھ پھیری اور منہ موڑا (حق سے)۔

وَجَمَعَ فَأَوْعَى

اور (مال) جمع کیا پس (اسے) بند (یعنی روکے) رکھا۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا

بے شک انسان کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔

إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا

جب پہنچے اسے تکلیف (تو) بہت گھبرا جانیوالا ہوتا ہے

وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

اور جب حاصل ہوا سے آسائش

مَنُوعًا

(تو) بہت بخل کرنے والا ہو جاتا ہے۔

إِلَّا الْمُصَلِّينَ

سوائے ان نمازیوں کے۔

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ

وہ جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی اختیار کرنے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ

اور (وہ) جو انکے مالوں میں حق (حصہ) مقرر ہے۔

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ

مانگنے والے کا اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔

وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ

اور وہ لوگ جو تصدیق کرتے ہیں روز جزا کی۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُوا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

الْخَيْرُ : خیر، خیریت۔

أَذْبَرَ : دُبر۔

الْمُصَلِّينَ : صوم و صلوة، مصلی۔

وَجَمَعَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَأَوْعَى : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔

دَائِمُونَ : قائم و دائم، دوام، مداومت۔

خُلِقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

مَّعْلُومٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

مَسَّهُ : مس، مساس۔

الْمَحْرُومِ : محروم، محرومی۔

الشَّرُّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔

يُصَدِّقُونَ : تصدیق، مصدقہ۔

جَزُوعًا : جزع فزع کرنا۔

بِيَوْمِ الدِّينِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

تَدْعُوا ^①	مَنْ	أَدْبَرَ	وَتَوَلَّى ^②	وَجَمَعَ	فَأَوْعَى ^③
وہ پکارے گی	جس نے	پیٹھ پھیری	اور منہ موڑا	اور جمع کیا	پس (اسے) بند رکھا
إِنَّ	الْإِنْسَانَ	خُلِقَ ^③	هَلُوعًا ^④	إِذَا	مَسَّهُ
بے شک	انسان	پیدا کیا گیا	بہت کم حوصلہ	جب	پہنچے اسے
الشَّرُّ	تَكْلِيفٌ	جَزُوعًا ^④	وَإِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ
تکلیف	پہنچے اسے	بہت بخل کر نیوالا	اور جب	پہنچے اسے	آسائش
إِلَّا	الْمُصَلِّينَ ^⑤	الَّذِينَ	هُمُ	عَلَى صَلَاتِهِمْ	إِنَّمَا
سوائے	ان نمازیوں کے	جو	وہ	اپنی نمازوں پر	صرف
دَائِمُونَ ^⑥	وَالَّذِينَ	فِي أَمْوَالِهِمْ	إِنَّمَا	إِنَّمَا	إِنَّمَا
سب ہمیشگی اختیار کرنے والے	اور	(وہ) جو	ان کے مالوں میں	صرف	صرف
حَقٌّ	مَعْلُومٌ ^⑦	لِلسَّائِلِ ^⑧	وَالَّذِينَ	فِي أَمْوَالِهِمْ	إِنَّمَا
حق (حصہ)	مقرر کیا ہوا	مانگنے والے کا	اور	محروم (نہ مانگنے والے) کا	صرف
وَالَّذِينَ	يُصَدِّقُونَ	فِي أَمْوَالِهِمْ	إِنَّمَا	إِنَّمَا	إِنَّمَا
جو	وہ سب تصدق کرتے ہیں	روز جزا کی	صرف	صرف	صرف

ضروری وضاحت

① تَدْعُوا کے شروع میں تَ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور آخر میں "و" جمع کی نہیں بلکہ "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ② فعل کے شروع میں ت درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فَعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ل کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
مُشْفِقُونَ ﴿٢٧﴾ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ

غَيْرُ مَا مُونٍ ﴿٢٨﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِأُزْوَاجِهِمْ
حَفِظُونَ ﴿٢٩﴾

إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ﴿٣٠﴾

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعُدُونَ ﴿٣١﴾

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ

وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ﴿٣٢﴾

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٣٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

غَيْرٌ : دیار غیر، غیر اللہ۔

مَا مُونٍ : امن، مامون، امن عامہ۔

حَفِظُونَ : حفاظت، محافظ، حفظ، مقدم، محفوظ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

أَزْوَاجِهِمْ : زوجہ محترمہ، حق زوجیت۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

مَلَكَتْ : مالک، ملکیت۔

اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے

ڈرنے والے ہیں۔ ﴿٢٧﴾ یقیناً ان کے رب کا عذاب

(ایسا ہے کہ اس سے) بے خوف نہ ہو جائے۔ ﴿٢٨﴾

اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کر نیوالے ہیں۔ ﴿٢٩﴾

مگر اپنی بیویوں پر

یا جس کے مالک بنے ان کے دائیں ہاتھ

تو بے شک وہ نہیں ملامت کیے ہوئے۔ ﴿٣٠﴾

پھر جو ڈھونڈے اس کے علاوہ (کوئی راستہ)

تو وہ ہی حد سے گزرنے والے ہیں۔ ﴿٣١﴾

اور وہ جو اپنی امانتوں کا

اور اپنے عہد (کا) لحاظ رکھنے والے ہیں۔ ﴿٣٢﴾

اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ ﴿٣٣﴾

أَيْمَانُهُمْ : یمن و یسار، میمنہ و میسرہ۔

مَلُومِينَ : ملامت۔

وَرَاءَ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

لِأَمْتِهِمْ : امانت، امین، امانتدار۔

عَهْدِهِمْ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد، عہد نامہ۔

رِعُونَ : رعایت کرنا، رعایتی دام۔

بِشَهَادَتِهِمْ : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

قَائِمُونَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

وَالَّذِينَ هُمْ	مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ ^①	مُشْفِقُونَ ^②
اور	اپنے رب کے عذاب سے	سب ڈرنے والے
إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ ^①	غَيْرُ مَأْمُونٍ ^②	وَالَّذِينَ
یقیناً	ان کے رب کا	اور
عذاب	بے خوف نہ ہو جائے	جو
هُمْ لِفُرُوجِهِمْ ^{①③}	حِفْظُونَ ^④	عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ ^①
وہ سب	سب حفاظت کر نیوالے	اپنی بیویوں پر
مَلَكُوتٍ	أَيْمَانُهُمْ ^①	غَيْرُ مَلُومِينَ ^③
یا جس کے	ان کے دائیں ہاتھ	نہیں سب ملامت کیے ہوئے
مالک بنے	تو بے شک وہ	
فَمَنْ ابْتَغَىٰ	وَرَاءَ ذَلِكَ	هُمُ الْعُدُونَ ^⑤
پھر جو	اس کے علاوہ	ہی سب حد سے گزرنے والے
تَوَوهُ	فَأُولَٰئِكَ	رُعُونَ ^⑤
تو وہ	وہ	سب لحاظ رکھنے والے
وَالَّذِينَ هُمْ	لِأَمْنَتِهِمْ ^{①③}	وَعَهْدِهِمْ ^①
اور	اپنی امانتوں کا	اور اپنے عہد (کا)
جُو	وہ	سب لحاظ رکھنے والے
وَالَّذِينَ هُمْ	بِشَهَادَتِهِمْ ^{①⑥}	قَائِمُونَ ^④
اور	اپنی گواہیوں پر	سب قائم رہنے والے
جُو	وہ	

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾

اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿٣٤﴾

أُولَٰئِكَ فِي جَنَّةٍ مُّكْرَمُونَ ﴿٣٥﴾

یہی لوگ جنتوں میں عزت دیے جانے والے ہیں۔ ﴿٣٥﴾

فَمَا لِلَّذِينَ كَفَرُوا

پھر کیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا

قَبْلَكَ مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾

آپ کی طرف دوڑتے چلے آنے والے ہیں۔ ﴿٣٦﴾

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ

دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے

عَزِيزِينَ ﴿٣٧﴾

گروہوں کی شکل میں۔ ﴿٣٧﴾

أَيُّظْمَعُ كُلُّ أَمْرٍ مِّنْهُمْ

کیا طمع رکھتا ہے ہر آدمی ان میں سے

أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

کہ وہ داخل کیا جائے نعمت کے باغ میں۔ ﴿٣٨﴾

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ

ہرگز نہیں بے شک ہم نے پیدا کیا انہیں

مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

اس (چیز) سے جسے وہ جانتے ہیں۔ ﴿٣٩﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ

پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں کے رب کی

وَالْمَغْرِبِ

اور مغربوں (کے رب) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : رحم و کرم، رنج و الم، خیر و برکت۔

نَعِيمٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

صَلَاتِهِمْ : صوم و صلوة، مصلیٰ۔

خَلَقْنَاهُمْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

يُحَافِظُونَ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

مِمَّا : منجانب، من حیث القوم / ماحول، ماتحت۔

مُكْرَمُونَ : عزت و اکرام، تکریم، مکرم۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قَبْلَكَ : قبلہ رخ ہونا، قبلہ اول۔

فَلَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

الْيَمِينِ : یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔

أُقْسِمُ : قسم کھانا، قسمیں۔

يَظْمَعُ : طمع کرنا (لاچ رکھنا)۔

الْمَشْرِقِ : مشرق و مغرب۔

يُدْخَلَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

الْمَغْرِبِ : مغرب، غروب آفتاب، شرق و غرب۔

وَ	الَّذِينَ	هُمْ	عَلَى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُونَ ﴿٣٤﴾
اور	جو	وہ سب	اپنی نمازوں پر	وہ سب محافظت کرتے ہیں

أُولَئِكَ	فِي جَنَّتٍ ①	مُكْرَمُونَ ② ﴿٣٥﴾	فَمَا
یہی (لوگ)	جنتوں میں	سب عزت دیے جانے والے	پھر کیا

لِالَّذِينَ ③	كَفَرُوا	قَبْلَكَ	مُهْطِعِينَ ﴿٣٦﴾	عَنِ الْيَمِينِ
(ان لوگوں) کو جن	سب نے کفر کیا	آپ کی طرف	سب دوڑتے چلے آنے والے	دائیں (طرف) سے

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عَزِيزِينَ ﴿٣٧﴾	أَ	يَظْمَعُ	كُلُّ امْرِئٍ
اور	بائیں (طرف) سے	گروہوں کی شکل میں	کیا	وہ طمع رکھتا ہے	ہر آدمی

مِنْهُمْ	أَنْ	يُدْخَلَ ④	جَنَّةَ نَعِيمٍ ① ﴿٣٨﴾	كَلَّا ط
ان میں سے	کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعمت کے باغ میں	ہرگز نہیں

إِنَّا ⑤	خَلَقْنَاهُمْ ⑥	مِمَّا	يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا انہیں	(اس چیز) سے جسے	وہ سب جانتے ہیں

فَلَا	أُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور	مغربوں (کے رب کی)

ضروری وضاحت

① ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ل کو عموماً بعد والے لفظ سے ملا کر لکھا جاتا ہے یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح الگ لکھا ہوا ہے۔ ④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ إِنَّا دراصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

إِنَّا لَقَدِرُونَ ﴿٤٠﴾

بے شک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿٤٠﴾

عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۗ

(اس) پر کہ ہم بدلے میں لے آئیں بہتر (لوگ) ان سے

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾

اور نہیں ہم ہرگز عاجز کیے جانے والے (مغلوب)۔ ﴿٤١﴾

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا

پس چھوڑ دیجئے انہیں وہ بے ہودہ باتوں میں لگے رہیں

وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلْقُوا

اور کھلتے رہیں یہاں تک وہ ملاقات کریں

يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾

اپنے اس دن سے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ ﴿٤٢﴾

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

جس دن وہ نکلیں گے قبروں سے

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ

تیز دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ گاڑے ہوئے نشان

يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾

(یا آستانوں کی طرف) دوڑ رہے ہوں۔ ﴿٤٣﴾

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

جھکی ہوں گی ان کی نگاہیں

تَرَهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ

ڈھانپتی ہوگی انہیں ذلت یہی وہ دن ہے

الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾

جس کا وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿٤٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَقَدِرُونَ	: قدرت، قادر، قدیر۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نُبَدِّلَ	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
مِّنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَخُوضُوا	: غور و خوض۔
يَلْعَبُوا	: لہو و لعب۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يُلْقُوا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يُوعَدُونَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَخْرُجُونَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
سِرَاعًا	: سرعت، سریع الحساب۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نُصُبٍ	: نصب، تنصیب۔
خَاشِعَةً	: خشوع و خضوع۔
أَبْصَارُهُمْ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
ذِلَّةٌ	: ذلت و مسکنت، ذلیل۔

إِنَّا ①	لَقَدِرُونَ ②	عَلَىٰ أَنْ	نُبَدِّلَ	خَيْرًا مِّنْهُمْ ③
پیشک ہم	یقیناً سب قدرت رکھنے والے	(اس) پر کہ	ہم بدلے میں لے آئیں	بہتر ان سے

وَمَا ③	نَحْنُ	بِمَسْبُوقِينَ ④	فَذَرَهُمْ	يَخُوضُوا
اور نہیں	ہم	ہرگز عاجز کیے جانے والے	پس چھوڑ دیجئے انہیں	وہ سب لگے رہیں (بے ہودہ باتوں میں)

وَ	يَلْعَبُوا	حَتَّىٰ	يُلْقُوا	يَوْمَهُمْ	الَّذِي
اور	وہ سب کھیلتے رہیں	یہاں تک	وہ سب ملاقات کریں	اپنے دن	جس کا

يُوعَدُونَ ④	يَوْمَ	يَخْرُجُونَ	مِنَ الْأَجْدَاثِ
وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	(جس) دن	وہ سب نکلیں گے	قبروں سے

سِرَاعًا	كَأَنَّهُمْ	إِلَىٰ نَصَبٍ	يُؤْفَضُونَ ⑤
تیز دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	کسی گاڑے ہوئے نشان (یا آستانوں) کی طرف	وہ سب دوڑ رہے ہوں

خَاشِعَةً ⑤	أَبْصَارُهُمْ	تَرَهَقُهُمْ ⑥	ذِلَّةً ⑦
جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں	ذلت

ذَلِكَ ⑥	الْيَوْمَ	الَّذِي	كَانُوا	يُوعَدُونَ ④
یہی	دن	جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیے جاتے

ضروری وضاحت

① إِنَّا دراصل **إِنَّ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ② **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ علامت **مَا** کے بعد اگر اسی جملے میں **ب** ہو تو اس **ب** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ④ اگر **ب** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اور **ت** **مَوْنَتْ** کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بلاشبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف

یہ کہ تو ڈر اپنی قوم کو اس سے پہلے

کہ آئے ان کے پاس دردناک عذاب۔^①

اس نے کہا اے میری قوم بے شک میں

تمہیں واضح ڈرانے والا ہوں۔^②

کہ تم اللہ کی عبادت کرو

اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔^③

وہ معاف کر دے گا تم کو تمہارے گناہ

اور وہ مہلت دے گا تمہیں ایک مقررہ وقت تک

بے شک اللہ کا (مقرر) وقت جب آ جائے

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ①

قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي

لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ②

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ

وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ③

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ٥

إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَرْسَلْنَا

: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

إِلَىٰ

: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

قَوْمِهِ

: قوم، اقوام، قومیت۔

مِنْ

: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَبْلِ

: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أَلِيمٌ

: الم ناک حادثہ، رنج و الم۔

قَالَ

: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مُبِينٌ

: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

اعْبُدُوا : عابد، عبادت، معبود۔

وَ

: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

اتَّقُوهُ

: تقویٰ، متقی۔

أَطِيعُوا

: اطاعت، مطیع، استطاعت۔

يَغْفِرُ

: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

يُؤَخِّرْكُمْ

: مؤخر، تاخیر۔

أَجَلٍ

: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔

مُسَمًّى

: اسم باسْمی۔

آيَاتُهَا 28

71 سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ 71

رُكُوعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا ^①	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَى قَوْمِهِ	أَنْ	أَنْذِرُ	قَوْمَكَ
بلاشبہ ہم نے	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو
مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ^①		
(اس) سے پہلے	کہ	وہ آئے ان کے پاس	عذاب	دردناک		
قَالَ	يَقَوْمِ ^②	إِنِّي ^③	لَكُمْ ^④	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ ^②	
اس نے کہا	اے (میری) قوم	بے شک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح	
أَنْ ^⑤	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَاتَّقَوْهُ ^⑥	وَاطِيعُونَ ^{⑤⑦}		
کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	اور تم سب ڈرو اسی سے	اور تم سب اطاعت کرو میری		
يَغْفِرُ	لَكُمْ ^④	مِنْ ذُنُوبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرُكُمْ		
وہ معاف کر دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے	اور	وہ مہلت دے گا تمہیں		
إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى ^ط	إِنَّ	أَجَلَ اللَّهِ	إِذَا	جَاءَ		
ایک مقررہ وقت تک	بے شک	اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آجائے		

ضروری وضاحت

① إِنَّا دراصل **إِنَّ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ② **يَقَوْمِ** اصل میں **يَقَوْمِي** تھا آخر سے **ي** تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ **إِنِّي** دراصل **إِنَّ** + **ي** کا مجموعہ ہے۔ ④ **لَكُمْ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے **ك** کر دیا گیا ہے۔ ⑤ **أَنْ** کے سکون کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے **زیر دی گئی** ہے۔ ⑥ علامت **وَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑦ **وَاطِيعُونَ** اصل میں **وَاطِيعُونِي** تھا آخر سے **ي** تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

(تو) وہ مؤخر نہیں کیا جاتا کاش تم جانتے ہوتے۔ ﴿٤﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ

اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے دعوت دی

قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿٥﴾

اپنی قوم کو رات اور دن۔ ﴿٥﴾

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي

سو نہیں زیادہ کیا انہیں میری دعوت نے

إِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾

مگر (حق سے دور) بھاگنے ہی میں۔ ﴿٦﴾

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

اور بے شک میں نے جب (بھی) دعوت دی انہیں

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا

تاکہ تو معاف کرے ان کو انہوں نے ڈال لیں

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ

اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں

وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا

اور اوڑھ لیے اپنے کپڑے اور اڑ گئے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾

اور انہوں نے تکبر کیا خوب تکبر کرنا۔ ﴿٧﴾

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَادًا ﴿٨﴾

پھر بیشک میں نے دعوت دی انہیں بلند آواز سے۔ ﴿٨﴾

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ

پھر بے شک میں نے علانیہ (دعوت) دی ان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
يُؤَخَّرُ	: مؤخر، تاخیر۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
دَعَوْتُ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
لَيْلًا	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
نَهَارًا	: نہار منہ، لیل و نہار۔
يَزِدُّهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فِرَارًا	: مفرور، راہ فرار اختیار کرنا، مفر۔
لِتَغْفِرَ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
أَصْرُوا	: اصرار، مُصر۔
اسْتَكْبَرُوا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
جِهَادًا	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
أَعْلَنْتُ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

لَا يُؤَخَّرُ ①	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ④	قَالَ
نہیں وہ مؤخر کیا جاتا	کاش	ہوتے تم	تم سب جانتے	اس نے کہا
رَبِّ ②	إِنِّي ③	دَعَوْتُ	قَوْمِي ④	لَيْلًا ⑤
(اے میرے) رب	بیشک میں نے	میں نے دعوت دی	اپنی قوم کو	رات اور دن
فَلَمْ ⑥	يَزِدْهُمْ ⑤	دُعَائِي ④	إِلَّا ⑦	فِرَارًا ⑥
سو نہیں	زیادہ کیا انہیں	میری دعوت	مگر	بھاگنے (ہی میں)
كُلَّمَا ⑧	دَعَوْتُهُمْ ⑤	لِتَغْفِرَ ⑨	لَهُمْ ⑩	جَعَلُوا ⑪
جب بھی	میں نے دعوت دی انہیں	تا کہ تو معاف کرے	ان کو	انہوں نے ڈال لیں
أَصَابِعَهُمْ ⑫	فِي أَذَانِهِمْ ⑫	وَ ⑬	اسْتَعْشَوْا ⑭	ثِيَابَهُمْ ⑮
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	اُن سب نے اوڑھ لیے	اپنے کپڑے
وَأَصْرُوا ⑯	وَاسْتَكْبَرُوا ⑰	اسْتِكْبَارًا ⑱	ثُمَّ ⑲	إِنِّي ⑳
اور وہ سب اڑ گئے	اور انہوں نے تکبر کیا	تکبر کرنا	پھر	بیشک میں نے
دَعَوْتُهُمْ ⑳	جِهَارًا ㉑	ثُمَّ ㉒	إِنِّي ㉓	أَعْلَنْتُ ㉔
میں نے دعوت دی انہیں	بلند آواز (سے)	پھر	بیشک میں	میں نے علانیہ (دعوت) دی ان کو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل یَا رَبِّي تھا شروع سے یَا اور آخر سے یٰ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ إِنِّي دراصل اِنَّ + یٰ کا مجموعہ ہے۔ ④ علامت یٰ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُمْ یا هُم اگر فعل کے ساتھ ہوں تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے ساتھ ہوں تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ﴿٩﴾

اور میں نے خفیہ (دعوت) دی ان کو بالکل خفیہ۔ ﴿٩﴾

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ط

تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾

بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿١٠﴾

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿١١﴾

وہ بھیجے گا بارش تم پر موسلا دھار۔ ﴿١١﴾

وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ

اور وہ مدد کریگا تمہاری مالوں اور بیٹوں کے ساتھ

وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّاتٍ

اور وہ (پیدا) کر دے گا تمہارے لیے باغات

وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿١٢﴾

اور (جاری) کر دے گا تمہارے لیے نہریں۔ ﴿١٢﴾

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾

کیا ہے تم کو (کہ) نہیں تم اعتقاد رکھتے اللہ کیلئے عظمت کا۔ ﴿١٣﴾

وَقَدْ خَلَقَكُمْ

حالانکہ یقیناً اس نے پیدا کیا ہے تمہیں

أَطْوَارًا ﴿١٤﴾

(مختلف) حالتوں (مرحلے) میں۔ ﴿١٤﴾

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ

کیا نہیں تم نے دیکھا کیسے پیدا کیے اللہ نے

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾

سات آسمان اوپر تلے۔ ﴿١٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَنِينَ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	أَسْرَرْتُ	: اسرار اور موز، پراسرار، سری و جہری نمازیں۔
وَقَارًا	: پروقا تقریب، مہمان ذی وقار۔	فَقُلْتُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اسْتَغْفِرُوا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
أَطْوَارًا	: طور طریقہ، اطوار۔	يُرْسِلِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
تَرَوْا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	السَّمَاءَ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَبْعَ	: قرأت سبوعہ و عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔	يُمِدُّكُمْ	: مدد، امداد، مددگار، مدد و معاون۔
طِبَاقًا	: چودہ طبق، طبقہ، طبقات۔	بِأَمْوَالٍ	: بالمقابل، بالواسطہ/ مالی خسارہ۔

وَ	أَسْرَرْتُ	لَهُمْ ^①	إِسْرَارًا ^⑨	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوا ^②
اور	میں نے خفیہ (دعوت) دی	ان کو	بالکل خفیہ	تو میں نے کہا	تم سب بخشش مانگو
رَبِّكُمْ ^ط	إِنَّهُ	كَانَ	غَفَّارًا ^⑩	يُرْسِلِ	السَّمَاءَ
اپنے رب سے	بے شک وہ	ہے	بہت بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان (سے بارش)
عَلَيْكُمْ	مَدْرَارًا ^⑪	وَ	يُمِدُّكُمْ	بِأَمْوَالٍ	
تم پر	موسلا دھار	اور	وہ مدد کرے گا تمہاری	مالوں سے	
وَ	بَيْنِينَ	وَيَجْعَلُ	لَكُمْ	جَنَّتٍ ^③	وَيَجْعَلُ
اور	بیٹوں (سے)	اور وہ (پیدا) کر دے گا	تمہارے لیے	باغات	اور وہ (جاری) کر دے گا
لَكُمْ ^①	أَنْهَرًا ^ط	مَا	لَكُمْ ^①	لَا تَرْجُونَ ^④	رَبِّهِ ^ع
تمہارے لیے	نہریں	کیا	تم کو	نہیں تم سب اعتقاد رکھتے	اللہ کیلئے
وَقَدْ ^⑤	خَلَقَكُمْ	أَطْوَارًا ^⑭	آ	لَمْ تَرَوْا ^⑥	
حالانکہ یقیناً	اس نے پیدا کیا ہے تمہیں	(مختلف) حالتوں میں	کیا	نہیں تم سب نے دیکھا	
كَيْفَ	خَلَقَ	اللَّهُ ^⑦	سَبْعَ	سَمَوَاتٍ ^③	طَبَاقًا ^⑮
کیسے	پیدا کیے	اللہ نے	سات	آسمان	اوپر تلے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل لِتھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے لہو جاتا ہے اور ترجمہ کبھی کے لیے کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت لَمْ کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا

اور بنایا چاند کو ان میں (زمین کا) نور

وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

اور بنایا سورج کو چراغ۔ ﴿١٦﴾

وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

اور اللہ ہی نے اگایا (پیدا کیا) تمہیں زمین سے

نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا

اُگانا (خاص انداز سے)۔ ﴿١٧﴾ پھر وہ لوٹائے گا تمہیں اسی میں

وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

اور (پھر) وہ نکالے گا تمہیں (دوبارہ) نکالنا۔ ﴿١٨﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾

اور اللہ نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا۔ ﴿١٩﴾

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَا جًا ﴿٢٠﴾

تا کہ تم چلو پھرو اس کے کھلے راستوں پر۔ ﴿٢٠﴾

قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ

کہا نوح نے اے میرے رب بیشک انہوں نے

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا

نافرمانی کی میری اور انہوں نے پیروی کی (اس کی)

مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ

جو (کہ) نہیں زیادہ کیا اسے اس کے مال نے

وَوَلَدَهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

اور اس کی اولاد نے مگر خسارے میں۔ ﴿٢١﴾

وَمَكْرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾

اور انہوں نے چال چلی بہت بڑی چال۔ ﴿٢٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

القَمَرَ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔	عَصَوْنِي	: معصیت، غم عصیاں، عاصی۔
فِيهِنَّ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اتَّبَعُوا	: اتباع، تتبع سنت، تابع فرمان۔
أَنْبَتَكُمْ	: نباتات۔	يَزِدُّهُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
يُعِيدُكُمْ	: اعادہ، عود کر آنا۔	وَلَدَهُ	: اولاد، ولدیت، مال و اولاد۔
يُخْرِجُكُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِسَاطًا	: بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔	خَسَارًا	: خسارہ، خائب و خاسر۔
لِتَسْلُكُوا	: سلوک، مسلک، مسالک۔	مَكْرًا	: مکر و فریب، مکار۔
سُبُلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	كُبَّارًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

وَجَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيهِنَّ	نُورًا	وَجَعَلَ	الشَّمْسَ
اور	اس نے بنایا	ان میں	نور	اور	سورج

سِرَاجًا	وَاللَّهُ	أَنْبَتَكُمْ	مِّنَ الْأَرْضِ	نَبَاتًا
چراغ	اور اللہ نے	اُگایا تمہیں	زمین سے	(خاص انداز میں) اُگانا

ثُمَّ	يُعِيدُكُمْ	فِيهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ	إِخْرَاجًا
پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اسی میں	اور	وہ نکالے گا تمہیں	(دوبارہ) نکالنا

وَاللَّهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	الْأَرْضَ	بِسَاطًا	لِتَسْلُكُوا
اور اللہ نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا	تاکہ تم سب چلو پھرو

مِنْهَا	سُبُلًا	فِجَا جَا	قَالَ	نُوحٌ	رَّبِّ	إِنَّهُمْ
اس سے	کھلے راستوں پر	کہا	نوح نے	(اے میرے رب	بیشک انہوں نے	

عَصَوْنِي	وَاتَّبَعُوا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ	مَالَهُ
اُن سب نے نافرمانی کی میری	اور انہوں نے پیروی کی	جو	نہیں زیادہ کیا اسے	اس کے مال

وَوَلَدَهُ	إِلَّا خَسَارًا	وَ	مَكْرًا	مَكْرًا	كُبَارًا
اور اس کی اولاد نے	مگر خسارے میں	اور	انہوں نے چال چلی	چال	بہت بڑی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
 ③ فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ یہ دراصل يَا رَبِّي تھا شروع سے یا اور آخر سے جی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ هُمْ کا ترجمہ وہ سب کی بجائے انہوں نے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ

وَلَا تَذَرُنَّ وُدًّا وَلَا سُوعًا ۝

وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝⁽²³⁾

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلًّا ۝⁽²⁴⁾

مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُغْرِقُوا

فَادْخَلُوا نَارًا ۝ فَلَمْ يَجِدُوا

لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝⁽²⁵⁾

وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَيَّ الْأَرْضَ

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝⁽²⁶⁾

إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ

يُضِلُّوا عِبَادَكَ

اور انہوں نے کہا ہرگز نہ چھوڑو اپنے معبودوں کو

اور ہرگز نہ چھوڑو نام ”ود“ کو اور نہ ”سواع“ کو

اور نہ ”یغوث“ اور ”یعوق“ اور ”نسر“ کو۔⁽²³⁾

اور بلاشبہ انہوں نے گمراہ کیا بہت (لوگوں) کو

اور (اے اللہ) تو نہ بڑھا (ان) ظالموں کو مگر گمراہی میں۔⁽²⁴⁾

اپنے گناہوں (کی وجہ) سے وہ غرق کیے گئے

پھر وہ داخل کیے گئے آگ میں تو نہ پایا انہوں نے

اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔⁽²⁵⁾

اور کہا نوح نے اے میرے رب نہ چھوڑ زمین پر

کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔⁽²⁶⁾

بے شک تو نے اگر چھوڑا ان کو

(تو) وہ گمراہ کریں گے تیرے بندوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَضَلُّوا :	ضلالت و گمراہی۔
كَثِيرًا :	کثرت، اکثر، کثیر۔
تَزِدِ :	زیادہ، مزید، زائد۔
الظَّالِمِينَ :	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِمَّا :	منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت۔
خَطَبْتَهُمْ :	خطا، خطا کار، خطائیں۔
أُغْرِقُوا :	غرق، غرقاب۔
فَادْخَلُوا :	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
يَجِدُوا :	وجود، موجود، وجد، وجدان۔
أَنْصَارًا :	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
عَلَيَّ :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْأَرْضَ :	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْكٰفِرِيْنَ :	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
دَيَّارًا :	دار القرآن، دار الحکمت، دیار غیر۔
عِبَادَكَ :	عبد، عابد، معبود، عبادت۔

وَقَالُوا	لَا تَذَرُنَّ	وَالِهَتَكُمْ	وَلَا تَذَرُنَّ	وَدَا
اور انہوں نے کہا	ہرگز نہ تم چھوڑو	اپنے معبودوں کو	اور ہرگز نہ تم چھوڑنا	ود

وَلَا سُوَاعًا	وَلَا يَغُوثَ	وَيَعُوقَ	وَنَسْرًا
اور نہ سواع	اور نہ یغوث	اور یعوق	اور نسر

وَقَدْ	أَضَلُّوا	كَثِيرًا	وَلَا تَزِدِ	الظَّالِمِينَ	إِلَّا ضَلَالًا
اور بلاشبہ	انہوں نے گمراہ کیا	بہت کو	اور نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر گمراہی میں

مِمَّا خَطَبْتَهُمْ	أُغْرِقُوا	فَادْخِلُوا	نَارًا	فَلَمْ يَجِدُوا
اپنے گناہوں (کی وجہ) سے	وہ سب غرق کیے گئے	پھر وہ سب داخل کیے گئے	آگ	تو نہ پایا انہوں نے

لَهُمْ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَنْصَارًا	وَقَالَ	نُوحٌ
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی مددگار (ناصر و نصیر کی جمع)	اور کہا	نوح نے

رَبِّ	لَا تَذَرُ	عَلَى الْأَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِينَ	دَيَّارًا
(اے میرے) رب	تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا

إِنَّكَ	إِنْ	تَذَرُهُمْ	يُضِلُّوا	عِبَادَكَ
بے شک تو	اگر	تو نے چھوڑا ان کو	(تو) وہ سب گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر ن تاکید کی علامت ہے۔ ② یہ سب نیک بزرگوں کے نام ہیں جن کے بت بنا کر پوجا کی جاتی تھی۔ ③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اور یہاں مَا زائد ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ذ کا ترجمہ کبھی پھر کبھی تو اور کبھی پس کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧ یہ دراصل يَارَبِّي تھا، شروع سے يَا اور آخر سے يٰ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔

وَلَا يَلِدُ وَلَا يُولَدُ إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

اور نہیں وہ جنیں گے مگر نافرمان منکر کو۔ ﴿٢٧﴾

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

اے میرے رب بخش دے مجھے اور میرے والدین کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا

اور اس کو جو داخل ہو میرے گھر میں مؤمن بن کر

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ

اور ایمان والے مردوں اور ایمان لانے والی عورتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

اور نہ بڑھا ظالموں کو مگر تباہی میں۔ ﴿٢٨﴾

ذُكُوعَاتُهَا 02

72 سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40

آيَاتُهَا 28

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ

کہہ دیجیے وحی کی گئی ہے میری طرف کہ یہ حقیقت ہے کہ

اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

غور سے سنا (قرآن کو) جنوں میں سے ایک جماعت نے

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا

تو انہوں نے کہا بے شک ہم نے سنا ہے

قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَهْدِي

ایک عجیب قرآن کو۔ ﴿١﴾ وہ رہنمائی دیتا ہے

إِلَى الرُّشْدِ فَأَمَّا بِهِ ۗ

بھلائی کی طرف تو ہم ایمان لے آئے اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلِدُ وَلَا يُولَدُ : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔

تَزِدُ : زیادہ، مزید، زائد۔

فَاجِرًا : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلالم۔

كَفَّارًا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

أُوحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

اغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

اسْتَمَعَ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

لِوَالِدَيَّ : والد، والدین، ولدیت۔

نَفَرٌ : بھاری نفری (تعداد)۔

دَخَلَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

عَجَبًا : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔

بَيْتِي : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

مُؤْمِنًا : ایمان، مؤمن، امن۔

الرُّشْدِ : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

و	لَا يَلِدُونَ	إِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ^①	رَبِّ ^②	اغْفِرْ لِي
اور	نہیں وہ سب جنیں گے	مگر	نافرمان	سخت منکر	(اے میرے) رب	تو بخش دے مجھ کو

وَلِوَالِدَيْ	وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِي	مُؤْمِنًا	وَلِلْمُؤْمِنِينَ ^③
اور میرے والدین کو	اور اسکو جو	داخل ہوا	میرے گھر میں	مؤمن (بن کر)	اور سب ایمان والے مردوں کو

و	الْمُؤْمِنَاتِ ^③	و	لَا تَزِدِ	الظَّالِمِينَ	إِلَّا	تَبَارًا ^④
اور	ایمان لانے والی عورتوں کو	اور	نہ تو بڑھا	ظالموں کو	مگر	تباہی (میں)

رُكُوعَاتُهَا 02

72 سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40

آيَاتُهَا 28

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ	أَوْحَى ^⑤	إِلَيَّ ^⑥	أَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ
آپ کہہ دیجیے	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	غور سے سنا	ایک جماعت نے

مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوا	إِنَّا ^⑦	سَمِعْنَا	قُرْآنًا عَجَبًا ^⑧
جنوں میں سے	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے سنا	عجیب قرآن

يَهْدِي	إِلَى الرُّشْدِ	فَأَمَّا	بِهِ ^⑨
وہ رہنمائی دیتا ہے	بھلائی کی طرف	تو ہم ایمان لے آئے	اس پر

ضروری وضاحت

① فَعَالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہ دراصل یَا رَبِّي تھا شروع سے یَا اور آخر سے یٰ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ دراصل لَا تَزِدْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اِلَيَّ دراصل اِلَى + مِی کا مجموعہ ہے۔ ⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا

أَحَدًا ۞ ۲ ۞ وَأَنَّهُ تَعَالَى

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

وَلَا وَلَدًا ۞ ۳ ۞ وَأَنَّهُ كَانَ

يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۞ ۴ ۞

وَأَنَا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَقُولَ

الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۞ ۵ ۞

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ

يَعُودُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۞ ۶ ۞

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ

أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۞ ۷ ۞

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُشْرِكَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

أَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

تَعَالَى : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

صَاحِبَةً : صاحب، صحابی، صحبت۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

وَلَدًا : اولاد، ولدیت، ولد۔

يَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اور ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے اپنے رب کا

کسی ایک کو۔ ۲ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ بہت بلند ہے

ہمارے رب کی شان نہیں بنائی اس نے (اپنی) کوئی بیوی

اور نہ کوئی اولاد۔ ۳ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ

کہتا تھا ہمارا بیوقوف اللہ پر جھوٹ۔ ۴

اور بیشک ہم نے خیال کیا تھا یقیناً ہرگز نہیں کہیں گے

انسان اور جن اللہ پر جھوٹ۔ ۵

اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ تھے انسانوں میں سے کچھ لوگ

پناہ پکڑتے جنوں میں کچھ لوگوں کی

تو زیادہ کر دیا انہوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں۔ ۶

اور یہ کہ بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کیا

کہ ہرگز نہیں اٹھائے گا اللہ کسی ایک کو۔ ۷

ظَنَنَّا : بدظن، ظن غالب، سوء ظن۔

كَذِبًا : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔

يَعُودُونَ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔

مِّنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

فَزَادُوهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔

كَمَا : کما حقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔

يَبْعَثُ : بعثت، مبعوث۔

وَ	لَنْ نُشْرِكَ ^①	بِرَبِّنَا ^②	أَحَدًا ^③	وَ أَنَّهُ	تَعْلَى ^④
اور	ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے	اپنے رب کا	کسی ایک کو	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے	بہت بلند ہے

جَدُّ	رَبِّنَا	مَا اتَّخَذَ	صَاحِبَةً ^⑤	وَلَا ^③	وَلَدًا ^③	وَ أَنَّهُ
شان	ہمارے رب کی	نہیں بنائی اس نے	کوئی بیوی	اور نہ	کوئی اولاد	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے

كَانَ	يَقُولُ	سَفِيهُنَا	عَلَى اللَّهِ	شَطَطًا ^④	وَ	أَنَا
تھا	وہ کہتا	ہمارا بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ	اور	بیشک ہم نے

ظَنَّنَا	أَنْ	لَنْ تَقُولَ ^⑤	الْإِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى اللَّهِ
ہم نے خیال کیا	یقیناً	ہرگز نہیں کہیں گے	انسان	اور جن	اللہ پر

كَذِبًا ^⑤	وَ أَنَّهُ	كَانَ	رِجَالٌ ^③	مِّنَ الْإِنْسِ	يَعُودُونَ
جھوٹ	اور بیشک یہ حقیقت ہے کہ	تھے	کچھ لوگ	انسانوں میں سے	وہ سب پناہ پکڑتے

بِرِجَالٍ ^②	مِّنَ الْجِنِّ ^③	فَزَادُواهُمْ ^⑥	رَهَقًا ^⑥	وَ أَنَّهُمْ
کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے	تو زیادہ کر دیا انہوں نے ان کو	سرکشی	اور یہ کہ بیشک انہوں نے

ظَنُّوا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	أَنْ	لَنْ يَبْعَثَ ^①	اللَّهُ	أَحَدًا ^③
اُن سب نے گمان کیا	جس طرح	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں وہ اٹھائے گا	اللہ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

① علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ مستقبل میں نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ② پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ ت اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم کے مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ف کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَأَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا

مِلَّتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ﴿٨﴾

وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ

مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ط

فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ

شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾ وَأَنَا

لَا نَدْرِي أَشَرُّ أَرِيدَ

بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ

بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾

وَأَنَا مِنَّا الصَّالِحُونَ

وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ ط

كُنَّا طَرَائِقَ قَدَدًا ﴿١١﴾

اور یہ کہ بیشک ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو ہم نے پایا اسے

(کہ) وہ بھر دیا گیا ہے سخت پہرے اور شعلوں سے۔ ﴿٨﴾

اور یہ کہ بیشک ہم بیٹھا کرتے تھے

اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں (باتیں) سننے کے لیے،

تو اب جو کان لگاتا ہے ہے وہ پاتا ہے اپنے لیے

ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا۔ ﴿٩﴾ اور یہ کہ بیشک ہم

نہیں ہم جانتے کیا کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے

(ان کے) ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے

ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا۔ ﴿١٠﴾

اور یہ کہ بے شک ہم میں سے (کچھ) نیک ہیں

اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں

تھے ہم مختلف طریقوں (مذہب) پر۔ ﴿١١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمَسْنَا : لمس۔

فَوَجَدْنَاهَا : وجود، موجود، وجد۔

شَدِيدًا : شدید، شدت، مشدود، تشدد۔

شُهَبًا : شہاب ثاقب۔

نَقْعُدُ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لِلسَّمْعِ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

شَرُّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔

أَرِيدَ : ارادہ، مرید، مراد۔

بِمَنْ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

رَشَدًا : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

الصَّالِحُونَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

طَرَائِقَ : طور طریقہ، احسن طریقے سے۔

وَأَنَا ^①	لَمَسْنَا ^②	السَّمَاءَ	فَوَجَدْنَاهَا ^②	مُلِثْتُ ^③	حَرَسًا
اور یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے ٹھولا	آسمان کو	تو ہم نے پایا اسے	وہ بھر دیا گیا ہے	پہرہ
شَدِيدًا	وَشُهَبًا ^⑧	وَأَنَا ^①	كُنَّا ^④	نَقَعُدُ	مِنْهَا ^⑤
سخت	اور شعلوں (سے)	اور یہ کہ بیشک ہم	ہم تھے	ہم بیٹھا کرتے	اس کے
مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ^ط	فَمَنْ	يَسْتَمِعِ	الآن	
ٹھکانوں (میں)	سننے کے لیے	تو جو	وہ کان لگاتا ہے	اب	
يَجِدُ	لَهُ	شِهَابًا	رَّصَدًا ^⑨	وَأَنَا ^①	لَا نَدْرِي
وہ پاتا ہے	اپنے لیے	ایک شعلہ	گھات میں لگا ہوا	اور یہ کہ بیشک ہم	نہیں ہم جانتے
آ	شَرُّ	أُرِيدَ	بِمَنْ	فِي الْأَرْضِ	أَرَادَ
کیا	کسی برائی	ارادہ کیا گیا	انکے ساتھ جو	زمین میں	یا ارادہ کیا
رَبُّهُمْ	رَشَدًا ^⑩	وَأَنَا ^①	مِنَّا ^⑥	الصُّلِحُونَ ^⑦	
ان کے رب نے	بھلائی کا	اور یہ کہ بے شک ہم	ہم میں سے (کچھ)	نیک (جمع)	
وَمِنَّا ^⑥	دُونَ ذَلِكَ ^ط	كُنَّا ^④	ظَرَائِقَ	قِدَادًا ^⑪	
اور ہم میں سے کچھ	اس کے علاوہ	تھے ہم	طریقوں (مذہب پر)	مختلف	

ضروری وضاحت

① **أَنَا** دراصل **أَنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک **نون** گرا ہوا ہے۔ ② **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو ترجمہ کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **كُنَّا** دراصل **كُنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑤ **مِنْ** کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں سیاق و سباق کے اعتبار سے ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ **مِنَّا** دراصل **مِنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں **وُنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ

لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ

وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ﴿١٢﴾

وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَى

أَمَّنَّا بِهِ فَمَنْ يُؤْمِنُ

بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ

بُخْسًا وَلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾

وَأَنَا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ

وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ

فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾

وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ

اور یہ کہ بیشک ہم نے یقین کر لیا کہ بیشک

ہرگز نہیں ہم عاجز کر سکیں گے اللہ کو زمین میں

اور ہرگز نہیں ہم عاجز کر سکیں گے اسے بھاگ کر۔ ﴿١٢﴾

اور یہ کہ بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو

ہم ایمان لے آئے اس پر، پھر جو ایمان لائے گا

اپنے رب پر تو نہ وہ ڈرے گا

کسی نقصان سے اور نہ کسی زیادتی سے۔ ﴿١٣﴾

اور یہ کہ بیشک (کچھ) ہم میں سے مسلمان ہیں

اور (کچھ) ہم میں سے ظالم ہیں پھر جو فرمانبردار ہو گیا

تو وہی ہیں (جنہوں نے) قصد کیا سیدھے راستے کا۔ ﴿١٤﴾

اور رہے ظلم کرنے والے تو وہ ہونگے جہنم کا ایندھن۔ ﴿١٥﴾

اور یہ کہ اگر یہ قائم رہتے (سیدھے) راستے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

يَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

مِنَّا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الْمُسْلِمُونَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔

رَشَدًا : رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

اسْتَقَامُوا : استقامت، صراط مستقیم، خط مستقیم۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الطَّرِيقَةَ : طور طریقہ، احسن طریقے سے۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

ظَنَنَّا : بدظن، ظن غالب، سوء ظن۔

نُعْجِزَ : عاجز، عاجزی، عاجزانہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الْهُدَى : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

أَمَّنَّا : امن، مامون، امن عامہ، مؤمن۔

وَأَنَا ①	ظَنَنَّا ②	لَنْ نُعْجِزَ ③	اللَّهُ
اور یہ کہ بیشک ہم نے	ہم نے یقین کر لیا کہ	ہرگز نہیں ہم عاجز کر سکیں گے	اللہ
فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ ④	هَرَبًا ⑤	وَأَنَا ⑥	لَمَّا
زمین میں اور ہرگز نہیں ہم عاجز کر سکیں گے اسے	بھاگ کر	اور یہ کہ بیشک ہم نے جب	
سَمِعْنَا الْهُدَى ⑦	أَمِنَّا ⑧	يَهُ ⑨	فَمَنْ ⑩
ہم نے سنا ہدایت	ہم ایمان لے آئے	اس پر	پھر جو وہ ایمان لائے گا اپنے رب پر
فَلَا يَخَافُ ⑪	بِخُصَا ⑫	وَلَا ⑬	رَهَقًا ⑭
تو نہ وہ ڈرے گا	کسی نقصان (سے) اور نہ	کسی زیادتی سے	اور یہ کہ بیشک ہم ہم میں سے کچھ
الْمُسْلِمُونَ ⑮	وَمِنَّا ⑯	الْقَاسِطُونَ ⑰	فَمَنْ ⑱
مسلمان ہیں	اور ہم میں سے	کچھ ظالم (ہیں)	پھر جو فرمانبردار ہو گیا تو وہی ہیں
تَحَرُّوا ⑲	رَشَدًا ⑳	وَأَمَّا ㉑	الْقَاسِطُونَ ㉒
قصد کیا	سیدھے راستے کا	اور رہے	سب ظلم کرنے والے تو وہ سب ہونگے جہنم کا
حَظَبًا ㉓	وَأَنَا ㉔	أَنْ لَوْ ㉕	اسْتَقَامُوا ㉖
ایندھن	اور	یہ کہ اگر	سب قائم رہتے راستے پر

ضروری وضاحت

① أَنَا دراصل أَن + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ② أَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَا سُقَيْنَهُمْ مَاءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ط

وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ

يَسْأَلْكَ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ

فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ

عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا

يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي

وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ

(تو) ضرور ہم پلاتے انہیں **وافر پانی**۔ ﴿١٦﴾

تا کہ ہم آزمائیں انہیں اس میں

اور جو منہ موڑے گا اپنے رب کی یاد سے

وہ **داخل کرے گا** سے سخت عذاب میں۔ ﴿١٧﴾

اور یہ کہ بیشک مسجدیں اللہ کے لیے ہیں

تو تم نہ پکارو اللہ کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿١٨﴾

اور بیشک یہ حقیقت ہے (کہ) جب کھڑا ہوا

اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) وہ پکار رہا تھا اسے قریب تھے

کہ وہ ہو جائیں اس پر (گھیر کر) **چمٹنے والے**۔ ﴿١٩﴾

کہہ دیجیے بیشک صرف میں تو پکارتا ہوں اپنے رب کو

اور میں شریک نہیں کرتا اسکے ساتھ کسی ایک کو۔ ﴿٢٠﴾

کہہ دیجیے بیشک میں اختیار نہیں رکھتا تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا سُقَيْنَهُمْ: ساقی، ساقی کوثر۔

مَاءً: ماء الحیات، ماء اللحم۔

لِنَفْتِنَهُمْ: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

وَ: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

يُعْرِضْ: اعراض کرنا۔

ذِكْرٍ: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

فَلَا: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

تَدْعُوا: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

مَعَ: مع اہل و عیال، معیت۔

أَحَدًا: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

قَامَ: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

عَلَيْهِ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قُلْ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أُشْرِكُ: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

بِهِ: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

أَمْلِكُ: مالک، ملکیت، املاک مقبوضہ۔

لَا سُقَيْنَهُمْ ^①	مَاءً	غَدَقًا ^②	لِنَفْتِنَهُمْ ^{①②}	فِيهِ ^ط
(تو) ضرور ہم پلاتے نہیں	پانی	وافر	تا کہ ہم آزمائیں نہیں	اس میں
وَمَنْ يُعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا صَعَدًا ^③	
اور جو	اپنے رب کی یاد سے	وہ داخل کرے گا اسے	سخت عذاب	
وَأَنَّ	الْمَسْجِدَ	لِلَّهِ	فَلَا تَدْعُوا ^③	
اور	مسجدیں	اللہ کے لیے	تو نہ تم سب پکارو	
مَعَ اللَّهِ	أَحَدًا ^④	وَأَنَّهُ	لَمَّا	قَامَ
اللہ کیساتھ	کسی ایک کو	اور بیشک یہ (حقیقت ہے)	جب	کھڑا ہوا
يَدْعُوهُ	كَادُوا	يَكُونُونَ	عَلَيْهِ	لِبَدَا ^⑤
وہ پکار رہا تھا اسے	قریب تھے	وہ سب ہو جائیں	اس پر	چمٹنے والے
قُلْ	إِنَّمَا ^⑤	أَدْعُوا	رَبِّي	وَلَا أُشْرِكُ ^⑥
آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور نہیں میں شریک کرتا
بِئِهِ	أَحَدًا ^④	قُلْ	إِنِّي ^⑦	لَا أَمْلِكُ ^⑥
اس کے ساتھ	کسی ایک کو	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	نہیں میں اختیار رکھتا تمہارے لیے

ضروری وضاحت

① ہُمُّ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زبر ہو تو اس لے کا ترجمہ تا کہ کیا جاتا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ إِنَّ کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں صرف یعنی تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ إِنِّي دراصل إِنَّ + می کا مجموعہ ہے۔

ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي

مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۖ

وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ

وَرِسَالَتِهِ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ

وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا

يُوعَدُونَ فَيَسْئَلُونَ

مَنْ أَوْصَفُ نَاصِرًا

وَأَقْلُ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔ ﴿٢١﴾

کہہ دیجیے بیشک میں، ہرگز نہیں پناہ دے گا مجھے

اللہ (کے عذاب) سے کوئی ایک

اور ہرگز نہیں میں پاؤں گا اسکے سوا کوئی پناہ گاہ۔ ﴿٢٢﴾

(اور نہیں میں اختیار رکھتا) مگر اللہ کی طرف سے پہنچا دینے کا

اور اسکے پیغامات کا اور جو نافرمانی کرے گا اللہ

اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ اس کے لیے جہنم کی آگ ہے

ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ۔ ﴿٢٣﴾

یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اس عذاب کو) جس کا

وہ وعدہ دیے جاتے ہیں تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے

(کہ) کون زیادہ کمزور ہے مددگار ہونے میں

اور (کون) زیادہ کم ہے تعداد میں۔ ﴿٢٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَرًّا	: مضرت، ضرر رساں۔	حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
رَشَدًا	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	رَأَوْا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُوعَدُونَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
أَجِدَ	: وجود، موجود۔	فَيَسْئَلُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بَلَاغًا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	أَوْصَفُ	: ضعف، ضعیف۔
يَعْصِ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	نَاصِرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
خَالِدِينَ	: خالد، خلد بریں۔	أَقْلُ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
أَبَدًا	: ابد الآباد۔	عَدَدًا	: عدد، معدود، تعداد، متعدد۔

ضَرًّا ^①	وَ	لَا رَشْدًا ^①	قُلْ	إِنِّي ^②	لَنْ ^②	يُجِيرَنِي ^③
کسی نقصان کا	اور	نہ کسی بھلائی کا	آپ کہہ دیجیے	پیشک میں	ہرگز نہیں	وہ پناہ دے گا مجھے

مِنَ اللّٰهِ	أَحَدٌ ^①	وَ	لَنْ ^②	أَجِدَ	مِنْ دُونِهِ ^④
اللہ سے	کوئی ایک	اور	ہرگز نہیں	میں پاؤں گا	اسکے سوا

مُلْتَحِدًا ^①	إِلَّا	بَلَّغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسَالَتِهِ ^ط	وَ
کوئی پناہ گاہ	مگر	پہنچانا	اللہ (کی طرف) سے	اور	اسکے پیغامات	اور

مَنْ	يَعِصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهُ	فَإِنَّ	لَهُ
جو	وہ نافرمانی کرے گا	اللہ	اور	اسکے رسول	تو بلاشبہ	اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ	خَالِدِينَ	فِيهَا	أَبَدًا ^ط	حَتَّى	إِذَا
جہنم کی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب

رَأَوْا	مَا	يُوعَدُونَ ^⑤	فَسَيَعْلَمُونَ
وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	تو عنقریب وہ سب ضرور جان لیں گے

مَنْ	أَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَ	أَقْلُ ^⑥	عَدَدًا ^{②④}
کون	زیادہ کمزور	مددگار ہونے میں	اور	زیادہ کم	تعداد

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ③ اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ④ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ اگر ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ

مَا تُوعَدُونَ

أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾

عِلْمُ الْغَيْبِ

فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ

فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ

أَبْلَغُوا رِسَالَتِ رَبِّهِمْ

وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

کہہ دیجیے نہیں میں جانتا کیا (وہ) قریب ہے

جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو

یا کرے گا اسکے لیے میرا رب کوئی (لمبی) مدت۔ ﴿٢٥﴾

(وہ) غیب کا علم رکھنے والا ہے

پس نہیں وہ مطلع کرتا اپنے غیب پر کسی ایک کو۔ ﴿٢٦﴾

مگر جسے وہ پسند کرے کسی رسول سے

تو بے شک وہ مقرر کر دیتا ہے اس کے آگے سے

اور اس کے پیچھے سے نگہبان (فرشتے)۔ ﴿٢٧﴾

تا کہ وہ (رسول) جان لے کہ بلاشبہ یقیناً

اُن (فرشتوں) نے پہنچا دیے اپنے رب کے پیغامات

اور اس نے احاطہ کر رکھا ہے (ان چیزوں) کا جو انکے پاس ہیں

اور اس نے شمار کر رکھا ہے ہر چیز کو گن کر۔ ﴿٢٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تُوعَدُونَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	بَيْنِ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يُظْهِرُ	: ظاہر، اظہار، مظہر۔	يَدَيْهِ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
عِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	خَلْفِهِ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	أَبْلَغُوا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
أَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔	أَحَاطَ	: احاطہ، محیط۔
ارْتَضَى	: راضی، مرضی، رضائے الہی۔	عَدَدًا	: عدد، معدود، تعداد، متعدد۔

قُلْ	إِنْ	أَدْرِي	أ	قَرِيبٌ	مَا	تُوْعَدُونَ	أَمْ
آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یا

يَجْعَلُ	لَهُ	رَبِّي	أَمَدًا	عِلْمُ الْغَيْبِ
وہ کرے گا	اسکے لیے	میرا رب	کوئی (بسی) مدت	غیب کا علم رکھنے والا

فَلَا	يُظْهِرُ	عَلَى غَيْبَةٍ	أَحَدًا	إِلَّا	مَنْ
پس نہیں	وہ ظاہر کرتا	اپنے غیب پر	کسی ایک کو	مگر	جسے

ارْتَضَى	مِنْ رَّسُولٍ	فَإِنَّهُ	يَسْأَلُكَ
وہ پسند کرے	کسی رسول سے	تو بے شک وہ	وہ مقرر کر دیتا ہے

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهِ	رَصَدًا	لِيَعْلَمَ
اسکے ہاتھوں کے درمیان سے	اور	اسکے پیچھے سے	نگہبان (فرشتے)	تاکہ وہ جان لے

أَنْ قَدْ	أَبْلَغُوا	رِسَلَتِ	رَبَّهُمْ	وَ	أَحَاطَ
کہ بلاشبہ یقیناً	انہوں نے پہنچا دیے	پیغامات	اپنے رب کے	اور	اس نے احاطہ کر رکھا ہے

بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَ	أَحْصَى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا
(ان چیزوں) کا جو	انکے پاس	اور	اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کو	گن کر

ضروری وضاحت

① **إِنْ** کا ترجمہ عموماً ”اگر“ ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔ ② شروع میں **ت** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں **ذ** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ④ **أَنْ** دراصل **أَنَّ** تھا تخفیف کے لیے کبھی **أَنْ** استعمال ہو جاتا ہے۔ ⑤ **ات** اسم کے ساتھ جمع مونث کی علامت ہے۔ ⑥ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُرْمِلُ ①

اے کپڑا لپیٹنے والے۔ ①

قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ②

قیام کیجیے رات کو مگر تھوڑا (یعنی تھوڑی رات آرام کیجیے)۔ ②

نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ

اس (رات) کا آدھا (حصہ) یا کم کر لیں اس سے

قَلِيلًا ③ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ

تھوڑا سا۔ ③ یا زیادہ کر لیں اس پر

وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ④

اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ④

إِنَّا سَنُلْقِي

بیشک ہم عنقریب ڈالیں گے (یعنی نازل کریں گے)

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ⑤

آپ پر بھاری فرمان۔ ⑤

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً

بیشک رات کا اٹھنا وہ زیادہ سخت ہے (نفس کو) کھلنے میں

وَأَقْوَمُ قِيلًا ⑥

اور زیادہ درست ہے بات (ذکر یادعا) کرنے میں۔ ⑥

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ⑦

بیشک آپ کے لیے دن میں ایک لمبا کام ہے۔ ⑦

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	رَتِّلِ	: ترتیل۔
اللَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	سَنُلْقِي	: القاء۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	قَوْلًا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔	ثَقِيلًا	: ثقیل، کشش ثقل۔
انْقُصْ	: نقص، ناقص، تنقیص۔	أَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدود، تشدد۔
مِنْهُ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
زِدْ	: زیادہ، مزید، زائد۔	النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	طَوِيلًا	: طویل، طوالت۔

آيَاتُهَا 20

73 سُورَةُ الْمُرْمَلِ مَكِّيَّةٌ 03

رُكُوعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا	الْمُرْمَلُ ①	قُمْ ①	الَّيْلَ	إِلَّا	قَلِيلًا ②
اے	کپڑا لپیٹنے والے	قیام کیجیے	رات کو	مگر	تھوڑا
نِصْفَهُ ٢	أَوْ انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيلًا ③	أَوْ زِدْ	عَلَيْهِ
اس (رات) کا آدھا (حصہ)	یا کم کر لیں	اس سے	تھوڑا سا	یا زیادہ کر لیں	اس پر
وَرَتِّلْ	الْقُرْآنَ	تَرْتِيلًا ④	إِنَّا ②	سَنُلْقِي ③	
اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے	قرآن کو	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	بیشک ہم	عنقریب ہم ڈالیں گے	
عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيلًا ⑤	إِنَّ ④	نَاشِئَةَ اللَّيْلِ	
آپ پر	فرمان	بھاری	بیشک	رات کا اٹھنا	
هِيَ ٥	أَشَدُّ ⑤	وَوَطْأً	وَ ٥	أَقْوَمُ ⑤	قِيلًا ⑥
وہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کو) کچلنے میں	اور	زیادہ درست	بات (ذکر یادعا) کرنے میں
إِنَّ ④	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا ⑥	طَوِيلًا ⑦	
بیشک	آپ کے لیے	دن میں	ایک کام	لمبا	

ضروری وضاحت

① یہ دراصل قُمْ تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زبردی گئی ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ③ سَنَ مستقبل قریب کے لیے اور سَوَفَ مستقبل بعید کے لیے ہوتا ہے۔ ④ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ یہاں اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

اور ذکر کرو اپنے رب کے نام کا

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝۸

اور متوجہ ہو جائیے اس کی طرف یکسو ہو کر۔ ۝۸

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلَهَ

(وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے کوئی معبود نہیں

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝۹

مگر وہی پس بنا لیجیے اسے (اپنا) کارساز۔ ۝۹

وَ اصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ

اور صبر کیجیے اس پر جو وہ کہتے ہیں

وَ اهْجُرْهُمْ

اور چھوڑ دے انہیں

هَجْرًا جَمِيْلًا ۝۱۰

خوبصورت طریقے سے چھوڑنا۔ ۝۱۰

وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكْذِبِيْنَ

اور چھوڑ دیجیے مجھے اور (ان) جھٹلانے والوں کو

اُولِي النَّعْمَةِ

(جو) خوشحالی والے ہیں

وَ مَهْلُهُمْ قَلِيْلًا ۝۱۱

اور مہلت دیجیے انہیں تھوڑی سی۔ ۝۱۱

اِنَّ لَدَيْنَا اَنْكَارًا

بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں

وَ جَجِيْمًا ۝۱۲

اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ۝۱۲

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اذْكُرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اهْجُرْهُمْ	: ہجرت، مہاجر۔
اِلَهَ	: الہ العالمین، الوہیت، اللہ۔	جَمِيْلًا	: حسن و جمال، حسین و جمیل۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْمُكْذِبِيْنَ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
فَاتَّخِذْهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	النَّعْمَةِ	: نعمت، انعام، منعم۔
اصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	اُولِي	: اولوا العزم، اولوا العلم۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَهْلُهُمْ	: مہلت۔

وَ	اذْكُرْ ^①	اسْمَ رَبِّكَ ^②	وَ	تَبَتَّلْ ^③	إِلَيْهِ
اور	آپ ذکر کریں	اپنے رب کے نام کا	اور	آپ خوب متوجہ ہو جائیے	اس کی طرف
	تَبَتَّلًا ^④	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَا إِلَهَ ^④
	خوب متوجہ ہونا (یعنی یکسو ہو کر)	مشرق کا رب	اور	مغرب کا	کوئی معبود نہیں
إِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَ	وَكَيْلًا ^⑤	اصْبِرْ ^①
مگر	وہی	پس آپ بنا لیجیے اسے	اور	(اپنا) کارساز	آپ صبر کیجیے
عَلَى مَا	يَقُولُونَ	وَ	اهْجُرْهُمْ ^①	هَجْرًا	
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تو چھوڑ دے انہیں	چھوڑنا	
جَمِيلًا ^⑩	وَ	ذَرْنِي ^⑤	وَ	الْمُكَذِّبِينَ ^⑥	
خوبصورت (طریقے سے)	اور	آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	(ان) سب جھٹلانے والوں کو	
أُولَى النِّعْمَةِ ^⑦	وَ	مَهْلَهُمْ	قَلِيلًا ^⑪		
(جو) خوشحالی والے	اور	آپ مہلت دیجیے انہیں	تھوڑی سی		
إِنَّ	لَدَيْنَا	أَنْكَالًا	وَ	جَحِيمًا ^⑫	
بے شک	ہمارے پاس	بیڑیاں	اور	بھڑکتی ہوئی آگ	

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ⑤ نئی اگر فعل کے ساتھ ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ واحدمؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ

وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِئْسَ

فَكَيفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ

يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾

السَّمَاءِ مُنْفَطِرٍ بِهِ ط

اور کھانا ہے گلے میں پھنس جانے والا

اور دردناک عذاب۔ ﴿١٣﴾

جس دن کانپیں گے زمین اور پہاڑ

اور ہو جائیں گے پہاڑ ریت کے بھر بھرے ٹیلے۔ ﴿١٤﴾

بے شک ہم نے بھیجا تمہاری طرف ایک رسول

گواہی دینے والا تم پر جس طرح

ہم نے بھیجا فرعون کی طرف ایک رسول۔ ﴿١٥﴾

سونا فرمانی کی فرعون نے (اس) رسول کی

تو ہم نے پکڑ لیا اسے پکڑنا نہایت سخت وبال میں۔ ﴿١٦﴾

پھر کیسے تم بچو گے اگر تم نے کفر کیا

اس دن (کے عذاب) سے (جو) بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ ﴿١٧﴾

آسمان پھٹ جانے والا ہے اس کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَعَامًا	: قیام و طعام، قبل از طعام۔	كَمَا	: کما حقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔
أَلِيمًا	: الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔	فَعَصَىٰ	: معصیت، عاصی، غم عصیاں۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَأَخَذْنَاهُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	وَبِئْسَ	: وبال، وبال جاں۔
الْجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔	تَتَّقُونَ	: تقویٰ، متقی۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْوِلْدَانَ	: ولد، ولدیت، اولاد۔
شَاهِدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	السَّمَاءِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِهِ	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

وَطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ ^①	وَأَوْ	عَذَابًا	أَلِيمًا ^⑬	يَوْمَ	تَرْجُفُ ^①
اور کھانا	گلے میں پھنس جانے والا اور		عذاب	دردناک	جس دن	کانپے گی
الْأَرْضُ	وَالْجِبَالُ	وَكَانَتْ ^①	الْجِبَالُ	كَثِيبًا	مَهِيلاً ^⑭	
زمین	اور پہاڑ	اور ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھر بھرے	
إِنَّا ^②	أَرْسَلْنَا	إِلَيْكُمْ	رَسُولًا ^③	شَاهِدًا	عَلَيْكُمْ	
بے شک ہم	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر	
كَمَا	أَرْسَلْنَا	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ	رَسُولًا ^③	فَعَصَى ^④		
جس طرح	ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	سونا فرمانی کی		
فِرْعَوْنُ ^④	الرَّسُولِ ^④	فَأَخَذْنَاهُ	أَخْذًا	وَوَيْلًا ^⑮		
فرعون (نے)	رسول (کی)	تو ہم نے پکڑ لیا اسے	پکڑنا	(نہایت سخت) وبال میں		
فَكَيْفَ	تَتَّقُونَ	إِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَجْعَلُ	
پھر کیسے	تم سب بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	اس دن	وہ کر دے گا	
الْوِلْدَانَ ^④	شَيْبًا ^⑰	السَّمَاءِ	مُنْقَطِرًا ^⑵	بِهِ ^⑶		
بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا	اس کے سبب		

ضروری وضاحت

① ؕ، ت اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ت کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل اور زبر والا اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿18﴾

اس کا وعدہ ہے کیا ہوا۔ ﴿18﴾

إِنَّ هَذِهِ تَذَكِيرَةٌ

بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿19﴾

پس جو چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف راستہ۔ ﴿19﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ بے شک آپ

تَقُومُ آدْنَىٰ مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ

قیام کرتے ہیں قریب دو تہائی رات کے

وَنِصْفَهُ

اور (کبھی) اس (رات) کے نصف (حصے) کے

وَأُثُلُثَهُ

اور (کبھی) اس (رات) کے ایک تہائی

وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ

ایک جماعت (بھی ان لوگوں) میں سے جو

مَعَكَ ۗ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ

آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ اندازہ رکھتا ہے

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ عَلِمَ

رات اور دن کا، اس نے جان لیا ہے

أَنْ لَّنْ تَخْصُوهُ فِتَابَ عَلَيْكُمْ

کہ ہرگز نہیں تم نباہ کر سکو گے اس کا تو وہ متوجہ ہوا تم پر

فَاقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۗ

پس تم پڑھو جو آسان ہو قرآن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَفْعُولًا	: فعل، فاعل، مفعول۔	ثُلُثِي	: ثلث، مثلث، تثلیث۔
هَذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔	الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
تَذَكِيرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	طَائِفَةٌ	: طائفہ منصورہ۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	مَعَكَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يُقَدِّرُ	: تقدیر، مقدر، قدرت، قادر، قدير۔
سَبِيلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فِتَابَ	: توبہ، تائب۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَقُومُ	: قیام، مقیم، قائم، قوم۔	تيسَّرَ	: میسر۔

كَانَ	وَعْدُهُ ^①	مَفْعُولًا ^⑱	إِنَّ	هَذِهِ	تَذْكِرَةٌ ^{②③}
ہے	اس کا وعدہ	کیا ہوا	بے شک	یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ ^①	سَبِيلًا ^⑲	إِنَّ	رَبَّكَ
پس جو	وہ چاہے	وہ بنا لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	بلاشبہ	آپ کا رب

يَعْلَمُ	أَنَّكَ	تَقُومُ	أَدْنَىٰ	مِنْ ثُلثِي ^④ اللَّيْلِ
وہ جانتا ہے	کہ بے شک آپ	آپ قیام کرتے ہیں	قریب	دو تہائی رات کے

وَ	نِصْفَهُ ^①	وَ	ثُلُثَهُ ^①	وَطَائِفَةٌ ^{②③}	مِّنَ الَّذِينَ
اور	اس کا آدھا	اور	اسکے ایک تہائی	اور ایک جماعت	(ان لوگوں) میں سے جو

مَعَكَ ^ط	وَاللَّهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ^ط
آپ کے ساتھ	اور اللہ	وہ اندازہ رکھتا ہے	رات	اور دن

عَلِمَ	أَنَّ	لَنْ	تُحْصَوَهُ ^{⑤⑥}	فَتَابَ ^⑦	عَلَيْكُمْ
اس نے جان لیا	کہ	ہرگز نہیں	تم سب نباہ سکو گے اس کو	تو وہ متوجہ ہوا	تم پر

فَاقْرَأُوا ^⑦	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْآنِ ^ط
پس تم سب پڑھو	جو	آسان ہو	قرآن میں سے

ضروری وضاحت

① یا ۱۰ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ یہ دراصل ثُلُثِيَّيْنِ تھا آخر سے نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ لَنْ تُحْصَوَهُ کا ایک ترجمہ "وقت کا تم ٹھیک اندازہ ہرگز نہیں کر سکو گے" بھی ہے۔ ⑦ ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ

اس نے جان لیا کہ عنقریب ہوں گے تم میں سے

مَرَضِي ۚ وَأَخْرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ

(کچھ) بیمار اور (کچھ) دوسرے سفر کریں گے زمین میں

يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ

وہ تلاش کریں گے اللہ کے فضل سے

وَأَخْرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ

اور (کچھ) دوسرے لڑیں گے اللہ کے راستے میں

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ

تو تم پڑھو جو آسان ہو اس (قرآن) میں سے

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ

اور تم قرض دو اللہ کو قرضِ حسنہ

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ

اور جو تم آگے بھیجو اپنے نفسوں کے لیے

مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

بھلائی (نیکی) سے تم پاؤ گے اسے اللہ کے ہاں

هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

(کہ) وہ بہت بہتر اور بہت بڑی ہے اجر میں

وَأَسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ

اور تم بخشش مانگو اللہ سے،

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾

بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَرَضِي	: مرض، مریض، امراض۔	أَقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
أَخْرُونَ	: اُخروی زندگی۔	حَسَنًا	: حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	تُقَدِّمُوا	: مقدم، مقدمہ، بخش، خیر مقدم۔
يُقَاتِلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول۔	لِأَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	تَجِدُوهُ	: وجود، موجود، وجد۔
فَاقْرَءُوا	: قاری، قرأت، مقابلہ حسن قرأت۔	أَعْظَمَ	: وزیر اعظم، اجر عظیم، عظمت، تعظیم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَيَسَّرَ	: میسر۔	رَحِيمٌ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

عَلِمَ	أَنَّ	سَيَكُونُ	مِنْكُمْ	مَرَضِيٌّ	وَآخَرُونَ ^①
اس نے جان لیا	کہ	عنقریب وہ ہونگے	تم میں سے	(کچھ) بیمار	اور (کچھ) دوسرے

يَضْرِبُونَ ^②	فِي الْأَرْضِ	يَبْتَغُونَ	مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ^③
وہ سب سفر کریں گے	زمین میں	وہ سب تلاش کریں گے	اللہ کے فضل سے

وَ	آخَرُونَ ^①	يُقَاتِلُونَ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ ^④	فَاقْرَأُوا
اور	(کچھ) دوسرے	وہ سب لڑیں گے	اللہ کے راستے میں	تو تم سب پڑھو

مَا تيسَّرَ	مِنْهُ ^⑤	وَاقِيمُوا	الصَّلَاةَ	وَآتُوا	الزَّكَاةَ
جو آسان ہو	اس میں سے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ

وَاقْرِضُوا	اللَّهُ	قَرْضًا حَسَنًا ^⑥	وَمَا	تُقَدِّمُوا	لِأَنْفُسِكُمْ
اور تم سب قرض دو	اللہ کو	قرض حسنہ	اور جو	تم سب آگے بھیجو	اپنے نفسوں کے لیے

مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوهُ ^③	عِنْدَ اللَّهِ	هُوَ خَيْرٌ	وَأَعْظَمُ ^④
بھلائی (نیکی) سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے ہاں	وہ بہت بہتر	اور بہت بڑا

أَجْرًا ^ط	وَاسْتَغْفِرُوا ^⑤	اللَّهُ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ ^⑥	رَّحِيمٌ ^⑥
اجر (میں)	اور تم سب بخشش مانگو	اللہ سے	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم والا

ضروری وضاحت

① علامت **وَن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② **يَضْرِبُونَ** کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد **فِي الْأَرْضِ** ہو تو اس کا ترجمہ سفر کرنا ہوتا ہے۔ ③ علامت **وَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں علامت **إِسْتَدَّ** میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **فَعُولٌ** اور **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔

آيَاتُهَا 56

سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 04

رُكُوعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾

اے کپڑا اوڑھنے والے۔ ﴿١﴾

قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿٢﴾

اٹھیے پس ڈرائیے (لوگوں کو)۔ ﴿٢﴾

وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾

اور اپنے رب کی پس بڑائی بیان کیجئے۔ ﴿٣﴾

وَتِيَابِكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾

اور اپنے کپڑے پس پاک رکھیے۔ ﴿٤﴾

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾

اور پلیدی کو پس چھوڑ دیجئے۔ ﴿٥﴾

وَلَا تَمَنَّ

اور نہ احسان کیجئے

تَسْتَكْبِرُ ﴿٦﴾

(اس غرض سے کہ) زیادہ حاصل کریں۔ ﴿٦﴾

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾

اور اپنے رب ہی کے لیے پس صبر کیجئے۔ ﴿٧﴾

فَإِذَا نَقَرَ فِي النَّاقُورِ ﴿٨﴾

پس جب پھونکا جائے گا صور میں۔ ﴿٨﴾

فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ﴿٩﴾

تو وہ اس دن ایک سخت مشکل دن ہوگا۔ ﴿٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُمْ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	تَسْتَكْبِرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	لِرَبِّكَ	: لہذا، الحمد للہ / رب، ربوبیت، مربی۔
فَكَبِّرْ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔
فَاهْجُرْ	: ہجرت، مہاجر۔	نَقَرَ	: نقارہ، نقارخانہ۔
فَطَهِّرْ	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

رُكُوعَاتُهَا 02

74 سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 04

آيَاتُهَا 56

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ①	قُمْ ②	فَأَنْذِرْ ③
اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ اٹھیے	پس آپ ڈرائیے
وَ رَبِّكَ	وَ فَكْبِّرْ ③	وَ ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ④
اور اپنے رب کی	پس آپ بڑائی بیان کیجئے اور	اپنے کپڑے	پس آپ پاک رکھیے
وَ الرُّجُزَ	وَ فَاهْجُرْ ⑤	وَ لَا	تَمُنُّنْ
اور پلیدی	پس آپ چھوڑ دیجئے اور	اور نہ	آپ احسان کیجئے
تَسْتَكْبِرُ ④	وَ لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ③	
آپ زیادہ حاصل کریں اور	اپنے رب کے لیے	پس آپ صبر کیجئے	
فَإِذَا	نُقِرَ ⑤	فِي النَّاقُورِ ⑧	
پس جب	پھونکا جائے گا	صور میں	
فَذَلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَوْمَ عَسِيرٍ ⑥	
تو وہ	اس دن	ایک سخت مشکل دن	

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **زیر** میں **کر** نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **قُمْ** اصل میں **أَقُومُ** تھا گرامر کی رو سے واؤ کی پیش ما قبل کو دیکرا سے اور شروع سے "ا" گرا ہوا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **سکون** ہو تو اس فعل میں **کام کرنے کا حکم** ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں **إِسْتَدَّ** میں **طلب کرنے** کا مفہوم ہوتا ہے اور علامت **ت** کے بعد اس کا **الف** گر جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں **کیا گیا** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں **ڈبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ **ایک** کیا گیا ہے۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرٌ يَسِيْرٌ ﴿١٠﴾

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿١١﴾

وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾

وَبَيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾

وَمَهَّدْتُ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾

ثُمَّ يَظْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾

كَلَّا ۗ اِنَّهٗ كَانَ لِاِيْتِنَا

عَنِيْدًا ﴿١٦﴾ سَاْرِهِقَّةً

صَعُوْدًا ﴿١٧﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ

وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾ فُقُتِلَ

كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾

کافروں پر آسان نہیں (ہوگا)۔ ﴿١٠﴾

چھوڑ دیجئے مجھے اور جسے میں نے پیدا کیا اکیلا۔ ﴿١١﴾

اور میں نے عطا کیا اس کو مال پھیلا ہوا۔ ﴿١٢﴾

اور بیٹے حاضر رہنے والے (عطا کیے)۔ ﴿١٣﴾

اور میں نے سامان تیار کیا اس کے لیے خوب تیار کرنا۔ ﴿١٤﴾

پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں زیادہ دوں (اسے)۔ ﴿١٥﴾

ہرگز نہیں، بیشک وہ ہے ہماری آیات سے

بہت عناد رکھنے والا۔ ﴿١٦﴾ عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے

ایک دشوار گزار گھاٹی پر۔ ﴿١٧﴾ بیشک اس نے غور و فکر کیا

اور اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی)۔ ﴿١٨﴾ پس وہ ہلاک کیا جائے

اس نے کیسے اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی)۔ ﴿١٩﴾

پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسی بات بنائی۔ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْكَافِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَسِيْرٌ	: میسر۔
خَلَقْتُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وَحِيْدًا	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
مَالًا	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
مَّمْدُوْدًا	: مدد، امداد، ممد و معاون۔
بَيْنَ	: بنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
شُهُوْدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
يَظْمَعُ	: طمع، مطمع نظر۔
اَزِيْدَ	: زیادہ، مزید، زائد۔
عَنِيْدًا	: بغض و عناد، معاندانہ رویہ۔
فَكَرَّ	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
قَدَّرَ	: مقدر، تقدیر، مقدار، بقدر ضرورت۔
فُقُتِلَ	: قتل، قاتل، مقتول۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

عَلَى الْكُفْرَيْنِ	غَيْرُ يَسِيرٍ ﴿١٠﴾	ذَرْنِي ①	وَ	مَنْ
کافروں پر	آسان نہیں	آپ چھوڑ دیجئے مجھے	اور	جسے
خَلَقْتُ	وَ حَيِّدًا ﴿١١﴾	جَعَلْتُ	لَهُ	مَالًا
میں نے پیدا کیا	اکیلا اور	میں نے عطا کیا	اس کو	مال
مَمْدُودًا ﴿١٢﴾	وَبَيْنَيْنِ	شُهُودًا ﴿١٣﴾	وَ	لَهُ
پھیلا ہوا	اور بہت بیٹے	حاضر رہنے والے اور	میں نے سامان تیار کیا	اس کیلئے
تَمَهِّدًا ﴿١٤﴾	ثُمَّ	يَطْمَعُ	أَنْ	كَلَّا ط
خوب تیار کرنا	پھر	وہ طمع رکھتا ہے	کہ	ہرگز نہیں
إِنَّهُ	كَانَ	رَأِيْتَنَا	عَنِيدًا ﴿١٦﴾	سَأَرْهُقُهُ
بے شک وہ	ہے	ہماری آیات سے	بہت عناد رکھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے
صَعُودًا ﴿١٧﴾	إِنَّهُ ④	فَكَرَّرَ	وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾	فَقُتِلَ ⑤
ایک دشوار گزار گھائی پر	بیشک اس نے	غور و فکر کیا	اور اندازہ لگایا	پس وہ ہلاک کیا جائے
كَيْفَ	قَدَّرَ ﴿١٩﴾	ثُمَّ	قُتِلَ ⑤	كَيْفَ
کیسا	اس نے اندازہ لگایا	پھر	وہ ہلاک کیا جائے	کیسا
كَيْفَ	قَدَّرَ ﴿٢٠﴾	كَيْفَ	كَيْفَ	كَيْفَ
کیسا	اس نے اندازہ لگایا	کیسا	کیسا	کیسا

ضروری وضاحت

① می اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں **نِ** کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ② **شُهُودًا** شاہد کی جمع ہے جس کا ترجمہ حاضر ہے یہ خالد بن ولید کے والد ولید بن مغیرہ کے بارے میں ہے کہ ان کے سات بیٹے تھے جو ہر مجلس میں اس کے ساتھ موجود رہتے تھے۔ ③ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **كَ** کا ترجمہ یہاں ضرورتاً اس نے کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **كَيْفَ قَدَّرَ** کا مفہوم ہے کہ اس نے کیسی بات بنائی۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾

پھر اس نے دیکھا۔ ﴿٢١﴾

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾

پھر اس نے تیوری چڑھائی اور برا منہ بنایا۔ ﴿٢٢﴾

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ

پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ ﴿٢٣﴾ پھر اس نے کہا

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ﴿٢٤﴾

نہیں ہے یہ مگر ایک جادو (جو) نقل کیا جاتا ہے۔ ﴿٢٤﴾

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

نہیں ہے یہ مگر انسان کا کلام۔ ﴿٢٥﴾

سَأُصَلِّيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

عنقریب میں داخل کروں گا اسے سقر (جہنم) میں۔ ﴿٢٦﴾

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرٌ ﴿٢٧﴾

اور آپ کیا جانیں کیا ہے سقر (جہنم)۔ ﴿٢٧﴾

لَا تَبْقَىٰ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے اور نہ (کچھ) چھوڑتی ہے۔ ﴿٢٨﴾

لَوْ آحَةٌ لِلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

جھلسا دینے والی ہے چمڑے کو۔ ﴿٢٩﴾

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

اس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں۔ ﴿٣٠﴾

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ

اور نہیں ہم نے بنائے جہنم کے محافظ

إِلَّا مَلَائِكَةً ۖ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

مگر فرشتے ہی، اور نہیں ہم نے بنائی انکی (یہ) تعداد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَظَرَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
أَدْبَرَ	: ادبار زمانہ، دُبر۔
اسْتَكْبَرَ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
سِحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
الْبَشَرِ	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
سَأُصَلِّيهِ	: وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
تَبْقَىٰ	: باقی، بقایا، بقیہ۔
عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَشَرَ	: سب سے عشرہ، عشر عشیر، عاشورہ محرم۔
أَصْحَابَ	: اصحاب کہف، اصحاب صفہ، اصحاب بدر۔
مَلَائِكَةً	: ملک الموت، ملائکہ مقربین۔
عِدَّتَهُمْ	: تعداد، عدت، مدت، ایام عدت۔

ثُمَّ	نَظَرَ ﴿21﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ ﴿22﴾	ثُمَّ	أَدْبَرَ
پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور برا منہ بنایا	پھر	اس نے پیٹھ پھیری
وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿23﴾	فَقَالَ ﴿1﴾	إِنْ ﴿2﴾	هَذَا	إِلَّا	سِحْرٌ ﴿3﴾
اور	اس نے تکبر کیا	پھر اس نے کہا	نہیں	یہ	مگر	ایک جادو
يُؤْتَرُ ﴿4﴾	إِنْ ﴿2﴾	هَذَا	إِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾		
وہ نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	انسان کا کلام		
سَأُصَلِّيهِ	سَقَرٌ ﴿26﴾	وَ	مَا أَدْرِيكَ ﴿5﴾	مَا سَقَرٌ ﴿5﴾		
عنقریب میں داخل کروں گا اسے	سقر (جہنم میں)	اور	آپ کیا جانیں	کیا سقر (جہنم)		
لَا تَبْقَى ﴿6﴾	وَلَا	تَذُرُ ﴿28﴾	لَوْاحَةٌ ﴿6﴾	لِلْبَشَرِ ﴿7﴾		
نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے	اور نہ	(کچھ) چھوڑتی ہے	جھلسا دینے والی ہے	چمڑے کو		
عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾	وَمَا ﴿5﴾	جَعَلْنَا	أَصْحَابَ النَّارِ		
اس پر	انیس	اور نہیں	ہم نے بنائے	جہنم والے (محافظ)		
إِلَّا	مَلَائِكَةً ﴿8﴾	وَمَا ﴿5﴾	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ		
مگر	فرشتے	اور نہیں	ہم نے بنائی	ان کی تعداد		

ضروری وضاحت

① ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑥ ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ل کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ

كَفَرُوا ۖ لَيَسْتَيِّقِنَ الَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ

الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ

مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا

مَثَلًا ۖ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ

إِلَّا هُوَ ۗ وَمَا هِيَ

مگر آزمائش (کے لیے) ان لوگوں کی جنہوں نے

کفر کیا تا کہ یقین کر لیں وہ لوگ جو

کتاب دیے گئے اور (تا کہ) زیادہ ہو جائیں

وہ لوگ جو ایمان لائے ایمان میں

اور (تا کہ) نہ شک کریں وہ لوگ جو کتاب دیے گئے

اور ایمان والے اور تا کہ کہیں وہ لوگ جو

(کہ) ان کو دلوں میں بیماری ہے اور (جو) کافر (ہیں)

کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے اس (تعداد) کے ساتھ

مثال دینے سے اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ

جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

اور نہیں (کوئی) جانتا تیرے رب کے لشکروں کو

مگر وہی اور نہیں ہے وہ (قیامت یا جہنم)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔
لَيَسْتَيِّقِنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
يَزْدَادَ	: زیادہ، مزید، زائد۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
لَيَقُولَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مَرَضٌ	: مرض، مریض، امراض۔
أَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
بِهَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
يُضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

إِلَّا فِتْنَةً ^①	لِلَّذِينَ ^②	كَفَرُوا ^ط	لَيَسْتَيَقِنَ ^③	الَّذِينَ
مگر آزمائش	(ان لوگوں) کی جن	سب نے کفر کیا	تاکہ وہ یقین کر لیں	جو
أُوتُوا ^④	الْكِتَابَ	وَيَزِدَادَ	الَّذِينَ	أَمَنُوا
سب دیے گئے	کتاب	اور وہ زیادہ ہو جائیں	جو	سب ایمان لائے ایمان میں
وَلَا	يَرْتَابَ	الَّذِينَ	أُوتُوا ^④	الْكِتَابَ
اور نہ	وہ شک کریں	جو	سب دیے گئے	کتاب
وَالْمُؤْمِنُونَ ^⑤	وَالْكَافِرُونَ	مَرَضٌ	فِي قُلُوبِهِمْ	الَّذِينَ
اور ایمان لانے والے	اور سب کافر	بیماری	ان کے دلوں میں	جو
مَا ذَا	أَرَادَ اللَّهُ ^⑥	بِهَذَا مَثَلًا ^ط	كَذَلِكَ	يُضِلُّ
کیا	ارادہ کیا اللہ نے	اس مثال کے ساتھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے
مَنْ	يَشَاءُ ^ط	و	يَهْدِي	مَنْ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے
وَمَا	يَعْلَمُ	جُنُودَ رَبِّكَ	إِلَّا هُوَ ^ط	وَمَا
اور نہیں	وہ جانتا	تیرے رب کے لشکروں کو	مگر وہی	اور نہیں

ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ أُوتُوا اصل میں أُوتِيُوا تھا گرامر کی رو سے ی کی پیش ماقبل کو دی گئی اور ی کو گرا دیا گیا۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

إِلَّا ذِكْرِي لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾

مگر نصیحت انسان کے لیے۔ ﴿٣١﴾

كَلَّا وَالْقَمَرَ ﴿٣٢﴾

ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی۔ ﴿٣٢﴾

وَاللَّيْلِ إِذَا دُبَرَ ﴿٣٣﴾

اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے۔ ﴿٣٣﴾

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾

اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ ﴿٣٤﴾

إِنَّهَا لِأَحَدَى الْكُبْرِ ﴿٣٥﴾

بلاشبہ وہ (جہنم) یقیناً بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔ ﴿٣٥﴾

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾

ڈرانے والی ہے انسانوں کو۔ ﴿٣٦﴾

لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ

اس کے لیے جو تم میں سے چاہے

أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾

کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے۔ ﴿٣٧﴾

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾

ہر شخص اسکے بدلے جو اس نے کمایا گروی ہے۔ ﴿٣٨﴾

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ﴿٣٩﴾

سوائے دائیں طرف والوں (نیک لوگوں) کے۔ ﴿٣٩﴾

فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ ﴿٤٠﴾

جنتوں میں وہ پوچھتے ہوں گے۔ ﴿٤٠﴾

عَنِ الْمُجْرِمِينَ ﴿٤١﴾

گناہگاروں سے۔ ﴿٤١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِكْرِي	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
القَمَرِ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
أَدْبَرَ	: ادبار زمانہ، دُبر۔
لِأَحَدَى	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
الْكُبْرِ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
لِلْبَشَرِ	: بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
مِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَتَقَدَّمَ	: مقدمہ الجیش، خیر مقدم، مقدم۔
يَتَأَخَّرَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
كَسَبَتْ	: کسب حلال، کسبی۔
رَهِيْنَةٌ	: رہن رکھنا، مرہون منت۔
الْيَمِينِ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔
يَتَسَاءَلُونَ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْمُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

إِلَّا	ذِكْرِي	لِلْبَشَرِ ①	كَلَّا	وَالْقَمَرِ ②
مگر	نصیحت	انسان کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی
وَ ②	الَّيْلِ	إِذْ	أَدْبَرَ ③	وَالصُّبْحِ
اور	رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرے	صبح کی
أَسْفَرَ ④	إِنَّهَا	لَا حُدَىٰ	الْكُبْرٰى ⑤	نَذِيرًا
وہ روشن ہو جائے	بلاشبہ وہ (جہنم)	یقیناً ایک	بڑی بلاؤں (میں سے)	ڈرانے والی
لِلْبَشَرِ ①	لِمَنْ ①	شَاءَ	مِنْكُمْ	أَنْ
انسانوں کو	(اس کے) لیے جو	چاہے	تم میں سے	کہ
يَتَقَدَّمَ	أَوْ	يَتَأَخَّرَ ③	كُلُّ	نَفْسٍ
وہ آگے بڑھے	یا	وہ پیچھے ہٹے	ہر	شخص
بِمَا ③	كَسَبَتْ ④	رَهِيْنَةً ④	إِلَّا	أَصْحَابَ الْيَمِينِ ⑥
(اس کے) بدلے جو	اس نے کمایا	گروی	سوائے	دائیں طرف والوں کے
فِي جَنَّتٍ ④	يَتَسَاءَلُونَ ⑤	عَنِ الْمُجْرِمِينَ ⑥		
جنتوں میں	وہ سب ایک دوسرے سے پوچھتے ہونگے	گناہگاروں کے بارے میں		

ضروری وضاحت

① لے کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ② و کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
 ③ علامت پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے میں اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ ت فعل کے
 آخر میں ة اور ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ فعل میں موجود علامت ت اور الف میں
 کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت عَن کا ترجمہ کبھی سے کبھی کے بارے میں اور کبھی سے متعلق کیا جاتا ہے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ﴿٤٢﴾

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصَلِّينَ ﴿٤٣﴾

وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِينِ ﴿٤٤﴾

وَكُنَّا نَحْوُضٍ

مَعَ الْخَائِضِينَ ﴿٤٥﴾

وَكُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٤٦﴾

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ﴿٤٧﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ

شَفَاعَةُ الشُّفَعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ

عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾

كَانَتْهُمْ حُمْرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

کس چیز نے داخل کر دیا تمہیں سقر (جہنم) میں۔ ﴿٤٢﴾

وہ کہیں گے نہیں تھے ہم نماز ادا کرنے والوں میں سے۔ ﴿٤٣﴾

اور نہیں تھے ہم کھانا کھلاتے مسکینوں کو۔ ﴿٤٤﴾

اور تھے ہم فضول بحث کرتے

بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿٤٥﴾

اور تھے ہم جھٹلاتے روز جزا کو۔ ﴿٤٦﴾

یہاں تک کہ آگئی ہمیں موت۔ ﴿٤٧﴾

پس نہیں نفع دے گی انہیں

سفارش کرنے والوں کی سفارش۔ ﴿٤٨﴾ تو کیا ہے ان کو

(کہ وہ اس) نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿٤٩﴾

گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکنے والے۔ ﴿٥٠﴾

(جو) بھاگیں شیر سے (ڈر کر)۔ ﴿٥١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَكَكُمْ	: مسلک، سلوک فی الدین، مسالک۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنَ	: من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔
الْمَصَلِّينَ	: صوم و صلوة، مصلیٰ۔
نَطْعُمُ	: طعام عام، قیام و طعام۔
الْمَسْكِينِ	: مسکین، مساکین۔
مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
نُكَّذِبُ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
الْيَقِينِ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
تَنْفَعُهُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
شَفَاعَةُ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
التَّذْكَرَةِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مُعْرِضِينَ	: اعراض کرنا۔
مُسْتَنْفِرَةٌ	: نفرت، متنفر، منافرت۔
فَرَّتْ	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔

مَا ^①	سَلَكَكُمْ	فِي سَقَرٍ ^{④②}	قَالُوا	لَمْ نَكُ ^②
کس (چیز) نے	داخل کر دیا تمہیں	سقر (جہنم) میں	وہ سب کہیں گے	نہیں تھے ہم
مِنَ الْمُصَلِّينَ ^③	وَ	لَمْ نَكُ ^②	نُطِعُمْ	الْمِسْكِينِ ^{④④}
نماز ادا کرنے والوں میں سے	اور	نہیں تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	مسکین (کو)
وَ كُنَّا ^④	نَحْوُ	مَعَ الْخَائِضِينَ ^{④⑤}	وَ كُنَّا ^④	
اور تھے ہم	ہم فضول بحث کرتے	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ	اور تھے ہم	
نُكذِّبُ	بِیَوْمِ الدِّينِ ^⑤	حَتَّى	أْتِنَا	الْيَقِينِ ^⑥
ہم جھٹلاتے	روز جزا کو	یہاں تک کہ	آگئی ہمیں	موت
فَمَا ^①	تَنْفَعُهُمْ ^⑦	شَفَاعَةُ ^⑦	الشَّفَاعِينَ ^{④⑧}	
پس نہیں	نفع دے گی انہیں	سفارش	سفارش کرنے والوں	
فَمَا ^①	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكَرَةِ ^⑦	مُعْرِضِينَ ^③	كَأَنَّهُمْ
تو کیا	ان کو	نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے	گویا کہ وہ
حُمْرٌ	مُسْتَنْفِرَةٌ ^③	فَرَّتْ ^⑦	مِنْ قَسْوَرَةٍ ^⑦	
گدھے	بدکنے والے	بھاگیں	شیر سے	

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ② یہ دراصل لَمْ نَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نون گر گیا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ موت کو یقین اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اس کا آنا یقینی ہے۔ ⑦ تاورۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُّنشَرَةً ﴿٥٢﴾

كَلَّا ۗ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكُّرٌ ﴿٥٤﴾

فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿٥٥﴾

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ

وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان میں سے

کہ وہ دیا جائے کھلے ہوئے صحیفے۔ ﴿٥٢﴾

ہرگز نہیں بلکہ وہ نہیں ڈرتے آخرت سے۔ ﴿٥٣﴾

ہرگز نہیں یقیناً یہ ایک یاد دہانی ہے۔ ﴿٥٤﴾

تو جو چاہے یاد رکھے اسے۔ ﴿٥٥﴾

اور نہیں وہ یاد رکھ سکیں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے

وہی اہل (لائق) ہے ڈرنے کے

اور (وہی) اہل (لائق) ہے بخشنے کے۔ ﴿٥٦﴾

ذُكُوعَاتُهَا 02

75 سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ 31

آيَاتُهَا 40

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَمَةِ ﴿١﴾

نہیں، میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی۔ ﴿١﴾

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾

اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں بہت ملامت کرنیوالے نفس کی۔ ﴿٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَلْ : بلکہ۔

شَاءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

أَهْلُ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیت۔

مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

التَّقْوَىٰ : تقویٰ، متقی۔

صُحُفًا : صحیفہ، صحائف، مصحف۔

الْمَغْفِرَةِ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

مُنشَرَةً : ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔

أُقْسِمُ : قسم کھانا، قسمیں۔

يَخَافُونَ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔

بِیَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

الْآخِرَةَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

بِالنَّفْسِ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

تَذَكُّرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

اللَّوَّامَةِ : ملامت۔

بَلُّ	يُرِيدُ	كُلُّ امْرِيٍّ	مِنْهُمْ	أَنْ يُؤْتِي	صُحُفًا	مُنَشَّرَةً
بلکہ	وہ چاہتا ہے	ہر شخص	ان میں سے	کہ وہ دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے

كَلَّا	بَلُّ	لَا يَخَافُونَ	الْآخِرَةَ	كَلَّا	إِنَّهُ
ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں وہ سب ڈرتے	آخرت (سے)	ہرگز نہیں	یقیناً یہ

تَذَكِّرَ	فَمَنْ	شَاءَ	ذَكَرَهُ	وَمَا	يَذْكُرُونَ	إِلَّا
ایک یاد دہانی	تو جو	چاہے	یاد رکھے اسے	اور نہیں	وہ سب یاد رکھ سکیں گے	مگر

أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ	هُوَ	أَهْلُ	التَّقْوَى	وَ	أَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ
یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	وہی	اہل	ڈرنے کے	اور	اہل	بخشنے کے

رُكُوعَاتُهَا 02

75 سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ 31

آيَاتُهَا 40

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا	أُقْسِمُ	بِیَوْمِ الْقِيَمَةِ
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی

وَ	لَا	أُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ	اللَّوَامَةِ
اور	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	بہت ملامت کر نیوالے

ضروری وضاحت

① اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بعض مفسرین نے اس ”لَا“ کو زائد قرار دیا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ

أَلَّنْ نَجْمَعَهُ عِظَامَهُ ③

بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ

أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ④

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

أَمَامَهُ ⑤

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ⑥

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑦

وَحَسَفَ الْقَمَرُ ⑧

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ⑨

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُ ⑩

كَلَّا لَا وَزَرَ ⑪

کیا گمان کرتا ہے انسان

یہ کہ ہرگز نہیں ہم جمع کریں گے اس کی ہڈیاں۔ ③

ہاں کیوں نہیں (ہم تو) قدرت رکھنے والے ہیں (اس) پر

کہ ہم درست کر دیں اس کے پور پور کو۔ ④

بلکہ چاہتا ہے انسان کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے

اپنے آگے (یعنی اپنے آئندہ دنوں میں)۔ ⑤

وہ پوچھتا ہے کہ کب ہوگا قیامت کا دن۔ ⑥

پھر جب پتھر اجائے گی آنکھ۔ ⑦

اور بے نور ہو جائے گا چاند۔ ⑧

اور اکٹھے کر دیے جائیں گے سورج اور چاند۔ ⑨

کہے گا انسان اس دن کہاں بھاگنے کی جگہ۔ ⑩

ہرگز نہیں کوئی نہیں پناہ کی جگہ۔ ⑪

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجْمَعَهُ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَوْمٌ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
قَدِيرِينَ	: قدرت، قادر، قدیر۔	بَرِقَ	: برق، برق رفتار گھوڑا، برقی رو۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْبَصَرُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
بَلَىٰ	: بلکہ۔	جُمِعَ	: جمع، جماعت، مجموعہ۔
يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔	الشَّمْسُ	: شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
لِيَفْجُرَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔	الْقَمَرُ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
أَمَامَهُ	: امام، امامت، امام وقت۔	يَقُولُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَسْأَلُ	: سوال، سائل، مسؤل۔	الْمَفْرُ	: فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔

أ	يَحْسَبُ	الْإِنْسَانُ	الَّذِي ^①	تَجْمَعُ	عِظَامَهُ ^②
کیا	وہ گمان کرتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	اس کی ہڈیاں
بلی	قَدِيرِينَ	عَلَىٰ أَنْ	نَسْوِي	بَنَانَهُ ^②	
ہاں کیوں نہیں	قدرت رکھنے والے ہیں	(اس) پر کہ	ہم درست کر دیں	اس کے پور پور کو	
بَلُّ	يُرِيدُ	الْإِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	أَمَامَهُ ^②	
بلکہ	وہ چاہتا ہے	انسان	کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے	اپنے آگے	
يَسْئَلُ	أَيَّانَ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ ^③	فَإِذَا	بَرِقَ ^④	
وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن	پس جب	پتھر اجائے گی	
الْبَصَرُ ^⑦	وَ	خَسَفَ ^④	الْقَمَرُ ^⑧	وَ	جُمِعَ ^{④⑤}
آنکھ	اور	بے نور ہو جائے گا	چاند	اور	اکٹھا کر دیا جائے گا
الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ ^⑨	يَقُولُ	الْإِنْسَانُ	
سورج	اور	چاند	وہ کہے گا	انسان	
يَوْمَئِذٍ	أَيْنَ	الْمَفْرُ ^⑩	كَلَّا	لَا وَزَرَ ^⑥	
اس دن	کہاں	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	کوئی نہیں پناہ کی جگہ	

ضروری وضاحت

① اَلَّذِي دراصل اَنْ + لَنْ کا مجموعہ ہے ایک نون حذف کیا گیا ہے۔ ② اِسْم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ اِسْم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے اسی لیے بَرِقَ، خَسَفَ اور جُمِعَ کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲

يُنَبِّئُوا إِلَّا نَسَانُ يَوْمَئِذٍ

بِمَا قَدَّمُوا وَأَخَّرَ ۝۱۳

بَلِ إِلَّا نَسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝۱۴

وَلَوْ أَلْقَى مَعَاذِيرَهُ ۝۱۵

لَا تُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ

لِتَعَجَّلَ بِهِ ۝۱۶

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝۱۷

فَإِذَا قَرَأَهُ

فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۝۱۸

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝۱۹

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰

آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا اس دن ٹھکانا۔ ۝۱۲

خبر دی جائے گی انسان کو اس دن

اسکی جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ۝۱۳

بلکہ انسان اپنے نفس پر خوب شاہد ہے۔ ۝۱۴

اور اگرچہ وہ پیش کرے اپنی معذرتیں۔ ۝۱۵

نہ حرکت دیں آپ اس (قرآن) سے اپنی زبان کو

تاکہ آپ جلدی (یاد) کر لیں اس کو۔ ۝۱۶

بلاشبہ ہم پر ہے اسکا جمع کرنا اور (آپکا) اسکو پڑھنا۔ ۝۱۷

تو جب ہم پڑھیں اسے

تو آپ پیروی کریں اس کے پڑھنے کی۔ ۝۱۸

پھر بے شک ہم پر ہے اس کا واضح کرنا۔ ۝۱۹

ہرگز نہیں بلکہ تم پسند کرتے ہو دنیا کو۔ ۝۲۰

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْمُسْتَقَرُّ	: مستقر، قرارگاہ۔
يُنَبِّئُوا	: نبی، نبوت، انبیاء۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
قَدَّمُوا	: مقدم، مقدمہ، بخشش، خیر مقدم۔
أَخَّرَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَصِيرَةٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
أَلْقَى	: القاء کرنا۔
مَعَاذِيرَهُ	: معذرت۔
تُحَرِّكُ	: حرکت، متحرک، تحریک۔
لِتَعَجَّلَ	: عجلت، مہر معجل۔
جَمْعَهُ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
فَاتَّبِعْ	: اتباع، تابع، تتبع سنت۔
تُحِبُّونَ	: حب رسول، حبیب، محب، محبت۔

إِلَى رَبِّكَ ^①	يَوْمَئِذٍ	الْمُسْتَقَرُّ ^ط ⑫	يُنْبَأُوا ^②	الْإِنْسَانُ
آپ کے رب کی طرف	اس دن	ٹھکانا	وہ خبر دیا جائے گا	انسان
يَوْمَئِذٍ	بِمَا ^③	قَدَّمَ	وَآخَرَ ^ط ⑬	بَلِ الْإِنْسَانِ
اس دن	(اس) کی جو	اس نے آگے بھیجا	اور (جو) پیچھے چھوڑا	انسان بلکہ
عَلَى نَفْسِهِ	بَصِيرَةً ^④ ⑭	وَلَوْ	أَلْقَى	مَعَاذِيرَهُ ^ط ⑮
اپنے نفس پر	خوب شاہد	اور اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں
لَا تُحْرِكُ ^⑤	بِهِ ^③	لِسَانَكَ ^①	لِتَعْجَلَ	بِهِ ^ط ⑯
نہ حرکت دیں آپ	اس سے	اپنی زبان کو	تا کہ آپ جلدی (یاد) کر لیں	اس کو
إِنَّ	عَلَيْنَا	جَمَعَهُ ^⑥	وَقُرَّانَهُ ^ط ⑰	فَإِذَا
بلاشبہ	ہم پر	اسکا جمع کرنا	اور اسکا پڑھنا	تو جب
فَاتَّبِعْ	قُرَّانَهُ ^ع ⑱	ثُمَّ	إِنَّ	عَلَيْنَا
تو آپ پیروی کریں	اس کے پڑھنے کی	پھر	بے شک	ہم پر
كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّونَ	الْعَاجِلَةَ ^③ ⑳	
ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب پسند کرتے ہو	جلد ملنے والی (دنیا کو)	

ضروری وضاحت

① لَک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② علامت ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ہ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب بوجہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔ ④ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ یعنی اس کا جمع کرنا آپ کے سینے میں اور اسکا پڑھنا آپ کی زبان سے یہ ہمارے ذمے ہے۔

وَتَذَرُونَ الْأَحْرَةَ ۝^ط 21

اور تم چھوڑ دیتے ہو آخرت کو۔ ۝^ط 21

وَجُوهٌ يُّوْمِئِدٍ تَائِضَةٌ ۝^ل 22

کئی چہرے اس دن تروتازہ ہونگے۔ ۝^ل 22

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝^ع 23

اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہونگے۔ ۝^ع 23

وَوُجُوهُ يُّوْمِئِدٍ بَاسِرَةٌ ۝^ل 24

اور کئی چہرے اس دن بے رونق ہونگے۔ ۝^ل 24

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا

خیال کریں گے کہ کی جائے گی ان سے (سختی)

فَاقِرَةٌ ۝^ط 25

کمر توڑنے والی۔ ۝^ط 25

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝^ل 26

ہرگز نہیں جب پہنچ جائے گی (جان) ہنسی تک۔ ۝^ل 26

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۝^ل 27

اور کہا جائے گا کون دم کرنے والا ہے۔ ۝^ل 27

وَوَظَنَّ أَنَّهٗ الْفِرَاقُ ۝^ل 28

اور وہ یقین کرے گا کہ بیشک یہ (وقت) جدائی ہے۔ ۝^ل 28

وَالْتَفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝^ل 29

اور لپٹ جائے گی پنڈلی پنڈلی کے ساتھ۔ ۝^ل 29

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ۝^{طع} 30

اپنے رب ہی کی طرف اس دن (تجھ) چلنا ہے۔ ۝^{طع} 30

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى ۝^ل 31

تو نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ ۝^ل 31

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَحْرَةَ	: آخرت، یوم آخرت۔	بِهَا	: بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
وَجُوهٌ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	بَلَغَتِ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
يُّوْمِئِدٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	قِيلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَاسِرَةٌ	: منہ بسورنا۔	الْفِرَاقُ	: فرق، تفریق، فراق۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔	الْتَفَتِ	: لف ہذا ہے، ملفوف، لفافہ۔
نَاظِرَةٌ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَظُنُّ	: سوء ظن، بد ظن، ظن غالب۔	صَدَقَ	: صداقت، صدق، صادق و امین، تصدیق۔
يُفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	صَلَّى	: صوم و صلوة، مصلیٰ۔

و	تَذْرُونَ	الْآخِرَةَ ^ط ① 21	وَجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	ثَاخِرَةً ^ل ① 22
اور	تم سب چھوڑ دیتے ہو	آخرت	(کئی) چہرے	اس دن	تروتازہ
	إِلَىٰ رَبِّهَا	ثَاخِرَةً ^ج ① 23	وَجُوهٌ	يَوْمَئِذٍ	
	اپنے رب کی طرف	دیکھنے والے	(کئی) چہرے	اس دن	
	بَاسِرَةً ^ل ① 24	تَظُنُّ ①	أَنْ يُفْعَلَ ②	بِهَا ③	فَاقِرَةً ^ط ① 25
	بے رونق	خیال کریں گے	کہ کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی (سختی)
	كَلَّا	إِذَا	بَلَغَتْ ④ ①	التَّرَاقِي ⑥ 26	و
	ہرگز نہیں	جب	پہنچ جائے گی	ہنسی (تک)	اور
	مَنْ سَكَّتَ ⑤	رَاقٍ ⑥ 27	وَوَظَنَّ ⑥	أَنَّهُ	الْفِرَاقُ ⑥ 28
	کون	دم کرنے والا	اور وہ یقین کرے گا	کہ بیشک یہ	(وقت) جدائی
	و	التُّفَّتِ ④ ①	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ③ 29	إِلَىٰ رَبِّكَ
	اور	لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی کے ساتھ	اپنے رب کی طرف
	يَوْمَئِذٍ	الْمَسَاقُ ⑥ 30	فَلَا ⑦	صَدَّقَ	وَلَا
	اس دن	چلنا	تو نہ	اس نے تصدیق کی	اور نہ
					صَلَّىٰ ⑥ 31
					نماز پڑھی

ضروری وضاحت

① ت اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔ ④ یہ دراصل ث تھا اسے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زبردی گئی ہے۔ ⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی کون اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑥ ظَنَّ کا ترجمہ گمان کرنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اَنَّ آجائے تو ترجمہ یقین کیا جاتا ہے۔ ⑦ ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿٣٢﴾

اور لیکن اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ ﴿٣٢﴾

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى ﴿٣٣﴾

پھر گیا وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا۔ ﴿٣٣﴾

أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ﴿٣٤﴾

افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿٣٤﴾

ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ ﴿٣٥﴾

پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ ﴿٣٥﴾

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ

کیا خیال کرتا ہے انسان کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا

سُدًى ﴿٣٦﴾ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً

بغیر پوچھے۔ ﴿٣٦﴾ کیا نہیں تھا وہ ایک قطرہ

مِّنْ مَّنِيٍّ يُمْنِي ﴿٣٧﴾

منی سے (جو) ٹپکا یا جاتا ہے (رحم میں)۔ ﴿٣٧﴾

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً

پھر وہ ہو گیا جما ہوا خون

فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٣٨﴾

پھر اس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔ ﴿٣٨﴾

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٣٩﴾

پھر بنائیں اس سے دو قسمیں مرد اور عورت۔ ﴿٣٩﴾

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ

کیا نہیں ہے وہ قدرت رکھنے والا

عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ﴿٤٠﴾

اس پر کہ وہ زندہ کر دے مردوں کو۔ ﴿٤٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

مَّنِيٍّ، يُمْنِي : منی۔

لَكِنْ : لیکن۔

فَخَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

الزَّوْجَيْنِ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

إِلَىٰ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔

الذَّكَرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

أَهْلِهِ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔

الْأُنثَىٰ : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔

يُتْرَكَ : ترک، ترکہ، مال متروکہ۔

بِقَدِيرٍ : قدرت، قادر، قدیر۔

نُطْفَةً : نطفہ۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يُحْيِيَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

وَلَكِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلَّى ^①	ثُمَّ	ذَهَبَ	إِلَى أَهْلِهِ
اور لیکن	اس نے جھٹلایا	اور روگردانی کی	پھر	وہ گیا	اپنے گھر والوں کی طرف
يَتَمَطَّى ^①	أُولَى	لَكَ ^②	فَأُولَى ^③	ثُمَّ	أُولَى
وہ اکڑ رہا تھا	افسوس	تیرے لیے	پھر افسوس ہے	پھر	افسوس
لَكَ ^②	فَأُولَى ^③	آ	يَحْسَبُ	الْإِنْسَانُ	أَنْ
تیرے لیے	پھر افسوس	کیا	وہ خیال کرتا ہے	انسان	کہ
يُتْرَكَ ^④	سُدَى ^⑤	أَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً ^{⑥⑦}	مِنْ مَنِيٍّ
وہ چھوڑ دیا جائے گا	بغیر پوچھے	کیا نہیں	وہ تھا	ایک قطرہ	منی سے
يُمْنَى ^④	كَانَ	عَلَقَةً ^⑥	فَخَلَقَ ^③	فَسَوَى ^③	
وہ ٹپکایا جاتا ہے	وہ ہو گیا	جما ہوا خون	پھر اس نے پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک کیا	
فَجَعَلَ ^③	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْأُنْثَى ^③	آ
پھر بنائیں	اس سے	دو قسمیں	مرد	عورت	کیا
لَيْسَ	ذَلِكَ	بِقَدْرِ ^⑧	عَلَى	أَنْ	الْمَوْتَى ^④
نہیں	وہ	قدرت رکھنے والا	(اس) پر	کہ	مردوں کو

ضروری وضاحت

① علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② لَكَ میں ل اصل میں ل تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہوا ہے۔ ③ ف کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ④ ی پر پیش اور آخر سے پہلے ز بر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے ن گرا ہوا ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں علامت پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ آتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ ۖ

بلاشبہ گزر چکا ہے انسان پر ایسا وقت

مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝۱

زمانے میں سے (کہ) وہ نہیں تھا کوئی چیز قابل ذکر۔ ۱

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۝۲

بیشک ہم نے پیدا کیا انسان کو ایک مخلوط قطرے سے

نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ

(تاکہ) ہم آزمائیں اُسے تو ہم نے بنایا اسے

سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۳

خوب سننے والا خوب دیکھنے والا۔ ۲

إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ

بے شک ہم نے دکھایا اسے راستہ

إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝۴

خواہ شکر گزار (بنے) اور خواہ ناشکرا۔ ۳

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے لیے

سَلْسِلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝۵

زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ ۴

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ

بے شک نیک لوگ پیئیں گے (ایسے) جام سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
مَّذْكُورًا	: قابل ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نَبْتَلِيهِ	: بلا، ابتلاء، بتلا۔
سَمِيعًا	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
بَصِيرًا	: بصر، بصارت، بصیرت۔
هَدَيْنَاهُ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
السَّبِيلَ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
شَاكِرًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
كَفُورًا	: کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
أَعْتَدْنَا	: مُستعد، استعداد۔
سَلْسِلًا	: سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
الْأَبْرَارَ	: پُرّ، پُرّ الوالدین، ابرار۔
يَشْرَبُونَ	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلٌ ^①	آتَى	عَلَى الْإِنْسَانِ	حِينَ	مِنَ الدَّهْرِ	لَمْ يَكُنْ
بلاشبہ	گزر چکا ہے	انسان پر	وقت	زمانے میں سے	وہ نہیں تھا
شَيْئًا ^②	مَذْكُورًا ^①	إِنَّا ^③	خَلَقْنَا ^④	الْإِنْسَانَ	مِنْ نُطْفَةٍ ^{②⑤}
کوئی چیز	قابل ذکر	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا	انسان	ایک قطرے سے
أَمْشَاجٍ ^⑥	نَبْتَلِيهِ	فَجَعَلْنَاهُ ^{④⑥}	سَمِيعًا	بَصِيرًا ^②	
مخلوط	(تا کہ) ہم آزمائیں اسے	تو ہم نے بنایا اسے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	
إِنَّا ^③	هَدَيْنَاهُ ^{④⑥}	السَّبِيلَ	إِمَّا	شَاكِرًا	وَأِمَّا
بے شک ہم	ہم نے دکھایا اسے	راستہ	خواہ	شکر گزار	اور خواہ
إِنَّا ^③	أَعْتَدْنَا ^④	لِلْكَافِرِينَ	سَلْسِلًا ^⑦	وَاعْتَدْنَا ^④	لِلْمُؤْمِنِينَ
بے شک ہم	ہم نے تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق	
وَسَعِيرًا ^④	إِنَّ	الْأَبْرَارَ	يَشْرَبُونَ	مِنْ كَأْسٍ	
اور بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک	نیک لوگ	وہ سب پئیں گے	(ایسے) جام سے	

ضروری وضاحت

① بہت سے علمائے لغت کا اتفاق ہے کہ یہاں **هَلٌ** بمعنی **قَدْ** ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ کیا گیا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ③ **إِنَّا** دراصل **إِنَّ** + **نَا** کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک **نون** گر گیا ہے۔ ④ **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ **ة** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ **ة** فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑦ **حس الف** پر **گول دائرہ** ہو وہ **الف** پڑھنے میں نہیں آتا۔

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾

(کہ) ہوگی اس میں ملاوٹ کا فور کی۔ ﴿٥﴾

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

(وہ) ایک چشمہ ہے پئیں گے اس سے

عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا

اللہ کے بندے بہالے جائیں گے اسے

تَفْجِيرًا ﴿٦﴾

(جدھر چاہیں گے) خوب بہا کر لے جانا۔ ﴿٦﴾

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ

وہ پوری کرتے ہیں (اپنی) نذر کو اور ڈرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾

اس دن سے (کہ) ہے اسکا شر پھیل جانے والا۔ ﴿٧﴾

وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ

وہ کھانا کھلاتے ہیں اس کی (یعنی اللہ کی) محبت پر

مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾

(یا اپنی پسند اور ضرورت کے باوجود) مسکین اور یتیم اور قیدی کو۔ ﴿٨﴾

إِنَّمَا نَطْعِمُكُمْ لِرُؤْفَةِ اللَّهِ

(کہتے ہیں) ہم تو صرف کھلاتے ہیں تمہیں اللہ کی رضا کے لیے

لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾

نہیں ہم چاہتے تم سے کوئی بدلہ اور نہ کوئی شکر یہ۔ ﴿٩﴾

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا

بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے

يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾

اس دن سے (جو) منہ بگاڑ دینے والا سخت ہوگا۔ ﴿١٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِزَاجُهَا	: مزاج، مزاج گرامی۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَافُورًا	: کافور، مشک کافور۔	حُبِّهِ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
يَشْرَبُ	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔	مِسْكِينًا	: مسکین، مساکین۔
يُوفُونَ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	يَتِيمًا	: یتیم۔
بِالنَّذْرِ	: نذر، نذرو نیاز، نذر ماننا۔	أَسِيرًا	: اسیر، اسیران۔
يَخَافُونَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	لِرُؤْفَةِ اللَّهِ	: متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
يَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	جَزَاءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
شَرُّهُ	: شر، شریر، شرارت۔	شُكُورًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

كَانَ ^①	مِزَاجُهَا	كَافُورًا ^⑤	عَيْنًا ^②	يَشْرَبُ	بِهَا
ہوگی	اس میں ملاوٹ	کافور	ایک چشمہ	وہ پیئے گا	اس سے

عِبَادُ اللَّهِ	يُفَجِّرُ وَنَهَا	تَفْجِيرًا ^⑥	يُؤْفُونَ		
اللہ کا بندے	وہ سب بہالے جائیں گے اسے	خوب بہالے جانا	وہ سب پوری کرتے ہیں		

بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُونَ	يَوْمًا	كَانَ ^①	شَرُّهَا	مُسْتَطِيرًا ^⑦
نذر کو	اور وہ سب ڈرتے ہیں	دن	ہے	اس کا شر	پھیل جانے والا

وَيُطْعَمُونَ	الطَّعَامَ ^③	عَلَى حُبِّهِ	مِسْكِينًا ^②	وَيَتِيمًا ^②		
اور وہ سب کھلاتے ہیں	کھانا	اس کی محبت پر	کسی مسکین	اور کسی یتیم		

وَ	أَسِيرًا ^⑧	إِنَّمَا ^④	نُطْعِمُكُمْ ^⑤	لِوَجْهِ اللَّهِ		
اور	کسی قیدی کو	بلاشبہ صرف	ہم کھلاتے ہیں تمہیں	اللہ کی رضا کے لیے		

لَا نُرِيدُ	مِنْكُمْ	جَزَاءً ^②	وَلَا	شُكُورًا ^⑨	إِنَّا ^⑥
نہیں ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ	اور نہ	شکریہ	بیشک ہم

نَخَافُ	مِنْ رَبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوسًا	قَمَطْرِيرًا ^⑩		
ہم ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	دن	منہ بگاڑ دینے والا	سخت		

ضروری وضاحت

① کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ إِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ إِنَّا دراصل إِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔

فَوَقَّعَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكِ الْيَوْمِ

وَلَقَّعَهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾

وَجَزْبَهُمْ بِمَا صَبَرُوا

جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾

مُتَّكِبِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا

وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذَلِيلًا ﴿١٤﴾

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِّيَةِ مِّنْ فِضَّةٍ

وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ﴿١٥﴾

قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ

قَدَّرُوهَا

تو بچالے گا انہیں اللہ اس دن کے شر (عذاب) سے

اور عنایت فرمائے گا انہیں تازگی اور سرور۔ ﴿١١﴾

اور بدلہ دے گا انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا

جنت (کی نعمتوں) کا اور ریشم (ملبوسات) کا۔ ﴿١٢﴾

تکلیف لگائے ہوئے ہونگے اس میں تختوں پر

نہیں دیکھیں گے اس میں سخت دھوپ اور سخت سردی۔ ﴿١٣﴾

اور جھکے ہوئے ہونگے ان پر اسکے (درختوں کے) سائے

اور قریب کیے جائیں گے اسکے پھل کو خوب قریب کرنا۔ ﴿١٤﴾

اور پھرایا جائے گا ان پر چاندی کے برتنوں کو

اور آنجورے (گلاس) شیشے کے ہونگے۔ ﴿١٥﴾

شیشے بھی چاندی سے (بنے ہوئے ہوں گے)۔

انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا ان کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَرَّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔	مُتَّكِبِينَ	: تکلیف۔
الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَقَّعَهُمْ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُرُورًا	: سرور، مسرور۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
جَزْبَهُمْ	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	ظِلُّهَا	: ظلّ سبحانی، ظلّ ہما۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَرَوْنَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
صَبَرُوا	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُطَافُ	: طواف کرنا، طواف بیت اللہ، طائفہ۔
حَرِيرًا	: حریر، حریر و ریشم۔	قَدَّرُوهَا	: مقدار، بقدر ضرورت، تقدیر۔

فَوْقَهُمُ اللَّهُ ①	وَأَشْرَكَ ذَلِكَ الْيَوْمَ ②	وَلَقَّبَهُمُ ①	نَضْرَةً ③
تو بچالے گا انہیں اللہ	اس دن کے شر (عذاب) سے اور	عنایت فرمائے گا انہیں	تازگی
وَسُرُورًا ⑪	وَجَزِبَهُمُ ①	بِمَا ④	صَبَرُوا ①
اور سرور	اور بدلہ دے گا انہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا
وَحَرِيرًا ⑫	مُتَّكِينَ ①	فِيهَا ①	عَلَى الْأَرَائِكِ ①
اور ریشم	سب تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	تختوں پر
لَا يَرَوْنَ ①	فِيهَا ①	شَمْسًا ①	وَلَا ①
نہیں وہ سب دیکھیں گے	اس میں	سخت دھوپ	اور نہ سخت سردی
عَلَيْهِمْ ①	ظِلُّهَا ①	وَذُلِّلَتْ ③	قُطُوفُهَا ①
ان پر	اسکے سائے	اور قریب کیے جائیں گے	اسکے پھل
وَأُكُوبِ ①	عَلَيْهِمْ ①	بِأَنْبِيَةٍ مِّنْ فَضَّةٍ ③④⑤	وَأُكُوبِ ①
اور وہ پھرایا جائے گا	ان پر	چاندی کے برتنوں کو	اور آب خورے
كَانَتْ قَوَارِيرًا ③⑥ ⑮	قَوَارِيرًا ⑥	مِنْ فَضَّةٍ ③	قَدَّرُوهَا ⑦
شیشے کے ہونگے	شیشے بھی	چاندی سے	انہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا انکو

ضروری وضاحت

① ہُمُّ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ پْ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ ⑥ جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⑦ وَا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾

خوب اندازہ کر کے۔ ﴿١٦﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا

اور وہ پلائے جائیں گے اس میں (ایسا) جام

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿١٧﴾

(کہ) ہوگی اسکی آمیزش سونٹھ کی۔ ﴿١٧﴾

عَيْنًا فِيهَا

وہ ایک چشمہ ہے اس (جنت) میں

تُسْمَى سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾

اس کا نام رکھا جاتا ہے سلسبیل۔ ﴿١٨﴾

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

اور گھوم رہے ہوں گے ان پر (ایسے) لڑکے

مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

(جو) ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، جب تو دیکھے گا انہیں

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾

تو خیال کرے گا انہیں بکھرے ہوئے موتی۔ ﴿١٩﴾

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

اور جب تو دیکھے گا وہاں (تو) تو دیکھے گا

نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

نعمت (ہی نعمت) اور عظیم (الشان) سلطنت۔ ﴿٢٠﴾

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ

ان (کے بدنوں) پر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہونگے

وَإِسْتَبْرَقٌ زَوْحُلُوهَا آسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ﴿٢١﴾

اور موٹا ریشم ہوگا اور وہ پہنائے جائیں گے چاندی کے کنگن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقْدِيرًا : مقدار، بقدرِ ضرورت۔

وِلْدَانٌ : ولد، ولدیت، اولاد۔

يُسْقَوْنَ : ساقی کوثر۔

مُخَلَّدُونَ : خلد بریں۔

كَأْسًا : کاسہ گدائی۔

رَأَيْتَهُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَّنثُورًا : نظم و نثر۔

مِزَاجُهَا : مزاج، امتزاج۔

نَعِيمًا : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

تُسْمَى : اسم بامسمی، اجل مسمی، تسمیہ۔

مُلْكًا : ملک، مالک، ملکیت ممالک۔

يَطُوفُ : طواف کرنا، طواف بیت اللہ۔

خُضْرٌ : گنبد خضری۔

عَلَيْهِمْ : علیٰ اعلان، علیٰ العموم۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

تَقْدِيرًا ﴿16﴾	وَيُسْقَوْنَ	فِيهَا	كَأَسَا	كَانَ	مِزَاجُهَا
خوب اندازہ کر کے	اور وہ سب پلائے جائیں گے	اس میں	جام	ہوگی	اسکی آمیزش
زَنْجَبِيلًا ﴿17﴾	عَيْنًا ①	فِيهَا	تُسْتَى ②	سَلَسِبِيلًا ﴿18﴾	
سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل	
وَيَطُوفُ	عَلَيْهِمْ	وَلِدَانٌ	مُخَلَّدُونَ ③	إِذَا ④	
اور وہ گھوم رہا ہوگا	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رکھے جانے والے	جب	
رَأَيْتَهُمْ ⑤	حَسِبْتَهُمْ ⑤	لَوْلَا	مَنْشُورًا ﴿19﴾	وَإِذَا ④	
تو دیکھے گا انہیں	تو خیال کرے گا انہیں	موتی	بکھرے ہوئے	اور جب	
رَأَيْتَ	ثُمَّ ⑥	رَأَيْتَ	نَعِيمًا	وَمُلْكًا	كَبِيرًا ﴿20﴾
تو دیکھے گا	وہاں	تو دیکھے گا	نعمت	اور سلطنت	عظیم
عَلَيْهِمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرُ	وَ	
ان کے اوپر	کپڑے	باریک ریشم	سبز	اور	
إِسْتَبْرَقُ ز	وَ	حُلُوءًا	أَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ ⑦	
موٹا ریشم	اور	وہ سب پہنائے جائیں گے	کنگن	چاندی کے	

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ② علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ إِذَا مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کا کیا جاتا ہے۔ ⑥ ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا اور ثُمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔ ⑦ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

وَسَقَّهْمُ رَبَّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾

اور پلائے گا انہیں انکار بپا کیزہ شربت (شراب)۔ ﴿٢١﴾

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً

بے شک یہ ہے تمہارے لیے بدلہ

وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ﴿٢٢﴾

اور ہے تمہاری کوشش قابل قدر۔ ﴿٢٢﴾

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

بے شک ہم نے ہی اتارا آپ پر (یہ) قرآن

تَنْزِيلًا ﴿٢٣﴾

اتارنا تھوڑا تھوڑا کر کے۔ ﴿٢٣﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

پس آپ صبر کیجئے اپنے رب کے فیصلے پر

وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ

اور مت کہانا میں ان میں سے

إِثْمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾

کسی گناہ گار یا بہت ناشکرے کا۔ ﴿٢٤﴾

وَإِذْ كَرِهَ اللَّهُ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يَدْخُرُوا

اور یاد کیا کریں اپنے رب کے نام کو صبح اور شام۔ ﴿٢٥﴾

الْأَيْمَانَ أَنْ يَسْجُدُوا لِلْآيَاتِ

اور رات (کے کسی حصے) میں پس سجدہ کیجئے اس کو

وَسَبَّحُوا لِلَّهِ لَيْلًا نَّوْجًا ﴿٢٦﴾

اور تسبیح کیجئے اس کی لمبی رات تک۔ ﴿٢٦﴾

إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ

بلاشبہ یہ لوگ پسند کرتے ہیں جلد ملنے والی (دنیا) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَقَّهْمُ	: ساقی کوثر۔	لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
شَرَابًا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔	تَطِعْ	: اطاعت، مطیع۔
طَهُورًا	: طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	الْأَيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
جَزَاءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	فَاسْجُدْ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سَعْيُكُمْ	: سعی کرنا، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔	سَبَّحَهُ	: تسبیح، تسبیحات۔
مَشْكُورًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	طَوِيلًا	: طویل، طوالت۔
فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر جمیل۔	يُحِبُّونَ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
لِحُكْمِ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	الْعَاجِلَةَ	: عجلت، مہر معجل۔

وَ	سَقَهُمْ ^①	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُورًا ^②	إِنَّ	هَذَا
اور	پلائے گا انہیں	انکارب	شربت	پاکیزہ	بے شک	یہ

كَانَ	لَكُمْ	جَزَاءً	وَ كَانَ	سَعْيِكُمْ ^②	مَشْكُورًا ^③
ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور ہے	تمہاری کوشش	قابل قدر

إِنَّا ^③	نَحْنُ	نَزَّلْنَا ^④	عَلَيْكَ	الْقُرْآنَ	تَنْزِيلًا ^⑤
بے شک ہم	ہم	ہم نے اتارا	آپ پر	قرآن	(تھوڑا تھوڑا کر کے) اتارنا

فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا تُطِعْ ^⑤	مِنْهُمْ
پس آپ صبر کیجئے	اپنے رب کے فیصلے پر	اور	مت آپ کہانیں	ان میں سے

أَثِمًا ^⑥	أَوْ كَفُورًا ^⑦	وَ	اذْكُرْ	اسْمَ رَبِّكَ	بُكْرَةً ^⑧
کسی گناہ گار	یا بہت ناشکرا	اور	آپ یاد کیجئے	اپنے رب کا نام	صبح

وَ أَصِيلاً ^⑨	وَ	مِنَ اللَّيْلِ	فَاسْجُدْ	لَهُ	وَسَبِّحْهُ
اور شام	اور	رات میں	پس آپ سجدہ کیجئے	اس کو	اور تسبیح کیجئے اس کی

لَيْلًا طَوِيلًا ^⑩	إِنَّ	هُوَ آءٍ	يُحِبُّونَ	الْعَاجِلَةَ ^⑪
لمبی رات	بلاشبہ	یہ (لوگ)	وہ سب پسند کرتے ہیں	جلد ملنے والی (دنیا) کو

ضروری وضاحت

① **هُمُ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ② **كُمُ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ③ **إِنَّا** دراصل **إِنَّ** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک **نُون** گر گیا ہے۔ ④ **فَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ **ذُ** بل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ **مُؤَنَّث** کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

وَيَذُرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾
نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ

وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۚ

وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا

أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ

إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٣٠﴾

يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ

وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣١﴾

اور چھوڑ دیتے ہیں اپنے پیچھے بھاری دن کو۔ ﴿٢٧﴾
ہم نے پیدا کیا انہیں

اور ہم نے ہی مضبوط بنائے ان کے جوڑ

اور جب ہم چاہیں گے بدل کر لے آئیں گے

ان جیسے (اور لوگوں کو) تبدیل کر کے۔ ﴿٢٨﴾

بیشک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اختیار کر لے

اپنے رب کی طرف (جانے کا) راستہ۔ ﴿٢٩﴾

اور نہیں تم چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے

بیشک اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٣٠﴾

وہ داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں

اور ظالم لوگ، اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لیے

دردناک عذاب۔ ﴿٣١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَرَاءَ	: ماورائے آئین، ماوراء عدالت۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ثَقِيلًا	: ثقیل، کشش ثقل، ثقالت۔	سَبِيلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
خَلَقْنَاهُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
شَدَدْنَا	: شدید، شدت، مشدود۔	عَلِيمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
شِئْنَا	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	حَكِيمًا	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بَدَّلْنَا	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
هَذِهِ	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔	أَعَدَّ	: مُستعد، استعداد۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	أَلِيمًا	: الم ناک حادثہ، رنج و الم۔

وَ	يَذْرُونَ	وَرَأَاهُمْ ^①	يَوْمًا ثَقِيلًا ²⁷	نَحْنُ
اور	وہ سب چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے	بھاری دن	ہم

خَلَقْنَاهُمْ ^{①②}	وَشَدَدْنَا ^②	أَسْرَهُمْ ^①	وَإِذَا	شِئْنَا
ہم نے پیدا کیا انہیں	اور ہم نے مضبوط بنائے	ان کے جوڑ	اور جب	ہم چاہیں گے

بَدَّلْنَا	أَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيلًا ²⁸	إِنَّ	هَذِهِ	تَذْكِرَةٌ ^{③④}
ہم بدل کر لے آئیں گے	ان جیسے	تبدیل (کر کے)	بیشک	یہ	ایک نصیحت

فَمَنْ	شَاءَ	اتَّخَذَ	إِلَىٰ رَبِّهِ	سَبِيلًا ²⁹	وَمَا
تو جو	چاہے	اختیار کر لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور نہیں

تَشَاءُونَ	إِلَّا	أَنْ	يَشَاءَ	اللَّهُ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	كَانَ ^⑤
تم سب چاہتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	بیشک اللہ	ہے

عَلِيمًا ^⑥	حَكِيمًا ^⑥	يُدْخِلُ	مَنْ يَشَاءُ	فِي رَحْمَتِهِ ^ط
خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	وہ داخل کرتا	جسے وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَ	الظَّالِمِينَ ^⑦	أَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا أَلِيمًا ^{③①}
اور	سب ظلم کرنے والے	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	دردناک عذاب

ضروری وضاحت

① **هُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
 ② **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ **مَوْث** کی علامت ہے۔ ④ **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **كَانَ** کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **کرنے والے** کا مفہوم ہوتا ہے۔

آيَاتُهَا 50

77 سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ 33

ذُكُوعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ①

قسم ہے متواتر بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)۔ ①

فَالْعَصْفِ عَصْفًا ②

پھرتیز و تند چلنے والی ہواؤں کی طوفان بن کر۔ ②

وَالنُّشْرَاتِ نَشْرًا ③

اور (بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں پھاڑ کر۔ ③

فَالْفُرْقَاتِ فَرْقًا ④

پھر (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا کر دینے والی (ہواؤں کی)۔ ④

فَالْمُلْقَاتِ ذِكْرًا ⑤

پھر (جودلوں میں) ڈالنے والی ہے یاد (الہی) کو۔ ⑤

عُدْرًا أَوْ نُذْرًا ⑥

عذر (دور کرنے) یا ڈرسانے کے لیے۔ ⑥

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ

بے شک جو تم وعدہ دیے جاتے ہو

لَوَاقِعٌ ⑦

(وہ) ضرور واقع ہونے والا ہے۔ ⑦

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ⑧

پس جب ستارے مٹا دیے جائیں گے۔ ⑧

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ⑨

اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔ ⑨

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُرْسَلَاتِ : رسول، مرسل، رسالت۔

عُدْرًا : عذر، معذور، معذرت۔

وَالنُّشْرَاتِ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

لَوَاقِعٌ : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

فَالْفُرْقَاتِ : ناشر، منشور، نشر و اشاعت، نشریات۔

تُوْعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

فَالْمُلْقَاتِ : فرق، فرقہ۔

لَوَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔

فَالْمُلْقَاتِ : إلقاء کرنا۔

النُّجُومُ : نجم، علم نجوم، نجومی۔

ذِكْرًا : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

السَّمَاءُ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

آيَاتُهَا 50

77 سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ 33

ذُكُوعَاتُهَا 02

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

و ^①	الْمُرْسَلَاتِ ^②	عُرْفًا ^①	فَالْعَصْفِ ^③
قسم ہے	بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)	متواتر	پھرتیز و تند چلنے والی ہواؤں کی (قسم)
عَصْفًا ^②	وَّ	النُّشْرَاتِ ^③	نَشْرًا ^③
طوفان بن کر	اور	(وہ بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں	پھاڑ کر
فَالْفَرِقِ ^③	فَرَقًا ^④	فَالْمُلْقِيَتِ ^④	
پھر (وہ بادلوں کو) پھاڑنے والی ہیں	جدا (کر کے)	پھر (جو دلوں میں) ڈالنے والی	
ذِكْرًا ^⑤	عُذْرًا	أَوْ	نُذْرًا ^⑥
یاد (الہی)	عذر (دور کرنے)	یا	ڈر سنانے (کے لیے)
تُوْعَدُونَ ^⑤	لَوَاقِعُ ^⑥	فَإِذَا	النُّجُومِ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) ضرور واقع ہونے والی	پس جب	ستارے
طُمِسَتْ ^④	وَ	إِذَا	فَرِحَتْ ^④
مٹا دیے جائیں گے	اور	جب	پھاڑ دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② شروع میں مُر اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ات اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فَا لْمُلْقِيَتِ کا ایک ترجمہ ”پھر ان فرشتوں کی قسم جو وحی لانے والے ہیں“ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ل شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾

اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں گے۔ ﴿١٠﴾

وَإِذَا الرُّسُلُ أُقْتَتَتْ ﴿١١﴾

اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔ ﴿١١﴾

لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ﴿١٢﴾

(بھلا) کس دن کے لیے (ان امور کو) مؤخر کیا گیا۔ ﴿١٢﴾

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾

فیصلے کے دن کے لیے۔ ﴿١٣﴾

وَمَا آذْرُكَ مَا يَوْمَ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾

اور آپ کیا جانیں (کہ) کیا ہے فیصلے کا دن۔ ﴿١٤﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿١٥﴾

أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾

کیا نہیں ہم نے ہلاک کر دیا پہلے لوگوں کو۔ ﴿١٦﴾

ثُمَّ نَتَّبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿١٧﴾

پھر ہم ان کے پیچھے بھیجتے رہتے ہیں دوسروں کو۔ ﴿١٧﴾

كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾

اسی طرح ہم کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ۔ ﴿١٨﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٩﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿١٩﴾

أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾

کیا نہیں ہم نے پیدا کیا تمہیں ایک حقیر پانی سے۔ ﴿٢٠﴾

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾

پھر ہم نے رکھا اسے ایک محفوظ ٹھکانے میں۔ ﴿٢١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔

لِأَيِّ : الحمد للہ، لہذا۔

أُجِّلَتْ : مہر مؤجل۔

الْفَصْلِ : فیصلہ، فیصلے کا دن۔

لِلْمُكَذِّبِينَ : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔

نُهْلِكِ : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔

نَتَّبِعُهُمْ : اتباع، تتبع سنت، تابع فرمان۔

الْآخِرِينَ : اول و آخر، آخری، اخروی زندگی۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

نَخْلُقْكُمْ : خالق، تخلیق، خلقت، مخلوق۔

مَّاءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم۔

مَّهِينٍ : اہانت، توہین۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

قَرَارٍ : قرار گاہ، مستقر۔

مَّكِينٍ : مکین، مکان۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَإِذَا الْجِبَالُ	نُسِفَتْ ^① ^②	وَإِذَا	الرُّسُلُ	أُقْتَتَتْ ^① ^② ^③
اور جب	اڑا دیے جائیں گے	اور جب	رسولوں کو	وقت مقررہ پر لایا جائے گا
لَا يَأْتِي يَوْمَ	أُجِلَّتْ ^① ^②	لِيَوْمِ الْفُصْلِ ^③		
کس دن کے لیے	(ان امور کو) مؤخر کیا گیا	فیصلے کے دن کے لیے		
وَمَا آذْرُكَ	مَا	يَوْمَ الْفُصْلِ ^④	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
اور	آپ کیا جانیں	فیصلے کا دن	ہلاکت	اس دن
لِلْمُكَذِّبِينَ ^④	أَلَمْ	نُهَلِكِ ^⑤	الْأَوَّلِينَ ^⑥	ثُمَّ
سب جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کر دیا	پہلے لوگوں کو	پھر
نُتَبِعُهُمْ	الْآخِرِينَ ^⑦	كَذَلِكَ	نَفَعُلُ	بِالْمُجْرِمِينَ ^⑧
ہم پیچھے بھیجتے رہتے ہیں انکے	دوسروں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ
وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ^④	أَمْ	نَخْلُقُكُمْ ^⑥
ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے پیدا کیا تمہیں
مِّنْ مَّاءٍ	مَّهِينٍ ^⑩	فَجَعَلْنَاهُ ^⑦	فِي قَرَارٍ	مَّكِينٍ ^⑪
ایک پانی سے	حقیر	پھر ہم نے کر دیا اسے	ایک ٹھکانے میں	محفوظ

ضروری وضاحت

- ① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن عموماً اذا کے بعد مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔
 ② ت واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ أُقْتَتَتْ دراصل وَقْتَتْ تھا قرآنی کتابت میں ”و“ کو ”ا“ سے بدلا گیا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں ل اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑥ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا
فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿٢٣﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٤﴾
أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا
رَوَاسِيَ شَاهِجَاتٍ وَأَسْقَيْنُكُمْ مَاءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾
إِنظَلِقُوا إِلَى مَا كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾

إِنظَلِقُوا إِلَى ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾
لَا ظِلِّيلٍ

وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾
إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ایک معین وقت تک۔ ﴿٢٢﴾ پھر ہم نے اندازہ لگایا
تو (ہم) اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔ ﴿٢٣﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿٢٤﴾
کیا نہیں ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی۔ ﴿٢٥﴾

زندوں کو اور مردوں کو۔ ﴿٢٦﴾ اور ہم نے بنائے اس میں
بلند پہاڑ اور ہم نے پلایا تمہیں میٹھا پانی۔ ﴿٢٧﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿٢٨﴾
(کہا جائے گا) چلو اسکی طرف جو (کہ) تھے تم اس کو جھٹلاتے۔ ﴿٢٩﴾

تم چلو تین شاخوں والے (دھوئیں دار) سائے کی طرف۔ ﴿٣٠﴾
(وہ دھواں) نہ ٹھنک دینے والا

اور نہ فائدہ دیتا ہے شعلے (کی تپش) سے۔ ﴿٣١﴾
بیشک وہ (جہنم) پھینکے گی محل جیسی چنگاریوں کو۔ ﴿٣٢﴾

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

بِهِ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

ظِلِّ، ظَلِيلٍ : ظل ہما، ظل سجانی۔

ذِي : ذیشان، ذی وقار۔

ثَلَاثِ : ثلاث، مثلث، تثلیث۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

كَالْقَصْرِ : کما حقہ، کالعدم / قصر امارت، قصر شیریں۔

قَدَرٍ : مقدار، بقدر ضرورت۔

يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

لِلْمُكَذِّبِينَ : کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

أَحْيَاءَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

أَسْقَيْنُكُمْ : ساقی، ساقی کوثر۔

مَاءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔

إِلَى قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ①	فَقَدَرْنَا ②	فَنِعْمَ	الْقُدْرُونَ ③
ایک معین وقت تک	پھر ہم نے اندازہ لگایا	تو اچھا	اندازہ کرنے والے
وَيْلٌ	لِّلْمُكَذِّبِينَ ④	أَلَمْ	نَجْعَلِ ⑤
ہلاکت	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے بنایا
كِفَاتًا ⑥	وَ أَمْوَاتًا ⑦	وَجَعَلْنَا	فِيهَا ⑧
سمیٹنے والی	اور مردوں	اور ہم نے بنائے	اس میں
شُمُوحًا ⑨	وَ	أَسْقَيْنُكُمْ	مَاءً
بلند	اور	ہم نے پلایا تمہیں	پانی
لِّلْمُكَذِّبِينَ ⑩	إِنْ طَلِقُوا ⑪	إِلَى مَا	كُنْتُمْ
جھٹلانے والوں کے لیے	تم سب چلو	(اس کی) طرف جو	تھے تم
إِنْ طَلِقُوا ⑫	إِلَى ظِلِّ	ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ⑬	لَا ظَلِيلٍ
تم سب چلو	سائے کی طرف	تین شاخوں والے	نہ ٹھنڈک دینے والا
يُغْنِي	مِنَ اللَّهَبِ ⑭	إِنَّهَا ⑮	تَرْمِي ⑯
وہ فائدہ دے گا	شعلے سے	بیشک وہ	پھینکے گی
كَالْقَصْرِ ⑰	بِشَرِّ ⑱	كَالْقَصْرِ ⑲	بِشَرِّ ⑳
محل جیسی	چنگاریوں کو	محل جیسی	چنگاریوں کو

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔ ⑤ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ ت مؤنث کی علامت ہے الگ ممکن نہیں ہے۔

كَأَنَّهُ جُمِلَتْ صُفْرًا^ط ﴿33﴾

گویا کہ وہ (چنگاریاں) زرداؤنٹ ہیں۔ ﴿33﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿34﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿34﴾

هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ﴿35﴾

یہ (ایسا) دن ہے (کہ) نہ وہ بول سکیں گے۔ ﴿35﴾

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ

اور نہ اجازت دی جائے گی ان کو

فَيَعْتَذِرُونَ ﴿36﴾

کہ وہ عذر پیش کریں۔ ﴿36﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿37﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿37﴾

هَذَا يَوْمُ الْفُصْلِ

یہ فیصلے کا دن ہے

جَمَعْنَاكُمْ وَالْأُولَئِينَ ﴿38﴾

ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں اور پہلے لوگوں کو۔ ﴿38﴾

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونَ ﴿39﴾

تو اگر ہے تم کو کوئی داؤ آتا تو داؤ کر لو مجھ سے۔ ﴿39﴾

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿40﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿40﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ

بے شک متقی لوگ

فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ﴿41﴾

سایوں اور (بہتے) چشموں میں ہونگے۔ ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
لِلْمُكَذِّبِينَ	: کذب، کاذب، کذاب، تکذیب۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَنْطِقُونَ	: حیوان ناطق، منطق، نطق۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يُؤْذَنُ	: اذن عام۔
فَيَعْتَذِرُونَ	: معذرت۔
الْفُصْلِ	: فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔
جَمَعْنَاكُمْ	: جمع، اجتماع، مجمع۔
الْأُولَئِينَ	: اول و آخر، اول انعام۔
الْمُتَّقِينَ	: متقی، تقوی۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ظِلِّ	: ظل سبحانی، ظل ہما۔

كَانَهُ	جِئِلْتُ	صُفْرًا ³³	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ³⁴
گویا کہ وہ	اُونٹ	زرد	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

هُدَا	يَوْمٌ	لَا يَنْطِقُونَ ³⁵	وَ لَا	يُؤْذَنُ ³
یہ	دن	وہ بول نہ سکیں گے	اور نہ	اجازت دی جائے گی

لَهُمْ ⁴	فَيَعْتَذِرُونَ ³⁶	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ
ان کو	کہ وہ سب عذر پیش کریں	ہلاکت	اس دن

لِلْمُكَذِّبِينَ ¹	هُدَا	يَوْمُ الْفَصْلِ ^ع	جَمَعْنَاكُمْ
جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	فیصلے کا دن	ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں

وَ	الْأَوَّلِينَ ³⁸	فَإِنْ	كَانَ	لَكُمْ ⁴	كَيْدٌ
اور	پہلے لوگوں کو	تو اگر	ہے	تم کو	کوئی داؤ (آتا)

فَكِيدُونَ ⁵	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ¹
تو تم سب داؤ کر لو مجھ سے	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

إِنَّ	الْمُتَّقِينَ	فِي ظِلِّ	وَ	عُيُونٍ ⁴¹
بے شک	سب متقی لوگ	سایوں میں	اور	چشموں میں

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل فَكِيدُونَ تھا تخفیف کے لیے نئی گرگئی ہے فعل اور نئی کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہ وہی نون ہے۔

وَفَوَاكِهِ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

وَيَلُومُ الْيَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾

كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا

إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

وَيَلُومُ الْيَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اذْكُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

وَيَلُومُ الْيَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ

يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

اور (ان) پھلوں (میں) جس (قسم) سے وہ چاہیں گے۔ ﴿٤٢﴾

(کہا جائے گا) تم کھاؤ اور پیو مزے سے

اس کے بدلے جو تم عمل کرتے۔ ﴿٤٣﴾

بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنیوالوں کو۔ ﴿٤٤﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿٤٥﴾

(اے جھٹلانے والو) تم کھاؤ اور فائدہ اٹھاؤ تو تھوڑا سا

بلاشبہ تم مجرم ہو۔ ﴿٤٦﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿٤٧﴾

اور جب کہا جائے ان سے جھک جاؤ (تو) وہ نہیں جھکتے۔ ﴿٤٨﴾

ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔ ﴿٤٩﴾

پھر کس بات پر اس (قرآن) کے بعد

وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿٥٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا	: منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت۔
يَشْتَهُونَ	: اشتہاء، شہوت، شہوانی خواہشات۔
كُلُوا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اشْرَبُوا	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم۔
نَجْزِي	: جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الْمُحْسِنِينَ	: حسن، محسن، تحسین۔
تَمَتَّعُوا	: متاع عزیز، متاع کارواں، حج تمتع۔
قِيلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِذْ كَعُوا	: رکوع و سجود۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
حَدِيثٍ	: قرآن و حدیث، محدث۔
بَعْدَهُ	: بعد از نماز عشا، بعد از طعام۔
يُؤْمِنُونَ	: امن ایمان، مومن، مومنین۔

وَوَا شَرَبُوا ^②	كُلُوا	يَشْتَهُونَ ^{④②}	مِمَّا ^①	فَوَاكِهَ	وَوَا
اور تم سب پیو	تم سب کھاؤ	وہ سب چاہیں گے	جس سے	پھل (جمع)	اور

هَنِيئًا	بِمَا ^③	كُنْتُمْ	تَعْمَلُونَ ^{④③}	إِنَّا ^④	كَذَلِكَ
مزے سے	اس کے بدلے جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	پیشک ہم	اسی طرح

نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ ^{⑤④}	وَيُلْ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ^{⑤⑤}
ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنیوالوں	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے

كُلُوا	وَوَا	تَمَتَّعُوا	قَلِيلًا	إِنَّكُمْ	مُجْرِمُونَ ^{⑥⑥}
تم سب کھاؤ	اور	تم سب فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا	بلاشبہ تم	سب مجرم

وَيُلْ	يَوْمَئِذٍ	لِلْمُكَذِّبِينَ ^{⑤⑦}	وَإِذَا	قِيلَ	لَهُمْ ^⑥
ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور جب	کہا جائے	ان سے

أَرْكَعُوا ^②	لَا يَرْكَعُونَ ^{⑦⑧}	وَيُلْ	يَوْمَئِذٍ
تم سب جھک جاؤ	(تو) وہ سب نہیں جھکتے	ہلاکت	اس دن

لِلْمُكَذِّبِينَ ^{⑤⑨}	فَبِأَيِّ حَدِيثٍ ^③	بَعْدَهَا	يَوْمِنُونَ ^{⑤⑩}
جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس بات پر	اس کے بعد	وہ سب ایمان لائیں گے

ضروری وضاحت

① مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وَا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ إِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَهُمْ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- 2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- 3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- 4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
- 5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان